

# یا ضراثری

حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی صاحب دہلی

کتابت  
مکتبہ اربعہ اشرفیہ کھانہ ربیعہ ضلع لکھنؤ



# فہرست مضامین الطرالف والظرالف

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	فائدہ حدیثیہ و فقہیہ بحث مخازات	۵	دریچہ
۱۳	نہار و در صلوٰۃ	۶	قواعد اول کلیات
"	فائدہ آخری مثل الاولی	"	تجہیز کنایت حضرت بایزید بسطامی
۱۳	فائدہ فقہیہ در بیان مسح	۷	فائدہ ریاضیہ در تفاوت کھروا نقطہ
"	فائدہ فقہیہ بحث واجب در وضو	"	فائدہ تفسیریہ در عدم فلاح ساحرین
۱۵	فائدہ اصولیہ بحث سنتہ	"	وقت معارفہ بامعجزہ
"	اعادیت متفرقہ ہمسہ	"	فائدہ حدیثیہ در حکم رکوع الی اللہ ابر
"	فائدہ فقہیہ در بحث زوجہ منقود	۸	فائدہ فقہیہ در وجوب جواب للنار
۲۲	فائدہ در لقا حسن از علی رض	"	مسئلہ فقہیہ
۲۳	فائدہ فقہیہ متعلقہ بمسافت قصر	"	فوائد متعلقہ شعور
۲۴	فائدہ فقہیہ متعلقہ بالطلاق بالکتابتہ	"	فائدہ ریاضیہ بایں کھڑی سے
۲۵	فائدہ کلامیہ فی اصحاب الماعرف	۱۲	کمپاس کا کام
۲۸	فوائد سلوکیہ	"	فائدہ ریاضیہ در معرفت بحر صادق
"	مسئلہ فقہیہ	"	فائدہ کلامیہ در تفاضل نبی صلی اللہ
۲۹	فائدہ حدیثیہ متعلقہ بکی صیف	۱۳	علیہ وسلم و قرآن مجید
۳۰	فائدہ حدیثیہ در بحث افضل الامام	"	فائدہ تصوفیہ تحقیق الالباب



مضمون	صفحة	مضمون	صفحة
فائده حديثيه در حل معاني بعض	۳۰	فائده در فن قرآنة	
احاديث از حضرت گنگوهری	۳۱	فائده فقهيه در انجمنه	
فائده فقهيه در بيان معاني احكام دينيه	۳۳	فائده فقهيه در بحث تصوير	
فائده فقهيه در بيان حكم جلوس رقعده صلوة	۳۴	فائده اصوليه در بحث تفسير سواد اعظم	
فائده فقهيه در بيان وقت قيام امام البحارة	۳۵	فائده اصوليه در بحث ترك فعل عبت	
فائده فقهيه توريث النسيب لا الى حد	۳۶	فائده فقهيه لاجتاج على الشيعة	
فائده سلوكيه در دليل مسند اول تكلف	۳۷	فائده سياسي	
چونايه پير ملكه به جاتا ہے۔	۳۸	ما ياخذ بالسلطان من الحرم والعزم	
فائده فقهيه در تاييد مسند	۳۹	فوائد حديثيه	
السرايا والعلانية بالعلانية	۴۰	تحقيق فقهى مهم	
ايک اهم مسائل کا اذانه	۴۱	تکليف فقہاء در فرق در میان حد واجب	
فائده فقهيه متعلقة بالصحة	۴۲	و تصديق واجب	
فائده حديثيه فقهيه	۴۳	فائده فقهيه متعلق بكفارة النجاسة	
فائده حديثيه في اقتصاصه صلى الله	۴۴	فائده كلاميه متعلق به حتم نبوت	
عليه وسلم من نفس الكربة	۴۵	فائده رياضية متعلقة اوقات و	
فائده در تحقيق نسب ابراهيم بن ادهم	۴۶	تفاوت مقامات از دہلی	
فائده فقهيه ادائے تحوٰۃ مبلغين انه زكاة	۴۷	فائده فقهيه حكم خضاب اسود	
فائده فقهيه اخذ الحیة و ن القبط	۴۸	رسالة في ما جاء في المهدى	
حديث نفس اليه ضرورة الوقت	۴۹	فائده في الرواية الدالة على ان الوقت	
		لا يملك باستيلاء الكفار	



مستعملون	مستعملون	مستعملون	مستعملون
فائدة فقهية مختصرة بحسب طبعها بالعربية	٨٥	فائدة تفسيرية	١٠١
رسالة تيسر قانون المتن مدس دينية	٩	فائدة فقهية مستفاد من آية اذا تدانتم دين	١٠٤
فائدة حديثية فقهية متعلق بوجوب التوبة الى الجنة	١٠	فائدة حكيم مستفاد من آية ايماننا اركم الخ	١٠٦
رسالة ادب الاخيار وطاعة احقر	١١	فائدة سلوكية ورفق بين الشبهة والوسوسة	١٠٨
فائدة تفسيرية	٩١	فائدة حديثية فقهية ان اللفظ القرآن	
فائدة تفسيرية وكلامية	١٠١	في مقام التمسك لال لا يحري عليك القرآن	١٠٩
حساب صراح ودرهم	٩٩	مسألة مستفاد من القرآن الزكاة الحلي	١١٠
فائدة جملة الرحيل الى القبر القبري من التمسك	١٠١	مسألة الفرق بين معنى حديث ان لا يك	
فائدة في الثبوت والكتابة كالاسطق في بعض الاما	١٠٢	عليك حق والولاية ان لنفك عليك حق	١٠٢
فائدة في الجواب عن الاستدلال على عدم		فائدة مستفاد من حديث الاحكام	
فائدة في الشهادة الزور طاعة وابطال	١٠٣	فائدة متعلق بالنصوص في مسألة التمسك	
فائدة فقهية وجوب المباح اذا امر امامير	١٠٣	فائدة فيما يتعلق بالنظر في زمانها حديث	١١١
فائدة تصوفية على لزوم على السائب العزم		فائدة معنى مولانا رومي بانك مظهر بان	
عدم الخوف	١٠٤	زهر جالب شري	١١٣
فائدة المسئلة الفاسفية الساب		فائدة كلامية متعلقة اشكال كلام اهل الناه	١١٣
بالقرآن العزيز	١٠٥	فائدة نحوية مجمعية مائة دروس	١١٤
فائدة في حكمة حديث التزويج بابرهم	١٠٥	الفراد والورثية متعلقة بحديث	
فائدة في بيان الفرق بين بدل الارسن السرق	١٠٦	لند خشيت على نفسي	١١٥
فائدة فقهية متفرع بالاصل اثبت بيق		النكته في منقولة المتعلقة	
بقا لبعض الاما	١٠٦	بالا سمار الحسني	١١٨



مضمون	صفحة	مضمون	صفحة
قائمة وسمت قبله برائے مسافر خیر مہارک		ضمیمہ تشتمل علی ثلاث فوائد	
قائمة تاریخیہ متعلق بہ نسب ابراہیم	۱۲۲	متعلقہ بالاسمار الحسنی	
بن ادہم البانی	۱۲۳	الزائدۃ الثانیہ وہی القائمة الاولی	
قائمة تاریخیہ بنڈے از حاشا فرخ شاہ	"	اشکال العوین متعلقہ بالاسمار الحسنی	
حتمہ دوم طرائف الرقاۃ والحکم		القائمة الثالثة اشکال مع جواب	
حتمہ سوم طرائف در قواعد طبیب	۱۲۴	متعلقہ بالاسماء	
برائے طاعون	"	قائمة تفریقہ لاریطین لایسترحالہ من الشیخ	
مانع سرعت	"	قائمة تصویفیہ متعلقہ بحسب شیخ	
اضافہ در معجون مندرجہ بہشتی گہر	۱۲۵	قائمة فقیہیہ متعلقہ بمسئلہ اخذ الرای من الجرجی	
مضمون	صفحہ	قائمة تاریخیہ متعلقہ بتایخ وفاة البنی	
مانع سرعت	۱۲۸	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	
مقوی باہ	۱۲۹	قائمة تحقیق قول ابن عباس لا توبہ	
معجون منومہ	"	لمن قتل مسلماً متعمداً	
برائے مارگزیدہ	"	قائمة تفسیریہ و لغویہ متعلقہ معنی	
بولے دفع کھٹل	"	روایت داوودیہ	
علو مقوی باہ	۱۳۰	قائمة فقہیہ فی تحمل بعض الشر لضرورۃ	
حب مرک	"	تحصیل خیر اعظم	
مقوی باہ	۱۳۱	قائمة فقہیہ لتکرار الجماعۃ من مکتوب	
مقوی باہ	۱۳۲	بعض الافاضل	
مضمون	صفحہ		
مقوی باہ	۱۳۸		
دیگر	۱۳۹		
طلو مقوی باہ	"		
"	"		
طلو ملذذ	"		
معجون مقوی باہ	۱۵۰		
حب مقویہ	"		
حب مرک	"		
معجون از صوفی محمد علی	"		



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۴۸	ایضاً بارو	۱۴۰	شریت مقوی	۱۵۲	دافع پیش	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۸	حب برائے	۱۴۱	دماغ رساں	۱۵۲	برائے سعال	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۸	سعال طیب	۱۴۱	حب انڈر لائن	۱۵۲	برائے زکام	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۸	حب برائے	۱۴۱	حب لکھنؤ	۱۵۲	فانیست و حلیہ	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	دیر اطفال	۱۴۱	اچار حکم ہتر	۱۵۲	نوائس درق طلا	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	برائے اسہال	۱۴۱	اچار شلہ زرد	۱۵۲	خاصیت دین بابل	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	انفال	۱۴۱	چٹن آم	۱۵۲	ترکیب ساختن لند	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	برائے درد سر	۱۴۱	چٹن انگری	۱۵۲	بہن مقوی ہتر	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	شریت مقوی	۱۴۱	بوارش مشوی	۱۵۲	جوب برائے	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	برائے درد	۱۴۱	معدہ	۱۵۲	افتقان الرحم	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	وندان عار	۱۴۱	شریت برائے	۱۵۲	برائے صیق النس	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	برائے درد سر	۱۴۱	حق و اسہال	۱۵۲	ایضاً	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	عفا طحال	۱۴۱	جوب مقوی	۱۵۲	برائے نصف خبار	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	چورن برائے	۱۴۱	جوب برائے	۱۵۲	برائے درد چشم	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	درد معدہ	۱۴۱	تپ و لرز	۱۵۲	سوزن بیکہ	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	ترکیب دال	۱۴۱	جوب تنہ	۱۵۲	برائے جنبش اندا	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	ماش مونگ	۱۴۱	برائے بیضہ	۱۵۲	سنون بکلی ہند	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	ترکیب کھنڈ شیریں	۱۴۱	برائے تپ و	۱۵۲	برائے جردین و	۱۵۲	طوبہ بیکہ
۱۴۹	رکس گلہ	۱۴۱	لرزہ تار	۱۵۲	سیلان ارحم	۱۵۲	طوبہ بیکہ



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۷۵	ترکیب بزرگ	۱۷۶	جہار	۱۷۷	غیر سنی دہی کی		پھلی کا کانا
	نسخہ تقویت		گمراہی کے		کرلیا خوش کیف	۱۷۸	گناہ کی ترکیب
۱۷۸	دماغ	۱۷۹	آتش بچشم		برائے		ترکیب کباب
۱۸۱	درد دندان		برائے بند کردن	۱۸۰	صیق النفس		طبلہ انشع
	نسخہ داد مجرب		خون زخم		مصنوعی خون		طبلہ اخرا
	نسخہ درد سر ہر قسم		سر معوی بصر		مچلی دندان		برائے جریان
۱۸۱	کہ منید ہے		ایضاً برائے		برائے سعال	۱۸۲	درد ابواسیر
	مجون معوی		درد شدید		کھنکھ		درد ابواسیر
	الغصائے ریس		مجن دافع درد		برائے دم		ایضاً
۱۸۲	برائے جریان		معوی		استحاضہ		نسخہ ابواسیر
	دیگر نسخہ برائے		معوی باہ	۱۸۶	ابواسیر		واضیت رغن
	جریان مجرب		شیاف انزوت		دوغن زرد		ہندت برگ
۱۸۳	نسخہ حب شاد	۱۸۸	نسخہ نرمی آواز		دلیہ دار والا		سقوط
	جرب معوی باہ		نسخہ درد		برائے تقویت کمر		دوانا سورنم
	و محسک		رکھنے کا		وسیلان زبان		کہنہ
	طائے بجایق مجرب		نسخہ سیزاک		ادام صلابت	۱۸۴	دوغن ناسور
۱۸۳	دیگر مجرب	۱۸۹	نسخہ معوی دماغ		فرزہ برائے		دوغن سرطان
	طائے معوی باہ		"		سیلان رحم	۱۸۵	چوٹ گرنی
	نسخہ سیزاک ہر قسم		"		واستحاضہ		ضاد درد گروہ



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	بھپارہ چھک	۱۹۱	نسخہ اصلی	۱۸۸	نسخہ تیسر	۱۸۷	دودھی خورد
۱۹۲	مغرب ہے	"	اضافہ جدید	"	نسخہ مرہم داد	"	دیگر
۱۹۵	تنبیہ	"	سٹون مجرب	"	غیر گاذبان	"	حب شتار
	نسخہ دافع قبض	"	نسخہ گچناری	۱۸۹	بطریقہ خاص	۱۸۵	عظیم النفع
۱۸۷	دفعہ بلغم	"	نسخہ مقوی بصر	"	فوائد	"	سٹون ہوتی
"	برائے غونہ	"	خاص سرسہ	"	غیر گاذبان	"	بھارا
۱۹۶	مارا لہم طبع مانع	"	نسخہ سوزن	"	نسخہ بواسیر	"	طالہ رانی ذکر
	نسخہ مجرب	۱۹۲	فقیری	"	ہر قسم کو مفید ہے	"	نریاق مختلفہ
"	کھانسی دومہ	"	بہن کا مجرب	"	مرہم متہ بواسیر	"	سنگ گزیدہ کا
	نسخہ برائے مالش	"	نسخہ	"	دیگر برائے بواسیر	۱۸۶	۱۸۵ راج
"	برائے صنف اعضا	۱۹۳	دیگر مجرب	۱۹۰	ہر قسم	"	آئینہ رکھنے
"	نسخہ شور	"	جوہر نوشار	"	دیگر فقیری	"	کن گولی
	نسخہ بحر تقیل	"	عظیم النفع	"	نسخہ مجرب	"	جوب بھار قسم
	دفعہ دورہ	"	چون باضم	"	پائے دفع کون	"	نسخہ جل جانے
۱۹۷	اختناق الرحم	"	مغرب ہے	"	نسخہ از گوش	"	کوہیت معید ہے
"	نسخہ درد دندان	"	نسخہ شہید	"	جوب بھار ک مجرب	"	خارش کا مجرب
"	نسخہ ایضاً	۱۹۴	مقوی بصر	"	ضماد برائے چشم	۱۸۷	نسخہ
	نسخہ برائے	"	کھانسی خشک	"	برائے سرخ و طب	"	خاص نسخہ
"	عالم مزاج صفراوی	"	کو مفید ہے	"	دومہ مجرب ہے	۱۸۸	برائے خانات گل



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۹۷	عاشقہ قرین اس	۱۹۸	طلائے نادر	۲۰۰	جوت بڑی مریضہ	۲۰۱	کپڑوں کا طاق
۱۹۹	نسخہ جعفر	۲۰۱	ہدایت	۲۰۲	نسخہ لیریہ	۲۰۳	کاغذ عربیہ
۲۰۰	مقوی قلب	۲۰۲	برائے جوان گرم	۲۰۴	نسخہ جوبہ	۲۰۵	برائے قوت
۲۰۱	نسخہ عرق	۲۰۳	فیروزی	۲۰۶	برائے اسیر	۲۰۷	اعصاب کے
۲۰۲	نسخہ خیر	۲۰۴	برائے تھکے	۲۰۸	نسخہ دیوبند	۲۰۹	سلطان
۲۰۳	طریق استوائ	۲۰۵	برائے تھکے	۲۱۰	نسخہ اسیر	۲۱۱	مقوی عصاب
۲۰۴	نسخہ خارش	۲۰۶	برائے سال	۲۱۲	نسخہ اسیر	۲۱۳	نسخہ اسیر
۲۰۵	برائے خشک	۲۰۷	نسخہ اسیر	۲۱۴	نسخہ اسیر	۲۱۵	نسخہ اسیر
۲۰۶	مار الذہب	۲۰۸	نسخہ اسیر	۲۱۶	نسخہ اسیر	۲۱۷	نسخہ اسیر
۲۰۷	افعال و منافع	۲۰۹	نسخہ اسیر	۲۱۸	نسخہ اسیر	۲۱۹	نسخہ اسیر
۲۰۸	طلائے جدید	۲۱۰	نسخہ اسیر	۲۲۰	نسخہ اسیر	۲۲۱	نسخہ اسیر
۲۰۹	افعال و منافع	۲۱۱	نسخہ اسیر	۲۲۲	نسخہ اسیر	۲۲۳	نسخہ اسیر
۲۱۰	طلائے جدید	۲۱۲	نسخہ اسیر	۲۲۴	نسخہ اسیر	۲۲۵	نسخہ اسیر
۲۱۱	افعال و منافع	۲۱۳	نسخہ اسیر	۲۲۶	نسخہ اسیر	۲۲۷	نسخہ اسیر
۲۱۲	طلائے جدید	۲۱۴	نسخہ اسیر	۲۲۸	نسخہ اسیر	۲۲۹	نسخہ اسیر
۲۱۳	افعال و منافع	۲۱۵	نسخہ اسیر	۲۳۰	نسخہ اسیر	۲۳۱	نسخہ اسیر
۲۱۴	طلائے جدید	۲۱۶	نسخہ اسیر	۲۳۲	نسخہ اسیر	۲۳۳	نسخہ اسیر
۲۱۵	افعال و منافع	۲۱۷	نسخہ اسیر	۲۳۴	نسخہ اسیر	۲۳۵	نسخہ اسیر
۲۱۶	طلائے جدید	۲۱۸	نسخہ اسیر	۲۳۶	نسخہ اسیر	۲۳۷	نسخہ اسیر
۲۱۷	افعال و منافع	۲۱۹	نسخہ اسیر	۲۳۸	نسخہ اسیر	۲۳۹	نسخہ اسیر
۲۱۸	طلائے جدید	۲۲۰	نسخہ اسیر	۲۴۰	نسخہ اسیر	۲۴۱	نسخہ اسیر
۲۱۹	افعال و منافع	۲۲۱	نسخہ اسیر	۲۴۲	نسخہ اسیر	۲۴۳	نسخہ اسیر
۲۲۰	طلائے جدید	۲۲۲	نسخہ اسیر	۲۴۴	نسخہ اسیر	۲۴۵	نسخہ اسیر
۲۲۱	افعال و منافع	۲۲۳	نسخہ اسیر	۲۴۶	نسخہ اسیر	۲۴۷	نسخہ اسیر
۲۲۲	طلائے جدید	۲۲۴	نسخہ اسیر	۲۴۸	نسخہ اسیر	۲۴۹	نسخہ اسیر
۲۲۳	افعال و منافع	۲۲۵	نسخہ اسیر	۲۵۰	نسخہ اسیر	۲۵۱	نسخہ اسیر
۲۲۴	طلائے جدید	۲۲۶	نسخہ اسیر	۲۵۲	نسخہ اسیر	۲۵۳	نسخہ اسیر
۲۲۵	افعال و منافع	۲۲۷	نسخہ اسیر	۲۵۴	نسخہ اسیر	۲۵۵	نسخہ اسیر
۲۲۶	طلائے جدید	۲۲۸	نسخہ اسیر	۲۵۶	نسخہ اسیر	۲۵۷	نسخہ اسیر
۲۲۷	افعال و منافع	۲۲۹	نسخہ اسیر	۲۵۸	نسخہ اسیر	۲۵۹	نسخہ اسیر
۲۲۸	طلائے جدید	۲۳۰	نسخہ اسیر	۲۶۰	نسخہ اسیر	۲۶۱	نسخہ اسیر
۲۲۹	افعال و منافع	۲۳۱	نسخہ اسیر	۲۶۲	نسخہ اسیر	۲۶۳	نسخہ اسیر
۲۳۰	طلائے جدید	۲۳۲	نسخہ اسیر	۲۶۴	نسخہ اسیر	۲۶۵	نسخہ اسیر
۲۳۱	افعال و منافع	۲۳۳	نسخہ اسیر	۲۶۶	نسخہ اسیر	۲۶۷	نسخہ اسیر
۲۳۲	طلائے جدید	۲۳۴	نسخہ اسیر	۲۶۸	نسخہ اسیر	۲۶۹	نسخہ اسیر
۲۳۳	افعال و منافع	۲۳۵	نسخہ اسیر	۲۷۰	نسخہ اسیر	۲۷۱	نسخہ اسیر
۲۳۴	طلائے جدید	۲۳۶	نسخہ اسیر	۲۷۲	نسخہ اسیر	۲۷۳	نسخہ اسیر
۲۳۵	افعال و منافع	۲۳۷	نسخہ اسیر	۲۷۴	نسخہ اسیر	۲۷۵	نسخہ اسیر
۲۳۶	طلائے جدید	۲۳۸	نسخہ اسیر	۲۷۶	نسخہ اسیر	۲۷۷	نسخہ اسیر
۲۳۷	افعال و منافع	۲۳۹	نسخہ اسیر	۲۷۸	نسخہ اسیر	۲۷۹	نسخہ اسیر
۲۳۸	طلائے جدید	۲۴۰	نسخہ اسیر	۲۸۰	نسخہ اسیر	۲۸۱	نسخہ اسیر
۲۳۹	افعال و منافع	۲۴۱	نسخہ اسیر	۲۸۲	نسخہ اسیر	۲۸۳	نسخہ اسیر
۲۴۰	طلائے جدید	۲۴۲	نسخہ اسیر	۲۸۴	نسخہ اسیر	۲۸۵	نسخہ اسیر
۲۴۱	افعال و منافع	۲۴۳	نسخہ اسیر	۲۸۶	نسخہ اسیر	۲۸۷	نسخہ اسیر
۲۴۲	طلائے جدید	۲۴۴	نسخہ اسیر	۲۸۸	نسخہ اسیر	۲۸۹	نسخہ اسیر
۲۴۳	افعال و منافع	۲۴۵	نسخہ اسیر	۲۹۰	نسخہ اسیر	۲۹۱	نسخہ اسیر
۲۴۴	طلائے جدید	۲۴۶	نسخہ اسیر	۲۹۲	نسخہ اسیر	۲۹۳	نسخہ اسیر
۲۴۵	افعال و منافع	۲۴۷	نسخہ اسیر	۲۹۴	نسخہ اسیر	۲۹۵	نسخہ اسیر
۲۴۶	طلائے جدید	۲۴۸	نسخہ اسیر	۲۹۶	نسخہ اسیر	۲۹۷	نسخہ اسیر
۲۴۷	افعال و منافع	۲۴۹	نسخہ اسیر	۲۹۸	نسخہ اسیر	۲۹۹	نسخہ اسیر
۲۴۸	طلائے جدید	۲۵۰	نسخہ اسیر	۳۰۰	نسخہ اسیر	۳۰۱	نسخہ اسیر
۲۴۹	افعال و منافع	۳۰۱	نسخہ اسیر	۳۰۲	نسخہ اسیر	۳۰۳	نسخہ اسیر
۲۵۰	طلائے جدید	۳۰۳	نسخہ اسیر	۳۰۴	نسخہ اسیر	۳۰۵	نسخہ اسیر
۲۵۱	افعال و منافع	۳۰۵	نسخہ اسیر	۳۰۶	نسخہ اسیر	۳۰۷	نسخہ اسیر
۲۵۲	طلائے جدید	۳۰۷	نسخہ اسیر	۳۰۸	نسخہ اسیر	۳۰۹	نسخہ اسیر
۲۵۳	افعال و منافع	۳۰۹	نسخہ اسیر	۳۱۰	نسخہ اسیر	۳۱۱	نسخہ اسیر
۲۵۴	طلائے جدید	۳۱۱	نسخہ اسیر	۳۱۲	نسخہ اسیر	۳۱۳	نسخہ اسیر
۲۵۵	افعال و منافع	۳۱۳	نسخہ اسیر	۳۱۴	نسخہ اسیر	۳۱۵	نسخہ اسیر
۲۵۶	طلائے جدید	۳۱۵	نسخہ اسیر	۳۱۶	نسخہ اسیر	۳۱۷	نسخہ اسیر
۲۵۷	افعال و منافع	۳۱۷	نسخہ اسیر	۳۱۸	نسخہ اسیر	۳۱۹	نسخہ اسیر
۲۵۸	طلائے جدید	۳۱۹	نسخہ اسیر	۳۲۰	نسخہ اسیر	۳۲۱	نسخہ اسیر
۲۵۹	افعال و منافع	۳۲۱	نسخہ اسیر	۳۲۲	نسخہ اسیر	۳۲۳	نسخہ اسیر
۲۶۰	طلائے جدید	۳۲۳	نسخہ اسیر	۳۲۴	نسخہ اسیر	۳۲۵	نسخہ اسیر
۲۶۱	افعال و منافع	۳۲۵	نسخہ اسیر	۳۲۶	نسخہ اسیر	۳۲۷	نسخہ اسیر
۲۶۲	طلائے جدید	۳۲۷	نسخہ اسیر	۳۲۸	نسخہ اسیر	۳۲۹	نسخہ اسیر
۲۶۳	افعال و منافع	۳۲۹	نسخہ اسیر	۳۳۰	نسخہ اسیر	۳۳۱	نسخہ اسیر
۲۶۴	طلائے جدید	۳۳۱	نسخہ اسیر	۳۳۲	نسخہ اسیر	۳۳۳	نسخہ اسیر
۲۶۵	افعال و منافع	۳۳۳	نسخہ اسیر	۳۳۴	نسخہ اسیر	۳۳۵	نسخہ اسیر
۲۶۶	طلائے جدید	۳۳۵	نسخہ اسیر	۳۳۶	نسخہ اسیر	۳۳۷	نسخہ اسیر
۲۶۷	افعال و منافع	۳۳۷	نسخہ اسیر	۳۳۸	نسخہ اسیر	۳۳۹	نسخہ اسیر
۲۶۸	طلائے جدید	۳۳۹	نسخہ اسیر	۳۴۰	نسخہ اسیر	۳۴۱	نسخہ اسیر
۲۶۹	افعال و منافع	۳۴۱	نسخہ اسیر	۳۴۲	نسخہ اسیر	۳۴۳	نسخہ اسیر
۲۷۰	طلائے جدید	۳۴۳	نسخہ اسیر	۳۴۴	نسخہ اسیر	۳۴۵	نسخہ اسیر
۲۷۱	افعال و منافع	۳۴۵	نسخہ اسیر	۳۴۶	نسخہ اسیر	۳۴۷	نسخہ اسیر
۲۷۲	طلائے جدید	۳۴۷	نسخہ اسیر	۳۴۸	نسخہ اسیر	۳۴۹	نسخہ اسیر
۲۷۳	افعال و منافع	۳۴۹	نسخہ اسیر	۳۵۰	نسخہ اسیر	۳۵۱	نسخہ اسیر
۲۷۴	طلائے جدید	۳۵۱	نسخہ اسیر	۳۵۲	نسخہ اسیر	۳۵۳	نسخہ اسیر
۲۷۵	افعال و منافع	۳۵۳	نسخہ اسیر	۳۵۴	نسخہ اسیر	۳۵۵	نسخہ اسیر
۲۷۶	طلائے جدید	۳۵۵	نسخہ اسیر	۳۵۶	نسخہ اسیر	۳۵۷	نسخہ اسیر
۲۷۷	افعال و منافع	۳۵۷	نسخہ اسیر	۳۵۸	نسخہ اسیر	۳۵۹	نسخہ اسیر
۲۷۸	طلائے جدید	۳۵۹	نسخہ اسیر	۳۶۰	نسخہ اسیر	۳۶۱	نسخہ اسیر
۲۷۹	افعال و منافع	۳۶۱	نسخہ اسیر	۳۶۲	نسخہ اسیر	۳۶۳	نسخہ اسیر
۲۸۰	طلائے جدید	۳۶۳	نسخہ اسیر	۳۶۴	نسخہ اسیر	۳۶۵	نسخہ اسیر
۲۸۱	افعال و منافع	۳۶۵	نسخہ اسیر	۳۶۶	نسخہ اسیر	۳۶۷	نسخہ اسیر
۲۸۲	طلائے جدید	۳۶۷	نسخہ اسیر	۳۶۸	نسخہ اسیر	۳۶۹	نسخہ اسیر
۲۸۳	افعال و منافع	۳۶۹	نسخہ اسیر	۳۷۰	نسخہ اسیر	۳۷۱	نسخہ اسیر
۲۸۴	طلائے جدید	۳۷۱	نسخہ اسیر	۳۷۲	نسخہ اسیر	۳۷۳	نسخہ اسیر
۲۸۵	افعال و منافع	۳۷۳	نسخہ اسیر	۳۷۴	نسخہ اسیر	۳۷۵	نسخہ اسیر
۲۸۶	طلائے جدید	۳۷۵	نسخہ اسیر	۳۷۶	نسخہ اسیر	۳۷۷	نسخہ اسیر
۲۸۷	افعال و منافع	۳۷۷	نسخہ اسیر	۳۷۸	نسخہ اسیر	۳۷۹	نسخہ اسیر
۲۸۸	طلائے جدید	۳۷۹	نسخہ اسیر	۳۸۰	نسخہ اسیر	۳۸۱	نسخہ اسیر
۲۸۹	افعال و منافع	۳۸۱	نسخہ اسیر	۳۸۲	نسخہ اسیر	۳۸۳	نسخہ اسیر
۲۹۰	طلائے جدید	۳۸۳	نسخہ اسیر	۳۸۴	نسخہ اسیر	۳۸۵	نسخہ اسیر
۲۹۱	افعال و منافع	۳۸۵	نسخہ اسیر	۳۸۶	نسخہ اسیر	۳۸۷	نسخہ اسیر
۲۹۲	طلائے جدید	۳۸۷	نسخہ اسیر	۳۸۸	نسخہ اسیر	۳۸۹	نسخہ اسیر
۲۹۳	افعال و منافع	۳۸۹	نسخہ اسیر	۳۹۰	نسخہ اسیر	۳۹۱	نسخہ اسیر
۲۹۴	طلائے جدید	۳۹۱	نسخہ اسیر	۳۹۲	نسخہ اسیر	۳۹۳	نسخہ اسیر
۲۹۵	افعال و منافع	۳۹۳	نسخہ اسیر	۳۹۴	نسخہ اسیر	۳۹۵	نسخہ اسیر
۲۹۶	طلائے جدید	۳۹۵	نسخہ اسیر	۳۹۶	نسخہ اسیر	۳۹۷	نسخہ اسیر
۲۹۷	افعال و منافع	۳۹۷	نسخہ اسیر	۳۹۸	نسخہ اسیر	۳۹۹	نسخہ اسیر
۲۹۸	طلائے جدید	۳۹۹	نسخہ اسیر	۴۰۰	نسخہ اسیر	۴۰۱	نسخہ اسیر
۲۹۹	افعال و منافع	۴۰۱	نسخہ اسیر	۴۰۲	نسخہ اسیر	۴۰۳	نسخہ اسیر
۳۰۰	طلائے جدید	۴۰۳	نسخہ اسیر	۴۰۴	نسخہ اسیر	۴۰۵	نسخہ اسیر
۳۰۱	افعال و منافع	۴۰۵	نسخہ اسیر	۴۰۶	نسخہ اسیر	۴۰۷	نسخہ اسیر
۳۰۲	طلائے جدید	۴۰۷	نسخہ اسیر	۴۰۸	نسخہ اسیر	۴۰۹	نسخہ اسیر
۳۰۳	افعال و منافع	۴۰۹	نسخہ اسیر	۴۱۰	نسخہ اسیر	۴۱۱	نسخہ اسیر
۳۰۴	طلائے جدید	۴۱۱	نسخہ اسیر	۴۱۲	نسخہ اسیر	۴۱۳	نسخہ اسیر
۳۰۵	افعال و منافع	۴۱۳	نسخہ اسیر	۴۱۴	نسخہ اسیر	۴۱۵	نسخہ اسیر
۳۰۶	طلائے جدید	۴۱۵	نسخہ اسیر	۴۱۶	نسخہ اسیر	۴۱۷	نسخہ اسیر
۳۰۷	افعال و منافع	۴۱۷	نسخہ اسیر	۴۱۸	نسخہ اسیر	۴۱۹	نسخہ اسیر
۳۰۸	طلائے جدید	۴۱۹	نسخہ اسیر	۴۲۰	نسخہ اسیر	۴۲۱	نسخہ اسیر
۳۰۹	افعال و منافع	۴۲۱	نسخہ اسیر	۴۲۲	نسخہ اسیر	۴۲۳	نسخہ اسیر
۳۱۰	طلائے جدید	۴۲۳	نسخہ اسیر	۴۲۴	نسخہ اسیر	۴۲۵	نسخہ اسیر
۳۱۱	افعال و منافع	۴۲۵	نسخہ اسیر	۴۲۶	نسخہ اسیر	۴۲۷	نسخہ اسیر
۳۱۲	طلائے جدید	۴۲۷	نسخہ اسیر	۴۲۸	نسخہ اسیر	۴۲۹	نسخہ اسیر
۳۱۳	افعال و منافع	۴۲۹	نسخہ اسیر	۴۳۰	نسخہ اسیر	۴۳۱	نسخہ اسیر
۳۱۴	طلائے جدید	۴۳۱	نسخہ اسیر	۴۳۲	نسخہ اسیر	۴۳۳	نسخہ اسیر
۳۱۵	افعال و منافع	۴۳۳	نسخہ اسیر	۴۳۴	نسخہ اسیر	۴۳۵	نسخہ اسیر
۳۱۶	طلائے جدید	۴۳۵	نسخہ اسیر	۴۳۶	نسخہ اسیر	۴۳۷	نسخہ اسیر
۳۱۷	افعال و منافع	۴۳۷	نسخہ اسیر	۴۳۸	نسخہ اسیر	۴۳۹	نسخہ اسیر
۳۱۸	طلائے جدید	۴۳۹	نسخہ اسیر	۴۴۰	نسخہ اسیر	۴۴۱	نسخہ اسیر
۳۱۹	افعال و منافع	۴۴۱	نسخہ اسیر	۴۴۲	نسخہ اسیر	۴۴۳	نسخہ اسیر
۳۲۰	طلائے جدید	۴۴۳	نسخہ اسیر	۴۴۴	نسخہ اسیر	۴۴۵	نسخہ اسیر
۳۲۱	افعال و منافع	۴۴۵	نسخہ اسیر	۴۴۶	نسخہ اسیر	۴۴۷	نسخہ اسیر
۳۲۲	طلائے جدید	۴۴۷	نسخہ اسیر	۴۴۸	نسخہ اسیر	۴۴۹	نسخہ اسیر
۳۲۳	افعال و منافع	۴۴۹	نسخہ اسیر	۴۵۰	نسخہ اسیر	۴۵۱	نسخہ اسیر
۳۲۴	طلائے جدید	۴۵۱	نسخہ اسیر	۴۵۲	نسخہ اسیر	۴۵۳	نسخہ اسیر
۳۲۵	افعال و منافع	۴۵۳	نسخہ اسیر	۴۵۴	نسخہ اسیر	۴۵۵	نسخہ اسیر
۳۲۶	طلائے جدید	۴۵۵	نسخہ اسیر	۴۵۶	نسخہ اسیر	۴۵۷	نسخہ اسیر
۳۲۷	افعال و منافع	۴۵۷	نسخہ اسیر	۴۵۸	نسخہ اسیر	۴۵۹	نسخہ اسیر
۳۲۸	طلائے جدید	۴۵۹	نسخہ اسیر	۴۶۰	نسخہ اسیر	۴۶۱	نسخہ اسیر
۳۲۹	افعال و منافع	۴۶۱	نسخہ اسیر	۴۶۲	نسخہ اسیر	۴۶۳	نسخہ اسیر
۳۳۰	طلائے جدید	۴۶۳	نسخہ اسیر	۴۶۴	نسخہ اسیر	۴۶۵	نسخہ اسیر
۳۳۱	افعال و منافع	۴۶۵	نسخہ اسیر	۴۶۶	نسخہ اسیر	۴۶۷	نسخہ اسیر
۳۳۲	طلائے جدید	۴۶۷	نسخہ اسیر	۴۶۸	نسخہ اسیر	۴۶۹	نسخہ اسیر
۳۳۳	افعال و منافع	۴۶۹	نسخہ اسیر	۴۷۰	نسخہ اسیر	۴۷۱	نسخہ اسیر
۳۳۴	طلائے جدید	۴۷۱	نسخہ اسیر	۴۷۲	نسخہ اسیر	۴۷۳	نسخہ اسیر
۳۳۵	افعال و منافع	۴۷۳	نسخہ اسیر	۴۷۴	نسخہ اسیر	۴۷۵	نسخہ اسیر
۳۳۶	طلائے جدید	۴۷۵	نسخہ اسیر	۴۷۶	نسخہ اسیر	۴۷۷	نسخہ اسیر
۳۳۷	افعال و منافع	۴۷۷	نسخہ اسیر	۴۷۸	نسخہ اسیر	۴۷۹	نسخہ اسیر
۳۳۸	طلائے جدید	۴۷۹	نسخہ اسیر	۴۸۰	نسخہ اسیر	۴۸۱	نسخہ اسیر
۳۳۹	افعال و منافع	۴۸۱	نسخہ اس				



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۸	میں مسکام دندان	۲۱۳	ہاوا کے بیہنہ	۲۱۲	مقوی دماغ	۲۱۱	نور عین
۲۱۷	نہایت مری دندان	۲۱۲	مقوی دماغ	۲۱۱	نور عین	۲۱۰	خبر رطب
۲۱۶	نہایت مری	۲۱۱	مقوی دماغ	۲۱۰	خبر رطب	۲۰۹	نور عین
۲۱۵	نہایت مری	۲۱۰	مقوی دماغ	۲۰۹	نور عین	۲۰۸	نور عین
۲۱۴	نہایت مری	۲۰۹	نور عین	۲۰۸	نور عین	۲۰۷	نور عین
۲۱۳	نہایت مری	۲۰۸	نور عین	۲۰۷	نور عین	۲۰۶	نور عین
۲۱۲	نہایت مری	۲۰۷	نور عین	۲۰۶	نور عین	۲۰۵	نور عین
۲۱۱	نہایت مری	۲۰۶	نور عین	۲۰۵	نور عین	۲۰۴	نور عین
۲۱۰	نہایت مری	۲۰۵	نور عین	۲۰۴	نور عین	۲۰۳	نور عین
۲۰۹	نہایت مری	۲۰۴	نور عین	۲۰۳	نور عین	۲۰۲	نور عین
۲۰۸	نہایت مری	۲۰۳	نور عین	۲۰۲	نور عین	۲۰۱	نور عین
۲۰۷	نہایت مری	۲۰۲	نور عین	۲۰۱	نور عین	۲۰۰	نور عین
۲۰۶	نہایت مری	۲۰۱	نور عین	۲۰۰	نور عین	۱۹۹	نور عین
۲۰۵	نہایت مری	۲۰۰	نور عین	۱۹۹	نور عین	۱۹۸	نور عین
۲۰۴	نہایت مری	۱۹۹	نور عین	۱۹۸	نور عین	۱۹۷	نور عین
۲۰۳	نہایت مری	۱۹۸	نور عین	۱۹۷	نور عین	۱۹۶	نور عین
۲۰۲	نہایت مری	۱۹۷	نور عین	۱۹۶	نور عین	۱۹۵	نور عین
۲۰۱	نہایت مری	۱۹۶	نور عین	۱۹۵	نور عین	۱۹۴	نور عین
۲۰۰	نہایت مری	۱۹۵	نور عین	۱۹۴	نور عین	۱۹۳	نور عین
۱۹۹	نہایت مری	۱۹۴	نور عین	۱۹۳	نور عین	۱۹۲	نور عین
۱۹۸	نہایت مری	۱۹۳	نور عین	۱۹۲	نور عین	۱۹۱	نور عین
۱۹۷	نہایت مری	۱۹۲	نور عین	۱۹۱	نور عین	۱۹۰	نور عین
۱۹۶	نہایت مری	۱۹۱	نور عین	۱۹۰	نور عین	۱۸۹	نور عین
۱۹۵	نہایت مری	۱۹۰	نور عین	۱۸۹	نور عین	۱۸۸	نور عین
۱۹۴	نہایت مری	۱۸۹	نور عین	۱۸۸	نور عین	۱۸۷	نور عین
۱۹۳	نہایت مری	۱۸۸	نور عین	۱۸۷	نور عین	۱۸۶	نور عین
۱۹۲	نہایت مری	۱۸۷	نور عین	۱۸۶	نور عین	۱۸۵	نور عین
۱۹۱	نہایت مری	۱۸۶	نور عین	۱۸۵	نور عین	۱۸۴	نور عین
۱۹۰	نہایت مری	۱۸۵	نور عین	۱۸۴	نور عین	۱۸۳	نور عین
۱۸۹	نہایت مری	۱۸۴	نور عین	۱۸۳	نور عین	۱۸۲	نور عین
۱۸۸	نہایت مری	۱۸۳	نور عین	۱۸۲	نور عین	۱۸۱	نور عین
۱۸۷	نہایت مری	۱۸۲	نور عین	۱۸۱	نور عین	۱۸۰	نور عین
۱۸۶	نہایت مری	۱۸۱	نور عین	۱۸۰	نور عین	۱۷۹	نور عین
۱۸۵	نہایت مری	۱۸۰	نور عین	۱۷۹	نور عین	۱۷۸	نور عین
۱۸۴	نہایت مری	۱۷۹	نور عین	۱۷۸	نور عین	۱۷۷	نور عین
۱۸۳	نہایت مری	۱۷۸	نور عین	۱۷۷	نور عین	۱۷۶	نور عین
۱۸۲	نہایت مری	۱۷۷	نور عین	۱۷۶	نور عین	۱۷۵	نور عین
۱۸۱	نہایت مری	۱۷۶	نور عین	۱۷۵	نور عین	۱۷۴	نور عین
۱۸۰	نہایت مری	۱۷۵	نور عین	۱۷۴	نور عین	۱۷۳	نور عین
۱۷۹	نہایت مری	۱۷۴	نور عین	۱۷۳	نور عین	۱۷۲	نور عین
۱۷۸	نہایت مری	۱۷۳	نور عین	۱۷۲	نور عین	۱۷۱	نور عین
۱۷۷	نہایت مری	۱۷۲	نور عین	۱۷۱	نور عین	۱۷۰	نور عین
۱۷۶	نہایت مری	۱۷۱	نور عین	۱۷۰	نور عین	۱۶۹	نور عین
۱۷۵	نہایت مری	۱۷۰	نور عین	۱۶۹	نور عین	۱۶۸	نور عین
۱۷۴	نہایت مری	۱۶۹	نور عین	۱۶۸	نور عین	۱۶۷	نور عین
۱۷۳	نہایت مری	۱۶۸	نور عین	۱۶۷	نور عین	۱۶۶	نور عین
۱۷۲	نہایت مری	۱۶۷	نور عین	۱۶۶	نور عین	۱۶۵	نور عین
۱۷۱	نہایت مری	۱۶۶	نور عین	۱۶۵	نور عین	۱۶۴	نور عین
۱۷۰	نہایت مری	۱۶۵	نور عین	۱۶۴	نور عین	۱۶۳	نور عین
۱۶۹	نہایت مری	۱۶۴	نور عین	۱۶۳	نور عین	۱۶۲	نور عین
۱۶۸	نہایت مری	۱۶۳	نور عین	۱۶۲	نور عین	۱۶۱	نور عین
۱۶۷	نہایت مری	۱۶۲	نور عین	۱۶۱	نور عین	۱۶۰	نور عین
۱۶۶	نہایت مری	۱۶۱	نور عین	۱۶۰	نور عین	۱۵۹	نور عین
۱۶۵	نہایت مری	۱۶۰	نور عین	۱۵۹	نور عین	۱۵۸	نور عین
۱۶۴	نہایت مری	۱۵۹	نور عین	۱۵۸	نور عین	۱۵۷	نور عین
۱۶۳	نہایت مری	۱۵۸	نور عین	۱۵۷	نور عین	۱۵۶	نور عین
۱۶۲	نہایت مری	۱۵۷	نور عین	۱۵۶	نور عین	۱۵۵	نور عین
۱۶۱	نہایت مری	۱۵۶	نور عین	۱۵۵	نور عین	۱۵۴	نور عین
۱۶۰	نہایت مری	۱۵۵	نور عین	۱۵۴	نور عین	۱۵۳	نور عین
۱۵۹	نہایت مری	۱۵۴	نور عین	۱۵۳	نور عین	۱۵۲	نور عین
۱۵۸	نہایت مری	۱۵۳	نور عین	۱۵۲	نور عین	۱۵۱	نور عین
۱۵۷	نہایت مری	۱۵۲	نور عین	۱۵۱	نور عین	۱۵۰	نور عین
۱۵۶	نہایت مری	۱۵۱	نور عین	۱۵۰	نور عین	۱۴۹	نور عین
۱۵۵	نہایت مری	۱۵۰	نور عین	۱۴۹	نور عین	۱۴۸	نور عین
۱۵۴	نہایت مری	۱۴۹	نور عین	۱۴۸	نور عین	۱۴۷	نور عین
۱۵۳	نہایت مری	۱۴۸	نور عین	۱۴۷	نور عین	۱۴۶	نور عین
۱۵۲	نہایت مری	۱۴۷	نور عین	۱۴۶	نور عین	۱۴۵	نور عین
۱۵۱	نہایت مری	۱۴۶	نور عین	۱۴۵	نور عین	۱۴۴	نور عین
۱۵۰	نہایت مری	۱۴۵	نور عین	۱۴۴	نور عین	۱۴۳	نور عین
۱۴۹	نہایت مری	۱۴۴	نور عین	۱۴۳	نور عین	۱۴۲	نور عین
۱۴۸	نہایت مری	۱۴۳	نور عین	۱۴۲	نور عین	۱۴۱	نور عین
۱۴۷	نہایت مری	۱۴۲	نور عین	۱۴۱	نور عین	۱۴۰	نور عین
۱۴۶	نہایت مری	۱۴۱	نور عین	۱۴۰	نور عین	۱۳۹	نور عین
۱۴۵	نہایت مری	۱۴۰	نور عین	۱۳۹	نور عین	۱۳۸	نور عین
۱۴۴	نہایت مری	۱۳۹	نور عین	۱۳۸	نور عین	۱۳۷	نور عین
۱۴۳	نہایت مری	۱۳۸	نور عین	۱۳۷	نور عین	۱۳۶	نور عین
۱۴۲	نہایت مری	۱۳۷	نور عین	۱۳۶	نور عین	۱۳۵	نور عین
۱۴۱	نہایت مری	۱۳۶	نور عین	۱۳۵	نور عین	۱۳۴	نور عین
۱۴۰	نہایت مری	۱۳۵	نور عین	۱۳۴	نور عین	۱۳۳	نور عین
۱۳۹	نہایت مری	۱۳۴	نور عین	۱۳۳	نور عین	۱۳۲	نور عین
۱۳۸	نہایت مری	۱۳۳	نور عین	۱۳۲	نور عین	۱۳۱	نور عین
۱۳۷	نہایت مری	۱۳۲	نور عین	۱۳۱	نور عین	۱۳۰	نور عین
۱۳۶	نہایت مری	۱۳۱	نور عین	۱۳۰	نور عین	۱۲۹	نور عین
۱۳۵	نہایت مری	۱۳۰	نور عین	۱۲۹	نور عین	۱۲۸	نور عین
۱۳۴	نہایت مری	۱۲۹	نور عین	۱۲۸	نور عین	۱۲۷	نور عین
۱۳۳	نہایت مری	۱۲۸	نور عین	۱۲۷	نور عین	۱۲۶	نور عین
۱۳۲	نہایت مری	۱۲۷	نور عین	۱۲۶	نور عین	۱۲۵	نور عین
۱۳۱	نہایت مری	۱۲۶	نور عین	۱۲۵	نور عین	۱۲۴	نور عین
۱۳۰	نہایت مری	۱۲۵	نور عین	۱۲۴	نور عین	۱۲۳	نور عین
۱۲۹	نہایت مری	۱۲۴	نور عین	۱۲۳	نور عین	۱۲۲	نور عین
۱۲۸	نہایت مری	۱۲۳	نور عین	۱۲۲	نور عین	۱۲۱	نور عین
۱۲۷	نہایت مری	۱۲۲	نور عین	۱۲۱	نور عین	۱۲۰	نور عین
۱۲۶	نہایت مری	۱۲۱	نور عین	۱۲۰	نور عین	۱۱۹	نور عین
۱۲۵	نہایت مری	۱۲۰	نور عین	۱۱۹	نور عین	۱۱۸	نور عین
۱۲۴	نہایت مری	۱۱۹	نور عین	۱۱۸	نور عین	۱۱۷	نور عین
۱۲۳	نہایت مری	۱۱۸	نور عین	۱۱۷	نور عین	۱۱۶	نور عین
۱۲۲	نہایت مری	۱۱۷	نور عین	۱۱۶	نور عین	۱۱۵	نور عین
۱۲۱	نہایت مری	۱۱۶	نور عین	۱۱۵	نور عین	۱۱۴	نور عین
۱۲۰	نہایت مری	۱۱۵	نور عین	۱۱۴	نور عین	۱۱۳	نور عین
۱۱۹	نہایت مری	۱۱۴	نور عین	۱۱۳	نور عین	۱۱۲	نور عین
۱۱۸	نہایت مری	۱۱۳	نور عین	۱۱۲	نور عین	۱۱۱	نور عین
۱۱۷	نہایت مری	۱۱۲	نور عین	۱۱۱	نور عین	۱۱۰	نور عین
۱۱۶	نہایت مری	۱۱۱	نور عین	۱۱۰	نور عین	۱۰۹	نور عین
۱۱۵	نہایت مری	۱۱۰	نور عین	۱۰۹	نور عین	۱۰۸	نور عین
۱۱۴	نہایت مری	۱۰۹	نور عین	۱۰۸	نور عین	۱۰۷	نور عین
۱۱۳	نہایت مری	۱۰۸	نور عین	۱۰۷	نور عین	۱۰۶	نور عین
۱۱۲	نہایت مری	۱۰۷	نور عین	۱۰۶	نور عین	۱۰۵	نور عین
۱۱۱	نہایت مری	۱۰۶	نور عین	۱۰۵	نور عین	۱۰۴	نور عین
۱۱۰	نہایت مری	۱۰۵	نور عین	۱۰۴	نور عین	۱۰۳	نور عین
۱۰۹	نہایت مری	۱۰۴	نور عین	۱۰۳	نور عین	۱۰۲	نور عین
۱۰۸	نہایت مری	۱۰۳	نور عین	۱۰۲	نور عین	۱۰۱	نور عین
۱۰۷	نہایت مری	۱۰۲	نور عین	۱۰۱	نور عین	۱۰۰	نور عین
۱۰۶	نہایت مری	۱۰۱	نور عین	۱۰۰	نور عین	۹۹	نور عین
۱۰۵	نہایت مری	۱۰۰	نور عین	۹۹	نور عین	۹۸	نور عین
۱۰۴	نہایت مری	۹۹	نور عین	۹۸	نور عین	۹۷	نور عین
۱۰۳	نہایت مری	۹۸	نور عین	۹۷	نور عین	۹۶	نور عین
۱۰۲	نہایت مری	۹۷	نور عین	۹۶	نور عین	۹۵	نور عین
۱۰۱	نہایت مری	۹۶	نور عین	۹۵	نور عین	۹۴	نور عین
۱۰۰	نہایت مری	۹۵	نور عین	۹۴	نور عین	۹۳	نور عین
۹۹	نہایت مری	۹۴	نور عین	۹۳	نور عین	۹۲	نور عین
۹۸	نہایت مری	۹۳	نور عین	۹۲	نور عین	۹۱	نور عین
۹۷	نہایت مری	۹۲	نور عین	۹۱	نور عین	۹۰	نور عین
۹۶	نہایت مری	۹۱	نور عین	۹۰	نور عین	۸۹	نور عین
۹۵	نہایت مری	۹۰	نور عین	۸۹	نور عین	۸۸	نور عین
۹۴	نہایت مری	۸۹	نور عین	۸۸	نور عین	۸۷	نور عین
۹۳	نہایت مری	۸۸	نور عین	۸۷	نور عین	۸۶	نور عین
۹۲	نہایت مری	۸۷	نور عین	۸۶	نور عین	۸۵	نور عین
۹۱	نہایت مری	۸۶	نور عین	۸۵	نور عین	۸۴	نور عین
۹۰	نہایت مری	۸۵	نور عین	۸۴	نور عین	۸۳	نور عین
۸۹	نہایت مری	۸۴	نور عین	۸۳	نور عین	۸۲	نور عین
۸۸	نہایت مری	۸۳	نور عین	۸۲	نور عین	۸۱	نور عین
۸۷	نہایت مری	۸۲	نور عین	۸۱	نور عین	۸۰	نور عین
۸۶	نہایت مری	۸۱	نور عین	۸۰	نور عین	۷۹	نور عین
۸۵	نہایت مری	۸۰	نور عین	۷۹	نور عین	۷۸	نور عین
۸۴	نہایت مری	۷۹	نور عین	۷۸	نور عین	۷۷	نور عین
۸۳	نہایت مری	۷۸	نور عین	۷۷	نور عین	۷۶	نور عین
۸۲	نہایت مری	۷۷	نور عین	۷۶	نور عین	۷۵	نور عین
۸۱	نہایت مری	۷۶	نور عین	۷۵	نور عین	۷۴	نور عین
۸۰	نہایت مری	۷۵	نور عین	۷۴	نور عین	۷۳	نور عین
۷۹	نہایت مری	۷۴	نور عین	۷۳	نور عین	۷۲	نور عین
۷۸	نہایت مری	۷۳	نور عین	۷۲	نور عین	۷۱	نور عین
۷۷	نہایت مری	۷۲	نور عین	۷۱	نور عین	۷۰	نور عین
۷۶	نہایت مری	۷۱	نور عین	۷۰	نور عین	۶۹	نور عین
۷۵	نہایت مری	۷۰	نور عین	۶۹	نور عین	۶۸	نور عین
۷۴	نہایت مری	۶۹	نور عین	۶۸	نور عین	۶۷	نور عین
۷۳	نہایت مری	۶۸	نور عین	۶۷	نور عین	۶۶	نور عین
۷۲	نہایت مری	۶۷	نور عین	۶۶	نور عین	۶۵	نور عین
۷۱	نہایت مری	۶۶	نور عین	۶۵	نور عین	۶۴	نور عین</



مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
نسخہ جمانہ	۲۲۳	مسلک بخیر	۲۲۳	چون باضم	۲۲۸	نسخہ شربت صدر	۲۲۲
صحت و وقت	۲۲۳	کحل الامیر	۲۲۳	برائے رطاف	۲۲۸	نسخہ سفوف برائے	۲۲۲
تبدیل میم	۲۲۰	تب کلابہ	۲۲۳	برائے اکثر	۲۲۸	مضمون طعام	۲۲۲
لوق سپتاں	۲۲۱	حب جزیری	۲۲۳	اقام پیش	۲۲۸	نسخہ حب برائے	۲۲۲
کلال نافع حلال	۲۲۱	مریم آکھ	۲۲۳	برائے یوست	۲۲۸	لو اسیر باوی	۲۲۲
حار مانع نزله	۲۲۱	سنون پیریا	۲۲۳	بخشفت طرف	۲۲۸	نسخہ سفوف	۲۲۲
حب تقویت	۲۲۱	نہ امتناع الرحم	۲۲۳	برائے زرد زانو	۲۲۸	واقع بخیر	۲۲۲
اعضائے رئیس	۲۲۱	مریم بوا میر	۲۲۳	نسخہ چون	۲۲۸	نسخہ مریم برائے	۲۲۲
سفوف مخرج	۲۲۱	حب بوا میر	۲۲۳	شفا قلوب الال	۲۲۹	بوا میر حونی باوی	۲۲۲
حصات گردہ	۲۲۱	حب طین	۲۲۳	تبریک برائے زکام	۲۲۹	نسخہ برائے صلاح	۲۲۲
شاذ بلا تکلیف	۲۲۱	شربت صدر	۲۲۳	دوا برائے	۲۲۹	آثار جند	۲۲۲
نسخہ دفع درد گردہ	۲۲۱	قیروطی ذات الحب	۲۲۳	شروع زکام	۲۲۹	ترکیب پیر	۲۲۲
حب دفع درد	۲۲۱	حب رمسیاء	۲۲۳	از ناله غریب	۲۲۹	نسخہ معجون کونی	۲۲۲
رکبی قوی بخیر	۲۲۱	فائدہ طبعیہ مجربہ	۲۲۳	ابضاً ص ۱۵	۲۲۹	نسخہ خاص باضم	۲۲۲
نسخہ دفع	۲۲۱	نسخہ برائے پیریا	۲۲۳	نسخہ مجوزہ حضرت	۲۲۹	دفع ریا ح	۲۲۲
جرح القوا	۲۲۱	نسخہ حبیب علی شاکر	۲۲۳	حاجی صاحب	۲۲۹	نسخہ روشن سرخ	۲۲۲
نسخہ باضم	۲۲۱	دوا برائے صلاح	۲۲۳	نسخہ مرقدہ	۲۲۹	مقوی اعصاب	۲۲۲
نسخہ دفع	۲۲۱	معدہ و جگر و دفع	۲۲۳	نسخہ تقویت	۲۲۹	دفع و ح	۲۲۲
نسخہ طوام	۲۲۱	ریاح و دفع قبض	۲۲۳	نسخہ فواید	۲۲۹	مواصل	۲۲۲







صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۰	پاورا شریعہ		الاشیاء		نارہ در حفاظت	۲۳۸	است
۵۱	الراح کتب	۲۳۸	نارہ تہذیب	۵۰	بیت النافات		سر در رک
۵۲	غنیہ حقیقہ علیات		تطہ مضکا		حکم پر لفظ		رب بنما

## نہایت مفید دینی کتابیں

۱۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۲۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۳۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۴۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۵۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۶۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۷۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۸۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۹۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۱۰۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۱۱۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۱۲۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۱۳۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۱۴۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۱۵۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۱۶۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۱۷۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۱۸۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۱۹۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا  
 ۲۰۔ **نہایت مفید دینی کتابیں** : - سنہ ۱۳۰۰ھ مولانا



۰/۵۰	ضمیمہ نمبر	۱۲/۰	بہشت تیزی اور عمل ادلائل
۰/۷۵	مسنون ذکر	۱۲/۰	من بات مقبولہ کرکے
۰/۵۰	ادائے حقوق مع تلافی و بخشش	۶/۵۰	کرتی کمال جزیبہ مبارک
۰/۳۷	پنہ ت	۰/۱۵	نہ ملکا از انک جہنم
۲/۵۰	وصیتہ الافغان	۴/۵۰	الستہ بخلیہ
وصیتہ اناسیہ		نصاب صفحہ امت جناب	
۴/۵۰	حمتا دل رستم	مولانا الشاہ وصی اللہ	
۰/۵۰	وصیتہ السالکین	مشتاق الرحیم	
۰/۲۰	فوت آخرت	۰/۵۰	براقیہ المائت
	ایہ بات کی حیثیت	۰/۵۰	نہ الامیر
۰/۵۰	ادراس کی حیثیت	۰/۲۰	ایہ بات از ذکر
۱/۲۵	توہیف و نسبت ہوفیہ	۰/۲۰	بہت کر الجنتہ والنار
۰/۵۰	التذکیر بالقرآن	۰/۲۵	توقیر الہام
۰/۲۵	الامر الفارق	۱/۷۵	وصیتہ الاخلاص
	الاصول النادرہ	۰/۱۹	تلاشش مرشد
۰/۲۵	الاصلاح الامتہ الحاضرہ	۰/۵۰	تحدیر العیال
		۰/۲۵	اعتقاد و انکاد
		۰/۵۰	انگہ



## مواظط موجوده كتب خانه

١٤ - شبيب مبارك		١ - ذكر الرسول (صلى الله عليه وآله وسلم)	٢/٠
١٨ - شعبان في شعبان		٢ - دوار الثيوب	
١٩ - مثلث رمضان	٢/٠	٣ - بردويكجاني	
٢٠ - حقوق السائر والضار		٤ - خير المال الرجال	٢/٠
٢١ - اسباب النقة	٢/٥٠	٥ - الحج المبرور	
٢٢ - الهدى والمنفعة		٦ - علاج الخرص	٢/٠
٢٣ - نير العيز	١/٥٠	٧ - شكر العراج	
٢٤ - الدوام على الاسلام		٨ - دوار العيوب	٢/٠
٢٥ - الاستقامة	٢/٥٠	٩ - عزيز الدنيا	
٢٦ - كثر العلوم		١٠ - اوج فتوح	٢/٠
٢٧ - غايته النجاح		١١ - التيسير للتيسير	٢/٥٠
٢٨ - محاسن الاسلام	١/٥٠	١٢ - آثار المربع	
٢٩ - شفاء النعي	١/٥٠	١٣ - كتاب النار	٢/٥٠
٣٠ - حقوق البيت	١/٥٠	١٤ - اطمينان بالدنيا	
٣١ - تجارت آخرت	١/٤٢	١٥ - التشبيب بمراقبة الميت	٢/٥٠
٣٢ - تكميل الاسلام	١/٥٠	١٦ - آداب المصائب	
٣٣ - طريق القندر	١/٠	١٧ - اتفاق المبوب	
٣٤ - دعوات عديت	٢٤/٥٠		
٣٥ - اشرف المواظط	١/٤٥		



۱۸۴	الکلمۃ النور	۱۰/۰	سک و تیار و آخرت
۱۵۶	فیض النخائل	۱۲/۰	سک و میلاد النبی
۱۵۵	الکلام الحسن	۱۸/۰	سک و تسبیل المراء غلط
۱۲۰	مزید الجید	۳۰/۰	مجلد ۱۰

مجالس الحکمة مجلد ۳/۵۰

جدید مطبوعات مجموعہ محفوظات  
و مطبوعات و محفوظات ۳/۵۰

الفصل للوصل مجلد ۵/۵۰

تیل المراد ۷/۲۰

### مطبوعات موجودہ کتب خانہ

۶/۰	الانعامات الیومیہ حصہ سوم	۶/۰
۶/۰	چہارم	۶/۰
۶/۰	پنجم	۶/۰
۵/۵۰	ششم	۵/۵۰
۵/۵۰	ہفتم	۵/۵۰
۵/۵۰	ہشتم	۵/۵۰
۵/۵۰	نہم	۵/۵۰
۳/۰	دہم	۳/۰

حسن العزیز جلد اول مجلد ۸/۵۰

۶/۵۰ درم

۸/۵۰ سوم

۶/۵۰ چہارم

القول الجلیل اول و دوم ۱/۵۰

وہ مطبوعات جو مطبوعہ پاکستان اور  
کیا ہیں اسلئے کوئی کمیشن ممکن نہیں۔

**القاموس الجدید**

عربی سے اردو

عربی اخبارات پر مبنی کیلئے قیمت دس روپے

**القاموس الجدید**

اردو سے عربی بارہ روپے

عربی زبان میں مہارت کے لئے

۱۲/۵۰



# بیاض اشرفی

حضرت حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی صاحب راشد مرقدہ تھانوی کی

وہ بیاض جو الطرافت والظراف کے نام سے

مختلف اوقات میں یکے بعد دیگرے تین حصوں میں شائع ہوتی رہی اور علمی ہنگامت  
و مباحث، لطائف و ظرافت نادر اور نہایت کارآمد مفید نسیجات و اعمال  
تعویذات و نقوش کا خزائنہ ہے اور عرصہ سے نایاب ہو چکی تھی۔ مکتبہ  
کے مخلصین و معاونین کی سہولت کے لئے تینوں حصوں کے مضامین  
کی ترویج کر دی گئی۔ اور اس قسط کی گوشناعت بڑھ گئی لیکن سہولت  
کے لئے مکمل بیاض یکجائی ہی پیش کی جا رہی ہے۔

باہتمام ناظم مکتبہ تالیفات اشرفیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر شائع ہوا



نقد ثانیة فی تفسیر کتب الدفین  
 و اذنا و انما عاقلنا و انما عاقلنا  
 شمایل للقرمندی

چون رعایت بالادال است نصایر مصلحت مجالس الالف + جامع  
 لاطلاعات مختلفه الوطائف + و قیاسا بر منفعت چنین مصنف و رساله

# الطرائف و الظرائف

بر سه حصه مبوب

که شکوای است متکلم بر شرائف + تحفه بوداژین تحائف + و مخزن  
 بود از چنین خرائف + جمع کرده حکیم امت حضرت مولانا مولوی  
 محمد اشرف علی صاحب تحاوی نور الله مرقدہ

در حقیقت این کتاب  
 از حضرت مولانا مولوی  
 محمد اشرف علی صاحب تحاوی نور الله مرقدہ

طبع کرده شد

بار دوم

۱۳۸۹  
 ۶۱۹۹۹



# تمہید از ناشر طبع دوم

رسالہ الطرائف والطرائف ہر حصہ محبوب

حضرت حکیم الامتہ مولانا اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہ کی وہ بیاضیں ہیں آپ عمر بھر بطور نوٹ مخصوص علوم اور اپنے اسلاف سے حاصل کردہ یا خدام و احباب کے پیش کردہ صدی، مائندانی، مجرب نسخات، عملیات جمع فرماتے رہے ہیں اور وقتاً فوقتاً تین یا تین جلدوں میں اپنی عام عبادہ کے موافق (بلا بخل کے) رفاہ عام کیلئے شائع فرماتے رہے ہیں جسکی ہر جلد کو آپ نے سہولت کے لئے پانچ حصوں (ابواب) تقسیم کر کے شائع فرمایا تھا۔

حصہ اول عملیات حصہ دوم الرقاق والکلم حصہ سوم فوائد طبیہ حصہ چہارم الرقی والوزائم حصہ پنجم الاشتات موجودہ اشاعت میں ناظرین کی مزید سہولت کے پیش نظر تینوں جلدوں کے ہر حصہ کو بلا کم و کاست ایک جگہ جمع کر کے شائع کیا جا رہا ہے۔

بہتہ باب الاشتات یعنی حصہ پنجم کے ایک مضمون یعنی لوح الاطوار کو جو صرف ایک تالیف کے متعلق تھا اور مستقیمت زیادہ تھی اور کوئی نفسہ مفید تھا کہ اس میں متعلقہ تصنیف کا اجمالی تعارف اور آیت یا حدیث سے معنوں کا اثبات بھی ہو جاتا ہے۔ اسکی وجہ یہ تھا کہ علوہ شائع بھی ہو چکا ہے اسکی طوالت سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا گیا ہے لیکن اشتات کے باقی مضامین سب لے لئے گئے ہیں بحمد اللہ تعالیٰ اب اس لوح الاطوار کے علاوہ باقی سب علی اور بکڑوں علماء اہل علم و اہل تجربہ سے حاصل شدہ مایا بنی خیرہ توبہ کے ساتھ آپ کو حاصل ہو گا جو حضرت اس سے مستفید ہوں ان سب حضرات کیلئے جن سے یہ بولتیں حاصل ہوئیں نیز حضرت حکیم الامتہ کاتب نیز اس احقر کے لئے دعائے حسن عمل و حسن خاتمہ فرمائیں۔ والسلام  
بندہ ظہور الحسن غفرلہ خادم خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون ضلع مظفرنگر ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ويواجه

سبحان الذي خلق الأزواج كلها مما تنبت الأرض ومن  
انفسهم ومما لا يعلمون هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق  
ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون .

وبعد فهذه اكشكول جامع لطرائف الطرائف + وغرائب  
الطرائف + نافع لطالبي اللطائف + بما يحويه من الثرائف + التقطه  
من بطون الاوراق وصدد الرجال + ومنه ما افاد من الله تعالى عن  
النفوس والخيال + ولقد اشرت الى الماخذ في الاكثر + وعسى  
ان يهمل ذكره في الاقل الا ندر + فهذه هي انيس في الخلوة + جليس  
في الجلالة + ولقد الحقته فهرساً اجمالياً في الاخر + ليسهل الاخذ  
للتاظر + هذا واني اريد الدعاء لنفس من الناظرين + بان  
يتوفاني مسلماً ويحققني بالصالحين + وقد شرعت فيه لمنتصف  
ذي الحجة الحرام سنة ١٣١٦ من هجرة خيرا لا نام + عليه و  
على جميع اخوانه من النبيين وعلو اله واهل محابه افضل التحية  
والسلام + ما دامت الليالي والايام +



# حصه اول علمیات

## الفوائد العلمیة من الفنون المختلفة

توجیه حکایت حضرت بایزید<sup>ع</sup> بایشی که بطواف خود امر فرمود  
 توجیهش چنانچه بنماطر قاتری رسد آن است که مقصود شیخ بایزید ازین سفر  
 تحصیل برکات و انوار یک خاصه بیت معظم است بنود خواہ فریضه ادا کرده باشد یا فریضه  
 نشده باشد زیرا که آن خاصه در محل دیگر اگر چه فرضا بوجه کلی یا جزئی افضل از  
 آن باشد مفقودست و گرنه خاصه خاصه نمی ماند و هذا خلف بلکه مقصودش در  
 بطریق منع التخلیه یکے از امور سه گانه بود علی باختلاف نیت الطالب و احواله یا مطلق  
 ثواب عظیم کما یقصد اهل الشرع و در اینجا بسبب معیل بودن آن کامل اتفاق  
 و تصدق موجب زیادت اجرو ثواب بود کما حق فی محله و یا اصلاح نفس بمجاہدہ  
 این سفر مبارک کما یرومہ اہل الطریقه و در بعضی احیان صحت کمال سبب زیادت  
 اصلاح میباشد و یا شاہدہ مطلق تجلیات محبوب کما یریدہ اہل الحقیقہ پس آن  
 شیخ کامل بتصرف قوی تجلیات را بر قلب او دار و نمود ورنہ یقینی و متفق علیہ بین  
 اہل الظاہر و الباطن است کہ طواف انسان کامل اگر چه تجلیات کعبہ را ہم جامع باشد  
 متفق ز طواف کعبہ نتوان شد و کیف کہ در کعبہ انجہ مفصلست در انسان کاملست

عہ مناسب است درج او در آخر شرح دفتر ششم اگر طبع کرده شود ۱۲



و تفصیل بالیس للاجمال۔ اما توجہ طواف پس عذرش غلبہ حال است۔ اما اسرار  
و حدت و میتہ فمحلہ لیس ہنا تک۔ ۲۰ رمضان ۱۳۱۴ھ

قائدہ :- یہ ضیہ منقول از نقشہ سحر و انظار مطبوعہ ماحدی بابت ۱۳۲۳ھ پوری۔  
جن شہروں میں شرقاً و غرباً ایک ہزار میل کا فاصلہ ہو ان میں ایک گھنٹہ کا تفاوت  
ہوتا ہے۔ مثلاً جو شہر دیوبند سے ایک ہزار میل شرقاً میں ہے وہاں دیوبند سے  
ایک گھنٹہ پہلے غروب ہو جاتا ہے اور جو غرب میں ہے وہاں ایک گھنٹہ بعد  
غروب ہوتا ہے اور شمال و جنوب میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔ شہروں کا فاصلہ نقشوں  
کے پیمانہ کے حساب سے معلوم ہو سکتا ہے۔ فقط۔

قائدہ تفسیری :- قولہ تعالیٰ ولا یفلح الساکدون معناه ای وقت  
معارضۃ المعجزۃ فلا یشکل النجاح الساکر احیاناً لکما یشاہد احدہما <sup>عند</sup>  
قائدہ حدیثیہ :- فی مسند احمد عن ابی سعید الخدری قال  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یتبعی للمطی ان یشد رحالہ الی  
مسجد یتبعی فیہ الصلوۃ غیر المسجد الحرام و المسجد الاقصی  
و مسجدی ہذا ام من ثبہی المقال للفق صد الدین المرحوم الدبوسی از  
کتب خانہ مولانا مفتی لطف اللہ رامپوری دامت برکاتہم۔ قلت و ہو یصلو تفسیراً  
لا جمال لفظ اشتہر بہ ہذا الحدیث فلا دلالتہ فیہ علی المنہی عن  
الرجوع الی المشاهد والمقابر لکن بشروط عدہ مفسدۃ آخری رمضان ۱۳۱۴ھ  
قائدہ فقہیہ :- اور بعضی مشککین علی مسئلۃ وجوب الحجاب  
للتساءل بان بعض العلماء صرحوا بان وجوبہ مخصوص باذواج النبی صلی اللہ



عليه وسلم وجوابه ان الخصوص باعتبار الوجوب بالذات لا مطلق  
الوجوب فانه مشترك بين النساء جميعهن ولو بالغير فالحاصل ان حكم  
رجوع الازواج المظهرات كزوجات غيرهن فاحفظ فانه عزيز ۲۲ رمضان ۱۲۳۵  
مسئله فقهية مهمة يكثر السؤال عنها في الصغير  
شرح المتنية . واذا لم يصل الفرض مع الامام قيل لا يتبعه  
في الوتر والصحيح انه يجوز ان يتبعه في ذلك كله كذا كتب الى جبي المولى

محمد رشيد الكاظمي ۲۴۰ شوال ۱۲۳۵

فوائد متعلقة احكام شعور از رساله پدايته النور لمولانا سعد الله  
رحمة الله عليه.

فائدة : - ابتدائے سراز جانب ناصیه مبداء بنت اشعار است در اکثر مردم  
پس موضع غم فقیهین کہ عبارت است از جبهه کہ بر آن موئے روئیده باشد  
پچنانکہ در بعض مردم بود داخل سر نیست بل داخل است در وجه کذا فی  
المنهاج للنووی ونزعتان وصلعه در صدر داخل است کذا فی  
خزانة الروایات اما نزعتان عبارت است از هر دو جانب پیشانی کہ بر  
آن موئے نباشد در بعضی مردم کذا فی التمهید وصلعه حد آن از جانب  
یمن و یسار تا استخوان صدغ است اما صدغتان داخل سر است کذا فی خزانة  
الروایات و صدغ موضعیت ما بین چشم و گوش بالاسے استخوان بلند رخسار  
که قریب گوش باشد و آن هر دو استخوان را قنیکین گویند و قنیکین یعنی طرین  
عقده نیز آمده و حدش جانب فقا تا گردن است اما گردن خارج است از حد



اختلفت در موضع تحذیف و آن مقام است در میان صدر و نزاع که مویدان  
 خفیف بر آن رویدان سرنگ گوید موضع تحذیف داخل وجه است بسبب برآمدنش  
 بر بیاض رو و لهذا معتاد بوده اند بد کردن آنها و تحذیف دور کردن موئی  
 باشد. ابو اسحق و تابعانش بر آنند که از موئی سرست بسبب انقباض  
 آن بموئی سر و الاول الامر و الثانی اشهر و امام نووی در منهاج میگوید صحیح  
 الجمهوران موضع التحذیف من الراس

قائده : - فی العالمگیریه ان ابی حنیفه مکره ان یخلق قفا الا  
 عند الحاجة کذا فی الینابیع -

قائده : - فی فتاوی قاضی خان لا یاس للطجر خلق شعر  
 جبهة الغلام لانه یزید فی الثمن فان کان العبد للخدمة  
 ولا یزید به التجارة لا یتحب ان یفعل ذلك

قائده : - امام نووی در شرح مسلم میگوید اجمع العلماء علی کراهة  
 التفلع الا ان یتكون لمداواة او نحوها و محدث دهلوی در شرح سفر  
 السعادت می آرد خلق بعض سر مکره است مگر بجهت علاج .

قائده : - فی عالمگیریه لو خلقت المرأة واسها فان فعلت لوجع  
 اصابعها لا یاس به فان فعلت ذلك تشبیهها بالرجال فهو مکروه .

قائده : - زمان راتراشیدن موئی سر تا دوش بمشابهت مردان ماروا  
 است . قال علیه السلام لعن الله المحمات من النساء یتخذن شعور  
 هن جمة تشبیهن بالرجال کذا فی النهایة للجزدی و ملا علی قاری

در بر قاف از شرح السنه می آر و اما النساء فانهم یوسلون اشعارهن  
لا یتخذن حجه و چو این ارسال موسی سر مخصوص بزنان ثابت گردید معلوم  
شد که مردان را ارسال آن منسوخ است تا مشابیهت زنان لازم نیاید.  
مسئله: بطریق تراخیدن موسی سر زنان در حج آنست که بمقتضای حد  
از ربع موسی سر تراشد کذا فی المناسک لعلی القاری.

مسئله: در شرح مختصر خلیل نقیض مالکی می آرد کذا مشابیهت نسج  
او عشر نقصه و لا یخلق الا بعد روان کانت صغیره حمارا  
المخلق والتقصیر.

احکام بحیه: بحیه عبارتست از موسی ذقن و سر و در خسار و آن را  
ازین جهت بحیه گویند که بر لحنی می روید و آن با الفتح بمعنی استخوانیست که بر آن  
و ندان با باشد و گرنه بحیه عبارتست از استخوان بلند میان صحنه و خسار  
و چون بحیه بر لحنی مفتوح میگردد لهذا باین نام موسوم گردید.

فائده: - روى الترمذی عن عمرو بن شعيب انه صلى الله عليه و  
سلم كان يا خفي من بحية طولا وعرضا. و صاحب مفاتيح و غرائب  
در آخر این حدیث لفظ اذا زاد علی قدر القبضه (نیز نقل کرده اند)

فائده: - کان عبد الله بن عمر یقطع ما و راع القبضه ذکر فی الاثار  
عن عبد الله بن عمر قال و به اخذ ابو حنیفه و ابو یوسف و محمد  
کذا ذکره ابو الیسر فی جامع الصغیر

فائده: - فی البخاری کان ابن عمر اذا حجرا و عثر قبض علی بحیه فما



فضل اخذ و حکذا دادا بود او و السانی و محمد بن الحسن فی  
ثان و قال دبه ناخذ و الفاذا اینها چنین است عن ابن عمر قیص بن علی الحیه  
ثم یقصر یا تحت القیصنة .

حکام عنقه :- و آن موضع مابین ذقن و لب زیرین و ستر و نش  
مکروه است و هو الاصح که داخل لجه است .

مسئله :- اگر فتن موی فیکین (بر وزن فیکین) که عیان است  
از طرفین عنقه پاک نداء و محدث و بلوی در شمع صراط المستقیم می آرد و خلق  
طرفین عنقه لا باس به است

احکام شارب :- و آن عبارت است از موی لب بالا و مختار یعنی  
در تراشیدنش آنت که کناره لب و سرخی آن نهار شود . و صاحب دایه  
در تجنیس و المزید میگوید و ینبغی للرجل ان یأخذ من شاربیه حتی  
یصلیر مثل الحاجب و هکذا فی العالم کبیریه و نزدیک یعنی مختار و تراشیدن  
آن مبالغه است .

مسئله :- خلق برکت بدعت است بر قول اصح ابوالکرام در شرح مختصر  
از نادی می آرد و خلق الشارب بدعت و قیل مسنة  
مسئله :- گذاشتن سیالین که عبارت است از موی جانبین برکت  
پاک ندارد و محدث و بلوی در شرح مشکوة می آرد و لا باس بترك سیالیه  
احمدی (لک) لان ذلك لا یسترا الفم ولا یتقی فیہ غمر الطعاه .

متفرقات :- چیدن موی میان بر و دایره و مخاوی بینی برآ

زیبائی جائز نیست ۔

مسئله ۔ در فرم مع خایله مسطور است اخذ احمد من حاجبیه و عارضتیه

ابن پائی و در مضمرات لا پاس باخذ الحاجبین و شعور وجهه عالم فی

المختص . مسئله ۔ لا یخلق شعر حلقه و عن ابی یوسف لا پاس بدن

هکذا فی العالم کبیریه . مسئله ۔ شارح ریاض الصالحین گوید مرا

از موسیٰ عانه موسیٰ قبل و در روح الی ادست (حکمت الثانی) خوف من عن تعاد

به شئی من الغائط لا یکن اذاته بالاستجمار مسئله ۔ در سراج الوداد

می آرد موسیٰ بدن و ناخن و هر چه از بدن جدا شود آن را دفن کند ۔

مسئله ۔ در مطالب المؤمنین ستردن و تراشیدن موسیٰ و گرفتن ناخنهای

حالت جنابت کراست است ۔ ۲۹ شوال ۱۲۶۹

فائده ریاضیه ۔ جیبی گهری سے کیا اس کا کام ۔ گھنٹہ

سوئی کو سورج کے رخ کر دو اور اس گھنٹہ کے نشان سے جس پر سوئی ہو

کے درمیان ٹھیک وسط میں جو نشان گھنٹہ کا ہو جنوب ٹھیک اس کے رخ

ہوگا ۔ مثلاً چار بجے ہیں ۔ اگر گھنٹہ کی سوئی کو سورج کے رخ اس وقت کرو

تو جنوب : و کے نشان کی سمت ہوگا ۔

فائدہ ریاضیه فی معرفة الفجر الصادق بطلوع

القمر وغروبہ ۔ فی احیاء العلوم باب النوافل و يعرف

(اسی الفجر الصادق) بالقرنیتین من الشهر فان القمر یطلع مع الفجر

لیلة ست و عشرین و یطلع الصبح مع غروب القمر لیلة اثنتی عشر من



شعر هذا هو الغالب ويتطرق عليه تفاوت في بعض البروج.  
نقطہ از پرچہ مفتی صاحب رام پوری۔ مرقومہ رمضان ۱۳۱۹ھ

فائدہ کلامیہ۔ بحث تفاضل فی صلی اللہ علیہ وسلم وقرآن مجید  
در مقاصد حسنہ ص ۱۲ بذیل حدیث آیہ من کتاب اللہ خیر مذکور است۔  
فائدہ تصوفیہ تحقیق الابدال و فریم من الروایات مذکور فی المقاصد  
الحسنہ ص ۳ تاریخ صدر۔

فائدہ حدیثیہ و فقہیہ حنفیہ کے اس مسئلہ کے (کہ عورت کی محاذات  
مصنف رجال میں مفید صلوة ہے) استدلال میں یہ حدیث مشہور ہے کہ اخر  
عن من حیث اخرهن الله اس پر مجھ کو یہ شبہ تھا کہ اس کے تعلق بالصلوة  
کی کیا دلیل ہے ممکن ہے کہ اور معاملات میں یہ فرمایا گیا ہو۔ آج مقاصد حسنہ  
میں یہ حدیث پوری نظر فرمائی۔ اس کا پہلا جز یہ ہے۔ کان الرجل المرأة  
فی بنی اسرائیل یصلون جمیعاً الحدیث۔ اس سے وہ شبہ رفع ہو گیا۔  
الحدیث فی مصنف عبد الرہاق ومن طریقہ الطبرانی من قول  
ابن مسعود رم کذا فی المقاصد ص ۱۳ قلت لما کان غیر مد رک بالقیاس  
ان مرفوعاً حکماً۔ ۳ رجب غائبہ ۱۳۲۲ھ

فائدہ آخری مثل الاولی۔ حنفیہ کے اس مسئلہ کے (کہ ایک رکعت  
نہیں ہے) استدلال میں یہ بھی ایک حدیث مشہور ہے نہی عن البتراء۔  
اس پر بھی مجھ کو یہ شبہ تھا کہ اس کے تعلق بالوتر کی کیا دلیل ہے۔ ممکن  
ہو کہ رکوع و سجود کے تمام نہ ہونے کے بارہ میں یہ فرمایا گیا ہو۔ آج مقاصد حسنہ

میں یہ حدیث پوری نظر پڑی۔ اس کا دوسرا جزویہ ہے کہ ان یصلی الرجل  
 واحدا یوتریها۔ اس سے وہ شبہ رفع ہو گیا۔ والحدیث دوا لا عبد الحق  
 فی الاحکام من جهة عبد الیرب سنده الی ابی سعید الحدادی ان النبی  
 صلی اللہ علیہ وسلم نہی الخوفیہ عثمان محمد بن ربیعہ قال والغالب  
 علی حدیثہ الوهم مقاصد ص ۸ قلت لما کان مؤیداً بأحدیث اثنتین  
 الصحیحہ کان حجة ۱۱ رجب سنہ ۱۳۳۱ ہجری وفیہ قال النووی فی  
 الخلاصة حدیث محمد بن کعب فی الہمی عن البیہرامی مرسل ضعیف  
 قلت لا یتلزم ارسالہ ضعفہ وان کان علیہ دلیل مستقل یتطرق فیہ  
 ۱۱ رجب سنہ ۱۳۳۲ ہجری -

**فائدہ فقہیہ - فی البحر الرائق واختار المحققون كصدر الشرح**  
 وابن الساعاتی فی البدیع وابن اللہام ان الباء لا لصاق والفعل  
 الذی ہو المسحوق تعدی الی الآلة وہی الید لان الباء اذا دخلت  
 فی الآلة تعدی الفعل الی کل المسحوق کسحت داس الیتیم مبدی او  
 علی المحل تعدی الفعل الی الآلة والنقل سے۔ والمسحوق الید یکم برؤسک  
 فیقتضی استیعاب الید دون الراس واستیعابها ملصقة بالرأس  
 لا یتغرق غالباً سوى دبعہ قعین المراد من الآیة وهو المطلوب  
 والاستیعاب فی الیتیم لم یکن بالآیة بل بالسنة كما صرح به فی البدایہ  
 وغیرہ ج ۱ ص ۱۵۔

**فائدہ فقہیہ - فی البحر الرائق ان الوضوء واجب فیہ لما ان ثبوت**



المحكم بقدر دليل والدليل المثبت له هو ما كان ظني الثبوت قطعي الدلالة  
وما كان بمنزلة كاختيار الإحاديث التي مفهوما قطعي الدلالة ولم يوجد  
في الوصوف ١٤ ص ١٧ -

**قاعدة أصولية -** في البحر الرائق والذي يظهر للمعبد الضعيف  
أن السنة ما واطب النبي صلى الله عليه وسلم عليه لكن أن كانت  
لامع الترك فهي دليل السنة المؤكدة وإن كانت مع الترك أحيانا فهي  
دليل غير المؤكدة وإن اقتوت بالانكار على من لم يفعله فهي دليل الموجب  
فالمراد أن به يحصل التوفيق ١٠ ص ١٨ -

**الإحاديث المتفرقة المهمة حديث دليل أنامون**  
حقاً - في كتز العمال ١٠ إذا سئل أحدكم أمراً من هؤلاء يشك في  
إيمانه ١٠ ص ١٠ -

**حديث لا إله إلا الله -** في كتز العمال من قال لا إله  
إلا الله وملاها هدمت له أربعة آلاف ذنب من الكبائر وابن الجار  
من نعيم عن ٢ ص ١٠ ص ١٩ -

**حديث -** إذا دخل الله الموحد بين الناس ماتهم فيها فإذا أراد  
أن يخرجهم منها أسهم الله العذاب تلك الساعة فرعن إلى هريئة  
كذا في كتز العمال ١٠ ص ١٤ -

**حديث -** إذا بعث الله الخلائق يوم القيمة نادى مناد من  
تحت العرش ثلاثة أصوات يا معشر الموحدين إن الله قد عفا عنكم

فليعف بعضكم عن بعض ابن أبي الدنيا في ذم الغضب عن انس كذا  
في كنز العمال - ج ١ ص ١٩٠ نمبر ٢٩٣

حدیث در رد معتزله - فی قولهم بدرجۃ بین الایمان والکفر من  
لم یکن موتاً حقاً کان کافراً حقاً ابن النجار عن سہمان عن انس کنز العمال  
ج ١ ص ٢١٠ نمبر ٣٢٢

حدیث دلیل شرط اسلام و احصان - لا یحصن اهل الذکر  
باللہ تعالیٰ شیئاً (عقد عن ابی عمر کذا فی کنز العمال - ج ١ ص ٢٢٢ نمبر ٣٥٥)  
حدیث عدم قتل مرتدہ - ایما رجل ارتد عن الاسلام فادعه فان  
تاب فاقبل منه وان لم یتب فاصوب عنقه وایما امرأة ارتدت عن الاسلام  
فادعها فان تابت فاقبل منها وان ایت فاستنبحها (طب عن معاذ) ج ٢ ص ٢٠  
حدیث - من اسلام فلا جزية عليه طس عن ابن عمر ج ١ ص ٢٥٣ نمبر ٣٣٣ و  
بر صفحہ (٨٠) جلد اول کنز بعض احادیث احکام مرتدہ و جزیه و خراج دین و عید الشکر  
و دفن حبشی من المسلم مذکور اند و بعض احکام اسلام نصرانیہ تحت نصرانی و  
بقا و نکاح جاہلیت بر صفحہ (٨١) ہستند

حدیث - من اسلام علی ید دجل فهو مولای عیب عن تمیم الداری  
و سند لا صحیح ج ١ ص ٢٥٣ نمبر ٣٣٣

حدیث مفسر اول - من اسلام علی ید ید دجل فهو مولای و  
یدی عنہ من عن راشد بن سعد و رسلاً نمبر ٣٣٥ -

حدیث مفسر لحدیث من اصاب - من ذلک شیئاً فغوب



في الله تبارك وتعالى كذا في الحديث ايكلمني بياني على هؤلاء الايات  
 الثلاث قل تعالى اقل ما حزه ربك ويحكم الي ثلاث ايات فمن وفى  
 بغيرها فليس على الله ومن انتة من من شئ ما ذكره الله في الدنيا كان  
 عترة الله يدنيا (تيد بن حميد بن ابى حاتم رواه ابن مردويه عن  
 ربيعة بن الحارث بن ابي ربيعة) كتاب العوالي ج ١ ص ٢٩٦ تهذيب ٣٨٨ قلت تلمها لفظ  
 في الله تعالى عرفى الله بعبدة السماوية لا اله الا الله فليثبت كونه كفاية  
 حواشي ان يجمع بينهما **حدايث** - اما الحديثان فاحدهما  
 ما رواه ابن جرير في تفسيره والناجى خب لذيهم دت ك عن ابى هريرة والآخر  
 ما رواه ابن جرير في تفسيره (القضاة عن ابن) والحديث الجامع  
 المومن ابن لين حتى قاله من الذين اسحق (صلى عن ابى هريرة)  
 كما ياتي لتزوال ج ١ ص ٣٦ و ٣٧.

هذا الحديث - اعرضنا عن كتاب الله فان وافقه فهو  
 هذا وانما نأمله (صلى عن) نوابك كنز ج ١ ص ٣٩٩ تهذيب ٩٠٨ قلت ان  
 ثبت فيه ما اريد به الحديث الذي لم يصح سند لا فمدا يارده هذا فان  
 وافق فهو منه صلى الله عليه وسلم لم حقيقة او حكما والدليل  
 عليه هو هذا الحديث نفسه فعرصنا على الكتاب فلم يوافق  
 على الاطراف فان الله تعالى قد قال قل ان كنتم تحبون الله  
 فاتبعوني فان مطلق في ما نطق به الكتاب او سكت عنه لا ما  
 عز منه واعلم ان النسخ لم ياب معارضة فلا يحتم على نفى





انه كان قيل ذات حاله عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وروى عن بعض الافاضة  
 الحديث فانه يولد على الفطرة فاني انا اسلام كلهم مسلمون  
 كذا في كتاب الحكيم عن النبي صلى الله عليه وسلم فيكون على الاسلام على استعداد  
 حمل يرضى عن بشر جليل بن سني الخولا في ان الاسلام وروى  
 قيس بن ذريح المحدث اذ تبعا باليمن فيثبت ان النبي صلى الله عليه وسلم الخولا في  
 فاما فقال التمسك اني رسول الله قال ما سمع قال اتشهد  
 ان محمدا رسول الله قال نعم فامر بتار عظيمه ثم اتقى  
 مسلم فيها فلم تنزع الحديث وفيه قدومه المدينة بعد قبض  
 النبي صلى الله عليه وسلم ولقاء عمر بن الخطاب وقوله الحمد لله الذي  
 لم يمتني حتى ارا في امة محمد صلى الله عليه وسلم من صعب  
 كما صنع براهيم خليل الرحمن ثم نصره النار ذكر كذا  
 من ٤٦ فيبر ١٣٣٣

حديث - ذهاب عثمان رضي الله عنه الى مكة ربيعة الى حواء بن  
 وفيه فقال الناس (اي العجوبة) هينئا لا يا عبد الله (اي  
 عثمان) بطون بالبيت ونحن ههنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 وسلم لو كنت كذا لكنا سنة ما طاف حتى اطوف (ش) كذا  
 ج ١ ص ٨٢ نمبر ٥٣٢ دل على ترك قرينة نافلة لشينجه وعمر  
 فيهم الاستدلال به على جوا لا يثا في القرب لان غاية ما يلزم  
 منه ترك هذا لا القرينة التوهي غير واجبة.

حدِيث - عن علي رضي الله عنه قال ان الله ينفق الايام بمرحاضه  
 الفرياني في الذكر) شهر ٥٥٨ اكتوبر ج ١ ص ٨٤ قلت يتايد ما  
 قاله بعضهم ان اللوح المحفوظ قد يبدل والامر لا يبدل  
 هو العلم الا لشي

حدِيث - عن علي قال لكل عيد حفلة يحضره لا يمان  
 عليه حائط او يتردى في بئر او يصيبه دابة حتى اذا جاء  
 القدر الذي قدر له خلت عنه الحفلة فاصابه ما يشاء الله  
 ان يصيبه (وفي المتن) شهر ٥٥٨ اكتوبر ج ١ ص ٨٤ قلت دية  
 ينفق تفسير قوله تعالى انه معقبت

حدِيث - عن عروة بن محمد انه سمع ابا عبد الله عليه السلام يقول  
 الا انصار التي رسول الله صلى الله عليه وآله ركبها الى بيت المقدس  
 تزوج امرأة (اي معنية كما يفهم من الجواب) فادع على فاعترض عنها  
 ثلث مائة كل ذلك يقول ثم التفت اليه فقال لودعائك (سواء خيل)  
 جبرئيل وميكائيل وسطة العرش وانافهم فأتزوجت (اي المرأة التي كتبت  
 لك) اسد الله لا وقال غريب (كسر) انمبر ٥٨٢ تزوج امته فانه

... صلى الله عليه وسلم عن هذا المدعى يدعى علي اس  
 ... اودعاء مطلق الذكاح لا امرأة المعينة ولان استمر  
 ... التي يدعى فيها ان بقدره بخير في اي دابة كان فافها

حدِيث - عن سليم بن قيس السامري قال سأل ابن الكواظم  
 عن السنة والبدعة وعن الجماعة والفرقة فقال يا ابن السمو









ان لا يحل له ذلك انما يرجع الى ان يواسط بين سيد عالم على انشاء فيه  
سالم من روايت كذا يوافق في حديث عائشة كذا ام يوافق زمانه حجاج ترك كذا  
بولي اور علماء سند مرء نخبه كذا ترجمه میں فرماتے ہیں قال جہود العالماء  
المؤمنين بحجة - مطلقا بناء على الظاهر وحسن الظن به انه ما يرد في  
حديثه انما انما اصحابه وانما اعزنا به ريب من الاسباب كما اذا كان  
يروي الحديث عن جماعة من الصحابة كما ذكر عن الحسن البصري  
انه قال انما انما اذا سمعتم من السبعين من الصحابة وكان قد  
يحدثنا اسم على انما انما من الحنون الفتنه انما معلوم هو انما  
حسين بن علي في امير المؤمنين رضى الله عنه روايت كذا حجاج كذا  
في جوابه انما انما انما انما انما انما انما انما انما انما انما  
فائدة فقهيه متعلقة بمسافة القصر في شهر  
منية الكعبة روى محمد بن اسمعيل الزيدانية انه لا يعتد بالنقد يروى بالافرا  
ان قال المرحوم انما انما انما انما انما انما انما انما انما انما  
وعشرون فرسخا وفيل ثمانية عشر وفيل خمسة عشر فرسخا  
والانرا سبعة ثلثة ميل والميل اربعة اكال ذراع وفي الحاية ثم اختلفوا  
فيل احدى وعشرون وفيل ثمانية عشر وفيل خمسة عشر فرسخا  
على الثاني لانه الاوسط وفي المجتبى فتوى ائمة خيرا اذ مر على الثاني  
والذراع الشرعي سبع قبضات اذ ست قبضات من فتوى مسوونا  
في الرحمة الدويون المرقوم الثاني من عمرهم الحرام سنة ١٢٣٠

## فائدہ فقہیہ متعلقہ بالطلاق و نکاح

از بندہ سزیز الرحمن عفی عنہ بملا حنبلہ حضرت مخدوم مولانا محمد  
شرف علی صاحب مدینہ عہدات کتب متعلقہ کتابت طلاق سے یہ ہوتا ہے  
ثابت ہوتا ہے کہ حضور زچہ فی اللہ کی صورت میں بھی طلاق مکتوب و زچہ  
و کتابہ واقع ہو جاوے۔ اگر زمین ایقاع طلاق ہوئے تجربہ خط و خبرہ کتابت  
چونکہ سماع شہود و ایجاب و قبول زوجین کو شرط کیا گیا ہے۔ نہ الیہ و نہ الیہ  
سماع مکتوب کو لکھو کہا جاوے۔ تو ممکن ہے اور طلاق میں اس کی حاجت نہ  
شامی کتاب الاقرار میں طلاق کو بھی دیگر دیون وغیرہ کے اقرار کی مثل باللہ  
و البنان دونوں طرح مساوی قرار دیا ہے۔ فائدہ کما یکون بالسماع  
البنان ددفعہ ادا ظاہر ہے کہ اقرار بالدیون اگر البنان ہو تو کتابت  
اقرار ہو کہ یہ تشریح ہے تو لزوم میں تامل ہو گا۔ اگرچہ شامی نے ان  
شع میں ایک عبارت اشباہ و نظائر سے یہ مفہوم ہونا ظاہر کیا ہے۔  
حاضر میں کتابت کا اعتبار نہ ہو مگر ظاہر اس کا یہ ہے کہ شہود مجرد تحریر  
پر نہ ہدایت نہیں دے سکتے۔ کیونکہ خبر کتابت میں احتمال ہے کہ تجربہ خط و خبر  
کے لئے لکھا ہو۔ النضر۔ ج و محقق یہ معلوم ہوتا ہے کہ حاضرہ فی المجلس کو بھی  
طلاق بالکتابہ واقع ہوتی ہے اور بجانب استیاضہ بھی یہی ہے۔ حضرت مولانا  
محمد حسین صاحب سلسلہ مولانا اور شاہ کی بھی یہی رائے ہے فقط والسلام

راقم عزیز الرحمن عفی عنہ اردو نوید

۱۳۳۳ھ بروز پنجشنبہ





وہ ترجمہ ہی نہیں کیا تو یہ کفر موجب خلود فی النار ہے۔ اولاً تو یہ قویٰ قیاسی  
اعتقادات کے ہے۔ اس لئے اس کے واسطے دلیل قطعی کی ضرورت ہے۔  
جس میں خبر واحد تک داخل نہیں۔ پس صرف ایک تہا شاہ ولی اللہ صاحب  
کی رائے جس کی کوئی دلیل قطعی انہوں نے خود بھی بیان نہیں کی اس پر بار  
ہے، کیونکہ حجت ہو سکتی ہے۔ ثانیاً یہ قول جمہور علماء کے خلاف ہونے کی وجہ  
سے نادر ہے۔ ثلثاً شاہ صاحب کی رائے کی عبارت اسی  
کا ترجمہ ہے کہ مرتاب اور مرتد بھی کافر ہے۔ اور کاف کا خلود فی  
نار سے ثابت ہے۔ واءسر ان الله اعلم اذ ابوت رسولاً وثبت  
انہی المعجزة والحل علی لسانہ بعضہا کان۔ ورائعہ  
واجب بعض الناس الحیا ناعثہ وبقی فی نفسه دل الی حد  
ارأویہ فی من تحریبہ ہذا علی جمیع ان کاد انہ  
ثبوت ہذا الی ربيعة فهو کافر بالنبی الخ حجة الی لہ من ۶۲  
مطلوبہ مذکور اس سے مواد، ظاہر ہے کہ کفر معاند کے ساتھ مختص نہیں ہے۔  
بلکہ مرتد بھی کافر ہے۔ رابعاً اس عبارت کا مدعی پرنس ہونا ممنوع ہے۔ ممکن  
ہے کہ عبارت کا مطلب یہ ہو کہ ان کو دعوت اس طرح پہنچے کہ جس سے  
محروم قائم نہیں ہو سکتی۔ مثلاً کسی سناچی غیر معتبر خبر پہنچی اور ایسی خبر  
پہنچی جس سے شبہ زائل نہیں ہو سکتا یعنی مخیرین غیر مستعد علیہم میں اس واسطے  
وہ ملکات خسیہ میں بتلا رہے بلکہ یہ مطلب اس لئے اقرب ہے کہ غلام صاحب  
نے الحجۃ کاللفظ مطلق کہا ہے جس سے معایم ہوتا ہے کہ اس خبر میں حجت









و در نماز ایستاده و هر چه کمال باشد در صحبت و سستی و غریب نیست -  
 و بعضی باشند که در هنگام جوانی بقوت اشتغال روح جوانی شوق  
 گفت و آواز استار و کلمات توحید و حمد و ستایش را با خود میگویند و  
 بنده سیر اخلاق و تکلیف او ممانعت میکند و در وقت پیری پنج از آن  
 جوانان بماند اگر کسی که در پیری آسوده و بارکات باشد که در جوانی  
 بغفالت و بباوت و تقصیر و غفلت کثرت حاصل میسر از آن شوق  
 جوانی است و حسن صفت و سیر از آن است اگر جوانی که در وقت جوانی  
 و کثرت در وجه حال بود آن دیگر است - در رمضان المبارک که کلمات  
**مکلفه همیشه** - **توابع من خذوا بنیما نقیم ما** و این پند در  
 ترازو را در وقت رایت او نقله از من بقوله راه و در هر روز در  
 تعائنه **محرره** در وایه عن احمد فتاوی ابن تیمیہ کتاب

یا اختیارات بنیم ۲۲۷ س ۱۲

**تائیدیه در اثبات فقهیه متحافه ثبوت الغنیمة**  
**وجوب او نه با** **سوال** - کیا جان کی بهائی حق واجب است  
 یا نه؟ جیسا تیسرم کے ظاہر سے معلوم ہوتا ہے۔

**جواب** - فی الماری قال الحلد الرابع ص ۹۱ : قال بعد کلامه  
 بلویل ما نصه قال اولی الامر بان الشفاعة لیست من الصدقة  
 میحتمل انها واجبة لکنها نسخت بوجوب الزکوة او جعلت کالیه  
 للعشایة اندونیا بعدھا اب جرح ثم قال

ان فيها على انها من رحم الاعداء من محبتهم قوله صلى الله عليه وسلم  
 انه لم يات من قبله يوم موثقة وثابتة الا في الدنيا والآخرة والجنة والنار  
 فمن انت لا يكون الا مع الانتقاد وقوله انكم مريدون اني هذا اليوم  
 انتم ليس يستعمل مثله في الواجب وتواوا الاحاديث بانها كانت  
 ان الاسلام اكد كاد من لم يسمع من ابي جعفر عليه السلام انما هي في  
 الباقية على الباقية فذهبوا ثمانية ومن بعده ان الباقية  
 عليهم او قال قال صلى الله عليه وسلم وانتم من اهل البوادي  
 لا تسمعون في محبتكم الا في الباقية وما يشتهى في اهل اسواقهم  
 قلت وانما استأجروا من قوله عليه السلام من كان يوم من  
 بالله واليوم الآخر الوارد في اكرام الضيعة نقد ورد مثل هذا  
 اللفظ في ما ليس بواجب باجماع كما ذكر في الميقاتة (آخر  
 الصفحة المذكورة) برعاية الطبراني عن ابي امامة من كان يوم من  
 بالله واليوم الآخر فلا يلبس خفيه حتى ينفذها اهـ في البيوع  
 ثاني سنة ٣٣٢ هـ بحري

**قائدة حد يثيه** - عن طلحة بن عبيد الله بن اريز قال قال  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الايام يوم عرفة وافق  
 يوم الجمعة وهو افضل من بعدين حجة في غير يوم الجمعة  
 الحديث اخرجه بطوله في كتاب الفضايل ٤٤٢  
**قائدة من فن القراء** - قال امام الشافعي في الرموز



مجلسی، انچه را امیلا ۵

جاست ایاجا - یکن قادری

دلیلا علی انتصوا ربنا و لا

قلت مفصله را لرموز

ایچر دهر حطی کا نصیح نصیحت

تخذ فطش خذ یا الهم ما دسرد

قلت مفصلا لرموز ۵

دال را ابن کثیر است اسے فہیم

حائے بو عمر دست طایدوری شنو

لام از بہر ہشام - بے مرد راست

صاد شعبہ عین حفص لے ذی ہدا

قاف نلاد و ک - قافی راست را

تائے دوری از کسائی بازگو

چوں نباشد دیگرے را التقا

سہ دگر را چونکہ باشد التقا

وال سوم بو عمر و ہر سہ یا دیگر

ابن عامر گر شود ضم بحیدال

با ابو عمرو آل امام اسے نور عین

ختم شد حرفے رموز اسے مرد دینا

آلف تانح بائے قالوں ورش تجیم

ہائے ہی زائے قنبل را بگو

یائے سو ہی ابن عامر کاف راست

ابن ذکوان فہیم و عامر فون را

فائے حمزہ صاد یا شد خلف را

ستین از بہر ابوالخارث شنو

عامر و حمزہ کسائی، سہ تہ

عامر و حمزہ ابائی راست قاف

ابن عامر دان و گرا بن کشیر

تاسم و حمزہ کسائی راست ذال

عامر و حمزہ کسائی راست عین

از پے حمزہ کسائی مست شین

نصرت از حمزہ کو کافی شہر باب

این عامر زافع است از پیرم

نافع و بوعروبایین مستیر

آب ابو عمرو ست و آن ابن کثیر

شد ابد نمود و گز این گز

کتاب الامم و الملک

نمبر: وحصص ذریعہ انجمن

۱۔ کن ایں صوالیج اے خوش رہش

مرطبات میں قرأت جائے

۷۰ بقدرت و زلفان و انوار

ابن عامر بن قنبر از قنبر بن

ش از کشور خارج نشود

رفع غاصرہ لای حمزہ را

کتاب: قراب حبه است

## نظام مشرق

الألف في قوله - في الضمير - الألف في قوله - في الضمير -

تَرْغِمْ - أَحِبَّ الْمَاءَ الْمُسْكِرَ - بِدَنِّهِ مَعَ يَدِ الْوَدِّ - أَيْ رَسْمِي لِبَارِدِهِ

علو الذبح قال الشافعي: لا بأس بحبيب عاقل واحد من صفته ما لا يوجب

ما ترك احد ما القومية لا يجوز كذا في التطويرية وايرس

في كتاب الصين و... عن عبد الله بن محمد بن قاسم

فان اكله يحرم ولا يجل اكله لا يجترع المحرم والماء فيه رين  
كل من اخذ محوسر بعد المساء فذبحه والسكر فيه رين

يحمل أكله كذا في فتاوى قاضي خان انتهى وهو كذا في خزانة

المقتنين في الدار المختارة اذ التقوية فوضع من مذهب العقاب

فی الدیم وراعانه علی الذین سبی کل ویریا فلو تروا اهدهم (تبارک و تعالیٰ)

\_\_\_\_\_



في تسمية أحد ما يكفي حرمت. وفي فتاوى قاضي خاتم ديب  
 داود ان يعنى فوضع صاحب الشاة يد لا يد القصاب في الذبح  
 اعانه على الذبح حتى صار ذابحاً مع القصاب قال الشيخ الامام  
 يجب على كل واحد منهما التسمية حتى لو ترك احدهما التسمية  
 لا يحل الذبيحة اه فتاوى سعدية قلمى ص ١١٢

**قائد لا فقهية** - قال ابن حجر رضى في الصورة فاما لو كانت  
 ممتلئة او غير ممتلئة لكنها غيرت عن هيئتها اما بقطعها من  
 تصيقها او بقطع راسها فلا امتناع من ٣٢٩ لعله من ثم اياها  
 والاستدلال البعض به ان نصف الصورة جائز ولو كان فيها  
 الرأس لكن روى الطحاوى يستدل به عن ابي هريرة رضى. الصورة  
 الرأس فكل شئ ليس له رأس فليس بصورة ومعاني الآثار  
 ج ٢ ص ٣٧٧ وروى الشيخ على المتفق رضى في كثر العمال عن  
 محمد بن اسمعيل برواية ابن عباس الصورة الرأس فاذا  
 قطع الرأس فلا صورة (ص ٣٧٨ ج ٢) وذكر الزبيدي في تنوير  
 احياء العلوم شنبذ لا حد ثنا احمد ابن الحجاج قال قلت  
 لابي عبد الله انيس الصورة اذا كان بين ارجل فقال  
 كل شئ له رأس فهو صورة (انحاف السادة ص ٥٩ ج ١)  
 قال الخطابي المراد من الصورة التي فيها الرأس مما لم يقطع  
 راسه او لم يمتنه (عمدة القادى ج ١٠ ص ٣٠٤) وفيه اشع

الصنائع وان لم تكن مقطوعة الرؤوس فتكون الصلوة فيه رجاء  
 (١٥١) وقال ابن حجر في فتح الباري ونقل الرازي عن الجمهور  
 ان الصورة اذا قطع رأسها ارتفع المانع (ص ٣٢٦ ج ١٠)  
 اذ سأل قاسم بابت صفر سنة ١٣٣٩ هـ ومع هذه التقوية  
 لا يثبت بالعبادة الاولى المحتملة للنصف الا على والنصف  
 الاسفل فمافيه الوجه يحرم صنعته ووضعته.

**قاعدة اصولية** - فمن بعض السواد الاعظم بالجمهور  
 لكن المراد بالجمهور جمهور خير القرون لكون الخيرة غالباً بينهم  
 فاذا كان الاكثر منهم على امر كان خيراً بخلاف ما يعدلهم  
 لكون اشتر غالباً فيهم فلا حجة في كون اكثرهم على امر كما هو  
 زعم الصوامر.

**قاعدة اصولية** - كلما اشار اهل الحق اهل البدعة بتروك  
 ما اثموا احياً لا يوجبهم الدوام على الفعل اللزوم  
 وتوجب عدم فعلهم بغيره احياً لا يوجبهم الدوام  
 على ترك حرمه وهذا قياس مع الفارق لانه لو سلم لزوم  
 تكليفه لا يطاق ان لا افعال المتروكة لا يحميها عدم  
 وجوب فعلها بل يوجب عليه عدم فعلها.

**قاعدة للاحتجاج على الشيعة** - من لا يحضره

مفتي بيت النبوة عن علماء المصنفين من جندة بوند  
 من شافعي فقد خرج عن الاصل من رسالة النجود و...



جديد نمبر ٣ ج ٣ ص ٢ - ٤، صفر ١٣٢٤ م و نمبر ١٩٢٥

قائد سياسة من العقد الفريد - (ما يعجب  
 به السلطان) قال المأمون الملوك تحمل كل شئ الا ثلثة اشياء  
 الفرح في اهلك وافتشاء السر والتعرض للحرم وفيه (اختيار  
 السلطان لاهل علمه) قال عدي بن اوطاة لا ياس بن معاوية  
 دلتني على قوم من القراء اولهم فقال له القراء ضربان ضرب  
 يعلمون للآخر لا لا يعلمون لك وضرب يعلمون للدنيا  
 فما ظنك بهم اذا امكنتهم منها ولكن عليك يا اهل البيوت  
 الذين يستحيون لاحسابهم فولهم (وقال) ابو بكر الصديق  
 خالد بن الوليد رضي فر من الشرف يتبعك الشرف واحرم من  
 على الموت توهب لك الحياة (وقال عمر بن الخطاب رضي  
 لا يصلح لهذا الامر الا للدين من غير ضعف القوى من  
 غير عنف (وكتب) ارسطاطاليس الى الاسكندر اعلم  
 ان الرعية اذا قدرت ان تقول قدرت ان تفعل فاجتهد  
 ان لا تقول تسامح ان تفعل (وقال ابرويز لابنه شيرويه)  
 لا توسع على جنك معة يستعتون بها عنك ولا تضيق  
 عليهم ضيقا ينجون به منك ولكن اعطهم عطاء قصد  
 وامنهم متعاجيلا وابسط لهم في الرجاء ولا تبسط  
 لهم في العطاء.

**ما يأخذ به السلطان من الخبز مدراً له عزه**  
 (وقالوا) لا يكون الذم من الرعية لراعيها الا يأخذ  
 ثلث كريمة قصر به عن قدره فاحتمل لذلك ضغتنا أولئك  
 بلغ به ما يستحق فاورثه ذلك بطراً ورجل منع حظه من  
 الانصاف فشكا تفريطاً (ولما ولي) عمر بن الخطاب عتبة  
 بن ابى سفيان الطائفة وصدقاتها ثم عزله تلقاها في بعض  
 الطريق فوجد معه ثلاثين الف فقال انى لك هذا قال  
 والله ما هو لك ولا للمسلمين ولكنه مال خرجت به لضيقة  
 اشتريتها فقال عمر ما ملنا وحيداً معه ما لا ما سبيله الا  
 بيت المال ورفع فلما ولي عثمان قال لا بنى سفيان هل لك  
 فى هذا المال فاني لم اراد اخذ ابن الخطاب فيه وجهها قال  
 والله ان يتا اليه الحاجة ولكن لا ترد فعل من قبلك فيرد  
 عليك من بعدك.

**فائد لا حد يثيه - حديث -** روى الداليمى فى مسند  
 الفردوس عن ابن عباس رضى الله عنه وعزتى ورجلاى  
 لولاك لما خلقت الدنيا ولولاك لما خلقت الجنة واوردته  
 فى المواهب معزياً الى ابن طغرىك بلفظ لولا ما خلقتك  
 خطايا آدم عليه السلام ولا خلقت سماء ولا ارضاً ثم قال  
 ويشهد لهذا ما رواه الحاكم فى صحيحه عن عمر رضى الله



تعالى عنه ان آدم راى اسم محمد مكتوب على العرش و  
 ان الله قال لاحد لولا محمد لما خلقتك قال الزرقاني دوى  
 ابو الشيخ والحاكم عن ابن عباس رضي الله الى عيسى اامن  
 بمحمد وراحتك ان يومئذ وادبه فلو لا محمد ما خلقت آدم ولا الجنة  
 ولا النار الحديث واقترالا السبكي في شفاء الاسقام والبلقينى  
 في فتاوا ولا ومثله لا يقال ذائاً وعند الديلمى عن ابن عباس رضي  
 دفعه اتانى جبريل فقال ان الله يقول لولاك ما خلقت  
 الجنة ولولاك ما خلقت النار الخ هذا كله ما قال العلامة  
 محمد مراد المكي معرب المكتوبات حاشية مكتوبات محمد ديه  
 حصه دومه دفتر اول صفحه ١٢ - ١٥ رمضان سنه ١٣٢٢ هـ  
 حديث - من اكثر سواد قوم فهو منهم - علامه محمد مراد كفته  
 روايت كراين حديث را ابو يعلى از حضرت عبداللہ بن مسعود رضي مرفوعا  
 بزيادت ومن روى عن قوم كان شريك من عمل به الحديث ٢١  
 حاشية كتاب بالا . ١٥ رمضان سنه ١٣٢٢ هـ

**تحقيق فقهي مهم** - في الدر ولا غير الا لثغ به اى بالثغ  
 على الاصح كما في البحر - سر را الحلبي وابن الشحنة انه بعد بذل  
 جهده « انما حتما كالاى فلا يؤمر الا مثله الى ان قال هذا  
 هو الصيغ المختار في حكم الا لثغ وكذا من لا يقدر على التلقظ بجر  
 من الحروف اه (من ١٠٨ ٩٠٩ ج ١ مع الشامى) دوى رد المختار

تحت قوله على الأصح ۱، خلافا كما في الخلاصة عن الفضلي  
من أنها جائزة لأن ما يتوله صار لغة ومثله في التاترخانية و  
في الظهيرية وإمامة ۱ لا تنفع لغيره تجوز وقيل لا وتحول في الخانية  
عن الفضلي وظاهره اعتمادهما الصحة وكذا اعتمادها صاحب  
المحلية قال لما أطلقه غير واحد من المشائخ من إنه ينبغي له  
أن يؤم غيره ولما في خزائن الأكل وتذكره إمامة القافاء و  
لكن الأحوط عدم الصحة ۱ (ص ۶۰۸ ج ۱) ان عبارات سے  
امور ذیل مستفاد ہوئے (۱) الشغ کی امامت کے جواز میں اختلاف ہے  
بعض نے اس کی امامت کو سب کے حق میں جائز رکھا ہے (۲) الشغ  
صرف وہی نہیں جس میں صحیح پڑھنے کی قابلیت ہی نہ ہو کیونکہ جلی و ابن  
شحنہ نے اس پر بذل جہد واجب کیا ہے اور وجوب جہد فرع ہے قدرت  
کی پس الشغ سے مراد وہ الشغ ہے جو اس وقت حالت موجودہ میں  
صحیح پڑھنے پر قادر نہیں (۳) جو شخص الشغ نہ ہو لیکن اس وقت کسی حرف کے  
صحیح تلفظ پر قادر نہ ہو۔ وہ بھی بحکم الشغ ہے پس ہر چند کہ صحیح مختار قول یہ ہے  
کہ الشغ کی امامت غیر الشغ کے لئے درست نہیں اور اس کا مقتضایہ ہے کہ صحیح  
خواں کی اقتدار ایسے شخص کے پیچھے جائز نہ ہو جو حروف کو صحیح ادا نہیں کرتا۔  
مگر اس وقت ضرورت کی وجہ سے امام فضلی کے قول پر فتویٰ دینے کو جی چاہتا  
ہے خصوصاً حرف ضاد کے مسئلہ میں کیونکہ عام طور پر قرآن تک اس کو غلط پڑھتے  
ہیں۔ لہذا قاری کی اقتدار غیر قاری کے پیچھے صحیح ہے البتہ ایسے شخص کے پیچھے



مخرج نہیں جو بحالت موجودہ تصحیح حروف پر بتا رہا ہے مگر غفلت یا بے توجہی یا رعایت  
 عوام کی وجہ سے کسی حرف کو مثلاً ضاد کو "ا" یا مخرج سے نہیں نکالنا۔ کیونکہ وہ  
 بحکم الشیخ نہیں بلکہ عمداً غلط پڑھنے والا ہے۔ واللہ اعلم ظہر الحمد ۱۹ ج ۱ ص ۱۳۷  
 نکتہ فقہیہ - فرق بین الصدقة الواجبة والصدق الزا  
 فلا يعطى احدهما حكماً الاخر فلا يلزم ان من لا يكون مصرف  
 الاول لا يكون مصرف الثاني كاللغة يجوز صرفها الى بنی  
 هاشم مع عدم كونهم مصرف الصدقة الواجبة يكمل۔  
 دجبا سنہ ۱۲۴۳ ھجری۔

**فائدہ فقہیہ يتعلق بكفارة الغيبة -** بنی فقہاء  
 نے فرمایا ہے کہ غیبت کی خبر اگر منقاب کو نہ پہنچے تو استغفار و توبہ کافی  
 ہے۔ منقاب سے معاف کرانے کی ضرورت نہیں۔ اس پر شبہ یہ ہوتا ہے  
 کہ غیبت کے حق العباد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ منقاب کی اس سے بے  
 آبروئی ہوئی تو یہ وجہ خبر پہنچنے کے قبل بھی متحقق ہو گئی پھر استغفار  
 کیسے کافی ہوگا۔

**جواب -** جسکو اصول شرعیہ میں سمجھا ہوں یہ ہے کہ اصل وجہ حق البعد  
 ہونے کی یہ ہے کہ منقاب کو ایذا ہوئی اور وہ موقوف ہے خبر پہنچنے پر۔  
 باقی بے آبروئی ہونا یہ مصیبت ضرور ہے لیکن اس کا تدارک معاف کرانے  
 پر موقوف نہیں بلکہ جن جن کے سامنے غیبت کی ہے ان کے روبرو اپنی  
 تکذیب یا کراہتی۔ اور یہ تکذیب بھی استغفار و توبہ کا جزو ہے۔

لأن التوبة بحسب المعصية السوء بالأسر والعلانية بالعلانية  
 اور جس صورت میں استیصال ضروری ہے۔ اگر ممکن نہ ہو مغتاب کے لئے  
 استغفار تدارک ہے۔ اور حدیث کفارہ کا مہمل یہی تعذر ہے۔ ہر جہت سے  
**فائدہ کلامیہ تتعلق بختم النبوة**۔ قال شیخنا الکریم  
 فی الباب الحادی والعشرون من الفتوحات من قال ان الله  
 نبانی امره لا بشئ فلیس ذلک بصحیح انما ذلک تلویس لان الامر  
 من قسما لکل موصوفته وذلک مسدود دون الناس (النبوة  
 وانجوا مروج ۲ ص ۳۲) فما بقی للزوالیاء الیوم بعد ارتفاع الشیخ  
 الا التعریقات وانسدت ابواب الاوامر الالهیة والنوای  
 فمن ادعاهما بعد محمد صلی الله علیه وسلم فهو مدعی شریعاً  
 اوسى بها الیه سواء وافق بها شرعنا او خالف (فتوحات  
 مکیہ ج ۳ ص ۵) فان کان مکلفاً ضررباً عنقه والا ضررباً عن  
 صفحہ ۲ ص ۳۲۔

**وفی السیقات**۔ فالأقصاف بکمالات النبوة لا یستلزمه  
 الاقصاف بالنبوة ۱۰۰ ۳ رجب سنہ ۴۲۳ ھ

**فائدہ ریاضیہ متعلقہ اوقات و تفاوت**  
**مقامات اردہلی**۔ سہارنپور۔ بانسی۔ رصار۔ سرودھند  
 کرناں۔ کاندھلہ۔ منگلور۔ رڑکی۔ گلاؤٹلی۔ جھنجی۔ مظفرنگر۔ بلندشہر  
 کے اوقات دہلی سے ایک سنٹ پہلے اور میرٹھ دو سنٹ پہلے اور علیگڑھ پانچ



منٹ اور متھرا اور اگرہ چھ منٹ پہلے اور اٹا وہ سات منٹ پہلے اور  
بریلی آٹھ منٹ پہلے اور مراد آباد ایک منٹ بعد۔ اور انبالہ اور رامپور  
تین منٹ بعد میں۔ از جنتری مرتبہ قاری محمد ابراہیم دہلوی از نقشہ مولانا  
سید احمد صاحب دہلوی رح بشرح تقریم مولانا شاہ ولی اللہ صاحب۔  
۳ رجب ۱۲۳۱ھ ہجری۔

## فائدة فقهية في تحقيق حكم الخضاب الاسود.

استدل المجوزون بفعل الحسين بن علي رضي الله عنهما في الجاهلية  
في اب مناقب الحسن والحسين عن انس بن مالك قال اتى  
عبيد الله بن زياد براس الحسين فجعل في طشت فجعل ينكت  
وقال في حسنه شيئاً فقال انس كان اشبههم برسول الله  
صلى الله عليه وسلم وكان (الحسين ف) فحضر بابا الوسمه  
والجواب - عند المانعين بما في الحاشية وهذه عبارتها  
ظاهرة وان كان معارضه لقوله عليه السلام جنبوا السواد  
لكن المعنى كان فحضر بابا الوسمه الخالصة والخضاب بهما وحدهما  
لا يسوز الشعر فاندفع التعارض بينهما لان المنهى عنه هو  
السواد البحت او كون السواد غالباً على الجلاء لا بالعكس ونشأ  
ان شريعة بنبيه ان لا ياتسبب الشيب بالشباب والشابة بالشاب  
لان ان الحسين كان غازیاً شامیلاً افا الخضاب بالسواد جائز في  
الجهاد ۱۲ ج ۱ ص ۵۳۰ المحشى وان كان غير معلوم لكنه لا يضر

لان حقيقة الجواب المنع وهو مطالبة الدليل وكل واحد حق  
المطالبة ٩١ رجب سنة ١٢٣٣ هـ (ثم اراد اني جبي المولوي محمد الحق  
لحديث في البخاري هكذا حدثني انس بن مالك قال قد مر النبي  
صلى الله عليه وسلم المدينة فكان اسن اصحابه ابو بكر  
فغلفها بالخنا واكلتم حتى قنالونها من ٥٥٨ ج ١ باب هجرة النبي  
صلى الله عليه وسلم واصحابه الى المدينة -

## رسالة في ما جاور في المهدي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله محمد و  
آله وصحبه اجمعين. اما بعد - ميگويد فقير حقير علي ابن حسام الدين  
که مشهور است در میان مردمان بستی این چند علامتی است. مستد اثبت  
از آن امام محمد مهدی صاحب الزمان در چهار فصل بیان کرده میشود. از  
احادیث برائے قائم بتدیان -

**فصل در حلیه و نسب او** - یکے آنست که سادات حسینی با بر  
نام او. نام پدر او موافق و متفق حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و سلم  
باشد یعنی محمد بن عبد الله و تولد او در مدینه مشرفه باشد و ظهور او در کربلا



شود و هجرت او سوئے بیت المقدس و ههنا نجا بمرگ خود بمیرد و در کتف او  
 علامتی باشد چنانچه در کتف حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و سلم بود.  
 و روئے، پچوں ستاره درخنده باشد و پیشانی او کشاده باشد و بینی او  
 دراز و باریک باشد و میان بینی بلندی نماید و کمان ابرو و باد رازی ابرو  
 باشد و در میان دندان هائے او فرقی باشد یعنی سخت متصل نباشد  
 و زنگ او رنگ عربان یعنی گندم گون و چشم او چشم بنی اسرائیل باشد یعنی  
 طویل و عریض و بر خساره راست او خال سیاه باشد و پچهاں بر کتف دست  
 راست نیز باشد و لکنت در زبان او باشد که در وقت درستی سخن  
 دست راست بر زانو چپ زند آنگاه سخن تواند گفت و در میان هر دو  
 زانوئے او کشادگی و بعدے باشد و ابنوه ریش باشد و در چشمها سائے  
 او سرمه زنگ خلقی باشد و وقت ظهور او چهل سال باشد.

**فصل دوم در بیان کراماتے که مخصوص بذات او باشد**  
 یکے آنست که چون از وی علامتے بر صدق دعویٰ بطلبند اشاره بر پرند  
 کند. پرند بیاید و بر دست راست وی بنشیند. و چون شانه شک  
 در زمین بنشیند فی الحال سبز و برگ دار گردد. و هر قلعه و حصارے که فتح  
 کردن خواهد بهمین که تکبیر گوید دیوارها بخودی خود میفتد و بر سر او ابرے  
 باشد که در آں فرشته نند اکند که این مهدی آخر الزمان است و در ابیعت  
 گویند و در روایتے آں آواز از مشرق تا مغرب شنیده شود. چنانکه هر که  
 در خواب باشد بیدار شود و بر سرش شکر او حضرت جبرائیل علیه السلام باشد

و پس لشکر او حضرت میکائیل و سه هزار فرشته برائے مدد او متلاش  
 باشند و در زمان او کوسفند او یا اگر گاه بچند و کوه کاں یا مار و کزنه  
 بازی خواهند کرد و زمین تمام دینهای خود مثل ستونهای زر و نشت  
 بیرون آید و در زمین برکت پیدا آید که یک مہفتصد برود و در آن  
 مردمان چنان غنی کنند که نقیه نیار شدت از کوفت قبول کند.

**فصل سوم در نشانیهای که پیش از ظهور او در عالم پیدا**  
 آید آنکه سبب گناه باطنی میان جبراسود و مقام اربابیم گشته شود و پس  
 از ظهور او میسر باشد که نام آن سفیان باشد از اولاد ابو سفیان ایما  
 حارث برائے طلب مهدی لشکری عظیم بفرستد. چون در محله برسد که  
 آن محل پیدا است در میان مکه و مدینه. تمام لشکر او در زمین فرو رود  
 و دو کس سلامت مانند یک خبر برائے سفیان برود و دوم خبر خوش  
 برائے مهدی آخر الزماں در مکه آید. و بعد از آن مردمان بیعت کنند  
 مهدی از مکه برائے جنگ سفیان بیرون آید. آخر سفیان راذخ کند.  
 آنکه وی که نام آن دیر حسنیان باشد بجانب شہر که نام آن شہر غوی  
 باشد آن تمام در زمین فرو رود. دیگر آنکه در ماه رمضان در شب او  
 کسوف ماه باشد و در پانزدهم خسوف آفتاب شود بر خلاف قاعده نجوم  
 و بر دایته دو بار کسوف قمر باشد در یک ماه. دیگر آنکه فتنه در مدینه و ارق  
 شود در مقامیکه نام آن اجمازیت است عرق خون گردد و خلق از مدینه  
 بیرون روند مقدار دو فرسنگ بعد از آن مهدی بیرون آید و دیگر آنکه ماه



بادشاه مصر با هم جنگ کنند که اهل شام چند قبیلها اهل مصر را اسیر گیرند و دیگر  
 از جانب مشرق مردے پیدا شود که همراه او بیرقهای سیاه باشد  
 بر روی عظیم برائے اعانت مهدی دیگر آنکه اهل تبریز طرف شام برائے مدد  
 دیگر آنکه پیش از مهدی مردمان بر فرزند امیر المومنین علی رضی الله  
 تعالی عنہ شود و او را بیعت کنند که آن فرزند لائق بیعت نباشد پس  
 میشود یا بمیرد دیگر آنکه تاریکی در عالم پیدا شود و بعد از آن مهدی

آید کند -  
**صل چهارم در چیزهاییکه واقع شود از اول خراج مهدی تا آنکه**  
 آنست که از مکه مشرفه خروج کند در ماه محرم و روز عاشورا اگر گذشته شب  
 و هم بعد از نماز عشاء بعد از تاراج سنه ایک هزار و دو بیست تمام  
 رود و پنهان در اثر دارد و شده است و سی صد و سیصد و شتراف قوم  
 خدا را اهل بدر او را بیعت کنند در میان رکن و مقام ابراهیم علیه السلام  
 یا مهدی بیری باشد که آن بیرق حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و سلم  
 و آل بیری از صوف سیاه چار گوشه بود که هرگز بعد از وفات آن  
 حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و سلم او را برپا نه کرده بود تا زمان مهدی  
 خدا را اهل مهدی او را برپا کند و بر آن رایه بر طریق علم نوشته باشد که  
 طبیعت الله یعنی بیعت برائے خدا نیست و صاحب بیرق مهدی شخصی باشد  
 که نام او شعیب بن صالح الیتمی باشد که اندک ریش باشد و با مهدی  
 پیراهن دینغ حضرت پناه صلی الله علیه و سلم باشد پس چو نماز عشاء گذارد

باشند بر سر نیز سوار شود و خطبہ در آید بخواند و خلق را دعوت موسی طاعت خدا  
 تعالیٰ و رسول خدا تعالیٰ کند و ناصراں و یاری دہان مہدی بیشتر از  
 از ہل کو ذوالہل میں و ابدال شام باشند و تمام دنیا را مالک شوند۔ چنانچہ  
 ذی القرمین و حضرت سلیمان علیہ السلام مالک شدہ و تمام عرب و عجم و مسلمانان  
 طاعت او کنند بے جنگ و علامت شناختن لشکریان او چوں با دشمن یکجا  
 حلقہ شوند لفظ آمیت آمیت باشد کہ از زبان مردمان مہدی برآید چوں  
 ایں لفظ ہر کہ بگوید معلوم شود کہ ادا از لشکریان مہدیت و مدت سلطنت او  
 ہفت سال باشد و بروایت مشہور چہل سال و عالم را بعد از خویش پر کند  
 و نرینہا کہ در زیر کعبہ مدفون است در زمان مہدی بیرون آید و مال را  
 برابر قسمت کند و غنی و فقیر را یکساں بدہد و لشکرے جانب ہند فرستد و  
 گنجہائے ہند را بارائش بیت المقدس صرف کند و ملوکان ہند را در  
 گردن ایشان طوقہا نہادہ پیش او بیاوند و بسیارے از شہرہا و قلعہ ہا  
 در زمان او فتح شود۔ خصوصاً آن سہ شہر یکے قسطنطنیہ دوم رومیہ سوم  
 قاطعہ پس چوں برائے فتح قسطنطنیہ برکنارہ راہ دریا برسد بirq خود در  
 زمین فرو کند تا وضو کند برائے نماز فجر و چوں فارغ شود در دریا رواں  
 شود آب از او دور دور شود و ایشان بدنیال آب بروند تا بکنارہ دیگر  
 برسد بپند کہ تمام آب دریا خشک شدہ باشد۔ لشکر خود را آواز کنند ہمہ  
 لشکر در زمین خشک بگذرد۔ چنانچہ بنی اسرائیل در زمان موسی علیہ  
 السلام در دریا گذشتہ۔ بعد از آن مقابل قسطنطنیہ شود و تکبیر بگوید۔



که دیوار پلای قلعہ بخودی خود بیفتد و این شهر فتح کند پس جانب شهر  
 رومیہ کہ در و صد ہزار است و در ہر ہزار ہزار دوکان است اورا  
 تکبیر بگویند آن ہم فتح شود و دریں شهر از در این بیت المقدس و تابوت  
 کہ در و سکینہ بود چنانچہ در قرآن مجید وارد است ان یاتیکم التابوت  
 فیہ سکیئۃ من دیکم و بقیۃ مما ترک آل موسی و آل ہارون  
 فحملہ الملائکۃ۔ این تابوت و ماندہ بنی اسرائیل و بارچہ ہائے  
 لوح توریت و حلیمہ سیدنا آدم و عصا موسی و منبر سلیمان علیہ السلام  
 درینجا است و نیز در آن تابوت باقی ازاں چیز لیست کہ گذاشتہ است  
 آنرا آل موسی و آل ہارون یعنی نفس موسی و نفس ہارون چنانچہ  
 بن اللہ اصطفا آدم و نوح و آل یسہیم و آل عمران علی العالمین  
 ای انفسہما و در حدیث آمدہ من مزایہ آل داؤد و نفس داؤد است و  
 انچہ از موسی و ہارون در آن تابوت ماندہ بود نعلین موسی بود و علمامہ  
 ہارون و پارہ ترنجبین و ریزہ الواح و این تابوت را عمالقاہ بنی اسرائیل  
 گرفتہ در ولایت خود بہ دہ بودند و در ہر موضعے کہ آئی تابوت را دیدہ  
 داشتند آنجہ رسیدے آخر الامر آنرا در حوالی زادہ مخفی کردند حتی  
 بہاۃ تعالی امر کردہ بود ملائکہ را تا ملائکہ آن را برداشتند و نزد شمول  
 در وند و من کہ بنی اسرائیل نازل شدہ بود سفید تر از شیر و شیریں تر  
 از شہد و این پیر ہا ہمہ از شہر رومیہ بدکنند پس چون یہود آل تابوت  
 را حکذا فی الاصل ولہم فہم واللہ اعلم

پہنچیں ہمہ اسلام آرتد مگر اندکے۔ بعد ازاں بطرف شہر قاطعہ کہ برکنارہ  
 دریائے سینر کہ گرد و گرد دنیا است متوجہ شوند۔ طویل او ہزار میل و عرض او  
 پانصد میل و مراور اسی صد و شصت دروازہ است کہ از ہر دروازہ  
 ہزار مرد جنگی بیرون آیند۔ آں شہر نیز پچہاۃ تکبیر فتح کند۔ بعد ازاں بہ  
 بیت المقدس روانہ شوند و قرار گیرند کہ ناگاہ خبر آید کہ دجال بیرون آمدہ  
 و متوجہ بیت المقدس شود و مسلمانان را گرد کند و قحطی سخت شود و مسلمانان  
 باز کمانہا و زہبہائے خود بگیرند و زہ کمان را بخورند و تسبیح و تہلیل و تکبیر زنند  
 مانند ہمدیں حالت باشد کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرود آیند و وقت  
 صبح روز جمعہ چوں مہدی صاحب الزماں ایشان را بشناسد کہ بیکدیگر پیش  
 شود امامت بکن۔ حضرت عیسیٰ صلوات اللہ علیہ بیدار نماز را کہ تو امامت  
 کردہ شدہ تو کن پس نماز حضرت عیسیٰ علیہ السلام آں نماز را بگذارد و باقی نماز  
 مہدی و نبال عیسیٰ علیہ السلام بگذارد۔

**المقصود** یوں از نماز فارغ شود حضرت عیسیٰ علیہ السلام را  
 فرماید کہ دروازہ شہر باز کنید و نظردجال بر عیسیٰ علیہ السلام افتد بگذرد  
 چنانچہ نمک و آتش بگدازند۔ پس عیسیٰ علیہ السلام برود و او را زخمی کند و او را  
 را و لشکر او را و مردان لشکریان او را ہلاک گردانند بعد از عیسیٰ علیہ  
 السلام تا سی سال و ہر وایتے چہل سال پادشاہی بکنند۔ بچوں پادشاہی امام  
 مہدی و حضرت مسعود علیہ السلام۔ بعد ازاں یاجوج و ماجوج پیدا  
 شوند۔ لشکر سیدان فرزند آدم صلوات اللہ علیہ و سلامہ باشند۔



کو چک ایشان یک شبیر باشد و بزرگ ایشان سه شبیر باشند و حضرت عیسیٰ  
تمام مسلمانان را بر کوه طهر حاضر کنند با شدت تمام. پس حق سبحانه تعالی  
جمله مسلمانان را از مشر ایشان خلاص کند بدعائے حضرت عیسیٰ علیه السلام.  
و بدعائے مهتر عیسیٰ علیه السلام ایشان بپاک شوند و تفصیل این قصه  
در محل خود گفته شده. بعد از آن واپس الارض پیدا شود. بعد از آن قباب  
از مغرب طلوع کند. بعد از آن و مرتبه بیست و ششم شود و قرآن بپداشته شود و  
کعبه اهل جنت و میانی کنند. بعد از آن قیامت قائم شود و السلام  
عند الله تمت الحمد لله و صلی الله علی سیدنا محمد و آله و صحبه  
جمعین برحمتک یا ارحم الراحمین. فقط ۱۲.

**ضمیمه رساله مذکورده - و یظهر المهدی علامت**  
کثیره مذکورده فی هذه العیارات منقولة عن البهتان.

**حدیث -** یخرج المهدی و علی رأسه عمامه فیها نادى  
ینادى هذا المهدى خلیفة الله فاتبعوه و الا ابو نعیم روی  
عن علی رضى اذا نادى من السماء ان الحق فی آل محمد فعند  
ذلك یظهر المهدى علی افواة التام و یثربون حبه و لا یكون  
لهم ذکر غیره ۱۲ ابو نعیم - من عمار بن یامع و اذا قتل النفس  
الزکیة و اخوة یحکم صیغته نادى من السماء ان امیرکم  
المهدى الذی یملأ الارض خیرا و غلا لا قال فی عقد الدرد  
هذا النداء یعم اهل الارض و یمم اهل کل لغة بلغتهم ۱۲

عن أبي جعفر رضى قال ينادى مناد من السماء ان الحق في آل محمد  
وينادى مناد من الارض ان الحق في آل عيسى او قال العباس  
فشك فيه وانما الصوت الاسفل صوت ابشيطان والصوت  
الاعلى كلمة الله العليا ١٢ - وعن محمد بن علي رضى قال اذا كان  
الصوت في شهر رمضان في ليلة جمعة فاسمعوا واطيعوا وفي  
آخر النهار صوت اللعين ابليس ١٣ -

حديث المهدي رجل اجلى الجبهة اقنى الالف ١٢ - و  
ذكر صلى الله عليه وسلم نقلا في لسانه ١٢ عن علي رضى المهدي  
مولدا بالمدينة من اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم  
واسمه اسم نبي ومهاجرته بيت المقدس كث اللحية الحبل  
العينين براق الثنايا في وجهه خال وفي كتفيه علامة النبي  
صلى الله عليه وسلم يخرج براية النبي صلى الله عليه وسلم  
من صراط محمدا سوداء مربعة فيها حجر لم تنتشر منذ توفي  
صلى الله عليه وسلم تنتشر حتى يخرج المهدي يمد الله  
ثلاثة الاون من الملائكة يضربون وجوه خالفه وادبارهم  
يبعث وهو ما بين الثلاثين الى الاربعين ١٢ عن حسين  
بن علي رضى الله عنه اذا ايتهم علامة من السماء عظيمة  
من قبل المشرق تطلع ليلا فعندها فترج الناس وهي قدوم  
المهدي ١٢ عن شريك قال بلغني قيل خرج المهدي ينكس القبر



فی شهر رمضان موتمن ۱۲ من حسین بن علی قال لا ھدی خمس  
علامات البغیانی والیما فی الصیحة من السلام والخمس  
بالید او قبل النفس بالزکیة ۱۳

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایں ترجمہ عبارت است کہ نقل کرده شدہ اند از کتاب برہان  
فی علامات مہدی آخر الزمان این حدیث روایت کردہ شدہ از ابو نعیم  
کہ خروج کند مہدی علیہ السلام و بر سر او ابرسایہ فلک باشد و راں  
ابرمدی ندا کند این است مہدی خلیفہ خدا پس تا بعداری بکنید  
اورا ۱۲۔ مریست از علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر گاہ ندا کند منادی از  
آسمان کہ تحقیق حق در آل محمد است۔ پس در آن وقت ظهور کنند  
مہدی علیہ السلام بر دہانہائے مردمان (یعنی ذکر مہدی بر زبان خلق  
نہاری شود) و زوش کنند جام الفت او دنیا شد او شان را ذکر غیر مہدی  
علیہ السلام (یعنی محبت امام مہدی علیہ السلام در دل شان پیدا شود  
از غلبہ محبت او ہر دم ذکر او کنند)

روایت است از عمار یا سر ہر گاہ قتل کردہ شود نفس زکیہ (یعنی  
نفس بے گناہ و پاک) و برادر او در مکہ مکرمہ از رویے سازش آواز دہد  
و آسمان آواز دہد تحقیق امیر غما یعنی امام چو خلیفہ مہدی است آنکہ پُر کند زمین را  
از رویے زمین و از رویے غلہ (گفت در عقد الدوام کتاب است) کہ این  
معاہدات باشد دلائل زمین را و بشود ہر اہل زبان در زبان خود ۱۴۔

روایت است از ابو جعفر رضا گفت آواز دهند آواز دیران آسمان  
 (یعنی سروش عیسی) که تحقیق حق در آل محمد است (یعنی حق خلافت) و  
 آواز دهند از زمین آواز دهد که تحقیق (یعنی حق خلافت) در آل عیسی است  
 و مراد از آل مدعیان مذهب عیسوی است چرا که عیسی علیه السلام نکاح نه  
 کرده است آل و اولاد از کجا باشد) یا گفت عباس پس شک کرد در آن  
 بادی و جزین نیست که آواز از زیرین آواز شیطان است علیه اللعنه و  
 آواز بالاکلمه خدا است بلند (یعنی حکم خدا است) و روایت است از محمد  
 بن علی گفت هرگاه که باشد آواز در ماه رمضان و در شب جمعه پس بشنود  
 و اطاعت کند در آخر روز آواز لعین ابلیس است ۱۲ -

**حدیث -** است مهدی مردی باشد روشن پیشانی بلند بینی ۱۲ و ذکر  
 کرد نبی صلی الله علیه و سلم گفت در زبان او ۱۲ -

**روایت -** است از علی رضا جائے پیدایش مهدی در مدینه منوره باشد  
 از اهل بیت نبی صلی الله علیه و سلم و اسم او اسم نبی باشد (یعنی نام پاک  
 مهدی علیه السلام محمد باشد که نام پیغمبر است) و جائے هجرت او  
 بیت المقدس باشد انبوه ریش باشد سر گلیں چشم باشد دندان روشن  
 باشد - بر چهره مبارک او خال باشد و در میان هر دو شانهای او علامت  
 مثل علامت نبی صلی الله علیه و سلم باشد - خرد ج کند یا نشان نبی صلی الله  
 علیه و سلم آن نشان از پیشینه کهنه سیاه چار گوش باشد - در آن کنده  
 باشد و کشته شده است آن نشان از بعد وفات نبی صلی الله علیه



وسلم و نکشاید او را که فیرمیدی علیه السلام مدد کند او را خداوند تعالی  
باسه هزار فرشتگان بکشد هر که در گردانی و مخالفت او کند مبعوث شود  
و آنگاه یکدم او در میان سی تا چهل باشد ۱۱.

روایت است از حسین بن علی هرگاه بینید شما علامت از آسمان  
آبی علامت نازکالان باشد از طرف مشرق که بالا برآید در غیب پس  
در آن وقت خوش خبری ده مردم را و آن خوشی خبری ظهور کردن مهدی  
علیه السلام باشد ۱۲.

روایت است از شریک گفت خبر رسید مرا از اول خروج مهدی  
علیه السلام کسوف شود و بافتاب دو بار در ماه رمضان ۱۲  
روایت است از حسین بن علی رضی الله عنهما تحقیق گفت او برای  
خروج مهدی علیه السلام پنج علامت باشد یکی خروج سفیانی - دوم  
خروج کافری - و آواز از آسمان و فرود برده شدن زمین و برپیدار  
مقاومت در میان مکه معظمه و مدینه منوره و کشته شدن نفس پاک  
پیغمبر گناه ۱۳.

نمت بالخیر و زسمه مشبه ۱۵ عن مرسله ۲ ۱۳ هـ در مکه  
مفطنه و مکومه.

بدست مستندی و عابده عاجز محمد صادق الیقین صلی الله علیه  
بقول اشرف علی ان روایات الرسائل ماهین غث و رقیق  
و ضعیف و متین.

قائدة فی الروایة الدلة علی ان الوقف  
لا یملك باستیلاء الكفار۔ وقع البحث عنه فی دلی  
ومثلت عنه فاخرج الروایة المولوی طفر احمد قلت وقی  
احكام الاوقاف للخصاف فی باب الارض او المدا ووقف قصب  
تمت ارايت الغاصب او ضمنه قيمة الارض الوقف (المنع من  
القيم الغاصب كذا ابهامش الاصل ۱۲) هل یملك الارض من الوقف  
بن رجعت الیه (قلان) لا (قلت) و (لم) قال (من قبل ان الوقف  
لا یملك والوقف بمنزلة المدبر وخصیه غاصب من مولا  
قابق من الغاصب او اخرجه الغاصب من یدیه فضمن  
قیمت لا یملكه ومتی ظهر عاده الی مولا ورو مولا القيمة التي  
اخذها من ۲۴۱ قلت وعلى الاستصحاب منه قوله الوقف  
بمنزلة المدبر۔ وقد صرح فقهاءنا فی باب استیلاء الكفار  
انهم لا یملكون المدبرین بالعلیة طر ح به فی البیضاء ص ۹۷ ج ۵ ب  
كذا صرح فی عامة الكتب فالكفار لا یملكون اوقافنا باستیلاء  
قائده حدیثیه در حل معالی بعض احادیث از حضرت  
مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ  
سوال اول۔ حدیث غزوہ ندی قزو زواج صحیح مسلم (۱) میں ہے کہ  
بن ابی ذر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے اپنے چچا کو دے دی۔  
آپ نے فرمایا انت الذی قال الاول اللهم البغی جیبا احب الی من



نفسی۔ یہ الذی کوں ہے اور الاول ترکیب میں کیا ہے۔ غرض اس کے کیا معنی؟

**الجواب۔** بقلم مولانا محمد یحییٰ رحمہ اللہ۔ انت کا الذی وصال الاول۔ یا تو اس الذی میں وضع منظر مقام صغر ہے۔ اسے انت مصداق ما قال (ای قائل) تو قالہ قائل کی جگہ اول اس لئے رکھ دیا کہ اس قائل کا زمانہ اول میں ہوتا منصوص ہو جاوے پس معنی یہ ہوئے انت کا الذی قال قائل۔ یا یہاں فیہ مقدر ہو تو ضمیر الذی محذوف ہوئی اور قال کا فاعل اول بلا تکلف ہوگا۔

**سوال دوم۔** حدیث اسلام ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ میں ہے کہ شب کو دو عورتیں طواف کرنے آئیں ماوراسات و نائلہ کو پکار رہی تھیں۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا انکما احد ہما الآخری اور یہ بھی کہا من مثل الخشبہ۔ اس احادی اور آخری سے مراد کیا اساف و نائلہ ہیں اور انکاح سے کیا مراد؟

**الجواب۔** بقلم الموصوف۔ معنی یہ ہیں کہ ان دونوں کا باہم نکاح کر دو۔ اور وہ ذکر جو مثل الخشبہ ہے وہ دوسرے کے داخل کر دے گا۔ یہ اشارہ تھا اور مقصود بالشم اساف و نائلہ ہیں اور ان کی معبودت و الہیت پر تعریف تھی مرتبین کی اعانت کے واسطے۔ فقط

**سوال سوم۔** متعلق معنی حدیث لا یقتل قرشی۔  
**الجواب۔** بقلم مولوی ابوالبرکات موی۔ لا یقتل قرشی کے باب میں

حضرت نے ارشاد فرمایا کہ جس نہایت کذابیت کے ساتھ بمقابلہ اہل اسلام  
قرشی قتل کئے گئے۔ اب قیامت تک ایسا واقعہ نہ ہوگا۔ یعنی جہاد کے ساتھ  
جماعت ان کی قتل نہ کی جاوے گی اور فرمایا کہ نفی ارجماد نووی کی رائے ہے  
مسلم نہیں۔

فائدہ فقہیہ از مولانا عنایت الہی صاحب منقولہ از حصہ

رونداد مطبوعہ جلسہ (۵۲) مدرسہ العلوم ہمارے

نقل فتویٰ حضرت مولانا مرشد نامولوی رشید احمد صاحب بحث گنگوہی قدس سرہ

السوال - یہ ملک ہندوستان جو سویرس سے زیادہ سے ملوکہ و مقبوضہ

حکام مسیحی ہے اور ان کی رعایا میں ہنود وغیرہ مختلف مذاہب کے لوگ آباد ہیں

اور ہم لوگ مسلمان بھی زیر حکومت آباد ہیں تو مسلمانوں کو اس ملک میں

رعایا حکام بن کر رہنا چاہیے یا نہیں ؟ اور ہم مسلمانوں کو اپنے ان حکام

کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیے اور نیز ہنود وغیرہ رعایا حکام کے ساتھ

کیا معاملہ کرنا چاہیے ؟

الجواب - (۱) چونکہ قدیم سے مذہب اور قانون جملہ مسیحی لوگوں

کا یہ ہے کہ کسی کی ملت اور مذہب سے پر خاش اور مخالفت نہیں کرتے

اور نہ کسی مذہبی آزادی میں دست اندازی کرتے ہیں اور اپنی رعایا

کو ہر طرح سے امن و حفاظت میں رکھتے ہیں۔ لہذا مسلمانوں کو یہاں

ہندوستان میں جو کہ ملوکہ و مقبوضہ اہل مسیحی ہے رہنا اور ان کی رعیت



جنا درست ہے۔ چنانچہ جب مشرکین مکہ معظمہ نے مسلمانوں کو تکلیفیں اور  
اذیتیں پہنچائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ملک حبشہ میں  
جو مقبوضہ نصاریٰ تھا بھیج دیا اور یہ صرف اس وجہ سے ہوا کہ وہ کسی  
کے مذہب میں دست اندازی نہیں کرتے تھے۔

(۳) اور جب مسلمان رعایا بن کر ہندوستان میں رہے اور حکام سے  
عہد و پیمان کر چکے کہ کسی حاکم یا رعایا حکام کے جان اور مال میں  
دست اندازی نہ کریں گے اور کوئی امر خلافت اطاعت نہ کریں گے تو  
مسلمانوں کو خلافت عہد و پیمان کرنا یا کسی قسم کی خیانت و مخالفت حکام  
کرنا ہرگز درست نہیں اور نہ کسی قسم کی خیانت اور خلافت عہد کرنا رعایا  
حکام یعنی ہنود وغیرہ کے ساتھ کرنا درست ہے۔ عہد کے پورا کرنے کی  
مسلمانوں کے مذہب میں اس قدر تاکید ہے کہ شاید کسی دوسرے مذہب  
میں نہ ہو قال اللہ تعالیٰ وادفوا بالعہد ان العہد کان مشلولاً  
مترجمہ عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کے بارہ میں بروز قیامت باز پرس  
ہوگی۔ عہد شکنی کی سخت ممانعت ہے اور کسی نے عہد کر کے اس کے  
خلافت کرنے پر بہت دھکی دی گئی ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم الا من ظلم معاهدا او انتقصه او كلفه فوق طاقته  
او اخذ منه شیئاً بغیر طیب نفس فانا حجبہ یوم القیمۃ۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام امت کو فرماتے ہیں جو کسی غیر مذہب  
سے عہد کر کے اس پر ظلم کرے یا ان کو کوئی عیب لگا دے اور اس کی بلا وجہ

تو ہیں کرے یا امیر مشقت زائد ڈالے یا اس کے مال میں سے کوئی چیز بلا  
 رہنمندی لے لیوے تو قیامت کے دن اللہ کے روبرو میں اس سے جھگڑا  
 کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے تابعوں کو عام تعلیم یہ  
 ہوتی تھی۔ لا تظلمو۔ یعنی خلافت عہد مت کرو۔ ایک حدیث میں ارشاد  
 ہے کہ ذمۃ المسلمین واحدۃ لیسعی بہا اذناہم فمن اخفر  
 مسلماً فی ذمۃ فعلیہ لعنہ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین لا  
 یقبل اللہ یوم القیمۃ صراً ولا عدلاً۔ یعنی مسلمانوں کا ذمہ اور عہد  
 ایک ہے۔ اگر ایک مسلمان کسی غیر مذہب والے سے معاہدہ کرے گا تو سب  
 مسلمانوں پر اس کا پورا کرنا لازم ہے۔ اگر کسی مسلمان کے عہد کو جو اس نے  
 کسی کے ساتھ کیا تھا۔ کوئی دوسرا مسلمان توڑنا چاہے تو امیر اللہ کی اور  
 فرشتوں کی اور آدمیوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عہد شکن کی کوئی عبادت  
 فرض یا نفل ہرگز قبول نہ کرے گا۔

(۳) اسی طرح کسی کو بے گناہ اور بلا وجہ قتل کر دینا خواہ وہ مسلمان  
 ہو یا غیر مسلمان حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ولا تقتلوا  
 النفس التي حرم اللہ۔ یعنی جس جان کے قتل کو خدا تعالیٰ نے حرام کر  
 دیا ہے اس کو ناحق نہ مار ڈالو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
 فرمایا ہے۔ من قتل معاهداً بغیر کتہ لم یرحمہ اللہ الیٰلئ۔  
 یعنی جس نے کسی کے ساتھ عہد کر کے اس کو قتل کیا وہ جنت کی بھی نہ لے گا  
 علی ہذا فقہ کی تمام کتابیں ان مسئلوں اور روایات سے بھر چکی ہیں۔



یہ مسلمانوں کو اپنے عہد کے موافق حکام کی تابعداری کرنا جس میں کچھ معصیت نہ ہو ضروری ہے اور کسی قسم کی بغاوت اور مخالفت اور مقابلہ اور خیانت جائز نہیں۔

(نہم) اگر کوئی قوم مسلمان یا غیر مسلمان جو مملکت مقبوضہ ہمارے حکام سے خارجہ میں۔ ان ہمارے حکام کے ساتھ مقابلہ اور لڑائی کرے اور ان پر حملہ کر کے آدھ پھنکے اس قوم کے ساتھ ہوتا اور ان کو مدد دینا بھی ہرگز درست نہیں کیونکہ یہ بھی خلافت عہد ہے۔ قال اللہ تعالیٰ وای استنصرکم فی الدین قصدیکم الخضر لا علی قوم بینکم و بینہم میثاق یعنی اگر اہل اسلام مدد چاہیں تم سے دین کے معاملہ میں نہیں تمہارا سہارا پر مذکور حاضر دہری ہے مگر اس قوم کے معاملہ میں کہ تمہارے اور ان کے درمیان عہد ہو چکا ہے مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مسلمان کا ان لوگوں سے مقابلہ ہو جن سے تم عہد و پیمان کر چکے ہو تو مسلمانوں کا اسباقہ مت دوہیں مسلمانوں کو ہر حال اپنے عہد کی رعایت کرنی چاہیے۔ نہ خود مخالفت کریں نہ کسی مخالفت کی اعانت کریں۔ اگر اسی کے خلاف کریں گے تو سخت گنہگار اور مستحق عذاب ہوں گے واللہ تعالیٰ اعلم۔

آپ میں دینی امور کی عنایت الہی صاحب (حضرت اقدس مولانا خلیل احمد صاحب مظلہ العالی) کا فتویٰ جو عین اطمینان کے وقت دیا گیا تھا آپ کو بتاتا ہوں اس کی اشاعت اخبار وکیل امرتسر میں ۱۲ جون ۱۹۱۳ء کو ہوئی ہے جو اس وقت میرے پاس موجود ہے جو صاحب دیکھنا چاہیں دیکھ سکتے ہیں

یہ استفطار پہلے ولید العلوم دیوبند میں پیش ہوا اور اس کے بعد اس مدرسہ میں آیا۔ مولانا موصوف نے اس کا جواب بہت شریح اور تفصیل کے ساتھ لکھا اور علماء مدرسہ نے اس کی تائید کی۔ اس فتویٰ میں کسی تاویل سے کلام نہیں لیا گیا ہے بلکہ جو حالات ہمارے اور آپ کی نگاہوں کے سامنے اس وقت موجود ہیں ان ہی پر عمل کیا گیا ہے اور بلاشبہ آئندہ بھی بلا کسی بدبینی و لیل شرعی کے یہ مدرسہ اس خیال سے جدا نہیں ہو سکتا۔

## نقل فتویٰ

استفطار۔ ما قولکم حکم اللہ۔ زید کہتا ہے کہ کسی مسلمان کا کفار کی حکومت میں رہنا جائز نہیں اس کے الفاظ یہ ہیں۔  
کسی قوم اسلام کا کسی کافر کے تحت میں رہ کر زندگی بسر کرنا و حال سے خالی نہیں۔

اول۔ یہ کہ وہ ان کے سیاسی محکروں میں تحصیل مراتب کریں گے یا نہ دوسری شکل میں ان کی سیاسی طاقت رفتہ رفتہ بالکل مسلوب ہوگی اور وہ دنیا کے واسطے عضو معطل سے بڑھ کر بیکار ثابت ہوں گے شکل اول من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ہم الظالمون من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک هم الفاسقون۔ من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک هم الکافرون۔ کے مصداق ہوں گے۔ کیا زید کا یہ خیال صحیح ہے؟ اگر ہے تو اس کی رو سے مسلمانان ہندوستان پر ہجرت واجب



۲۱۵ رہا ہے

ہے یا نہیں ؟ بیٹو! تو میرا۔ الباقی جواب حسن علی کو بھی لال باغ لکھنؤ۔  
 الجواب۔ حاصل کلام زید یہ ہے کہ جہاں اسلام کفار کی حکومت میں  
 رہتے ہیں وہ دو مصیبتوں میں سے ایک مصیبت میں مبتلا ہیں۔ اگر سیاسی  
 محکوموں میں مراتب حاصل کریں تو منہ لم یحکم کے وعید میں داخل ہوں گے  
 ورنہ دنیا کے واسطے عضو معطل سے بڑھ کر بیکار ثابت ہوں گے۔ لہذا  
 ان پر ہجرت فرض ہے۔ ہمارے نزدیک زید کا یہ خیال غلط ہے۔ اول  
 شق میں تسلیم نہیں کہ سرکاری تمام ملازمتوں میں حکم خلاف ما انزل اللہ  
 مزوری ہو بلکہ بہت محکومات ہیں کہ جن میں حکم ہی نہیں اور نیز دوسری  
 شق بھی غیر مسلم اور غلط خیال ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عدم  
 حصول مراتب کی صورت میں عضو معطل اور بیکار ہونے سے اگر باعتبار  
 دنیا مراد ہے تو ظاہر ہے کہ غلط ہے۔ کیونکہ تجارت ذراعت حرفت  
 دیادی کاروبار کر سکتے ہیں۔ اور اگر باعتبار دین مراد ہے تو غلط ہونا  
 بہت ہی زیادہ روشن ہے جس کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں علاوہ  
 ازیں ہجرت کر کے جس جگہ جائیں گے وہاں بھی انہیں دونوں مصیبتوں  
 کا سامنا ہوگا کیونکہ اس وقت کوئی سلطنت علی منہاج النبوة نہیں تو  
 وہاں سے بھی ہجرت فرض ہوگی تو بجز اس کے کہ دنیا سے ہجرت  
 فرمائیں کوئی چارہ نہ ہوگا۔ بالجملة زید کا یہ خیال غلط اور بے اصل  
 ہے۔ جب حکومت کی طرف سے شرائع متعلقہ کے ادا کرنے میں مسلمانوں  
 کو اس طرح سے آزادی ہے اور کچھ روک ٹوک نہیں تو ہجرت واجب

نہیں خواہ سیاسی محکموں میں جائز عہدہ حاصل کریں یا نہ کریں۔ مسلمانوں  
کی دینی و دنیوی عزت و سیاسی عہدوں کے حصول کے ساتھ وابستہ نہیں  
بلکہ ان کی عزت کل اتباع شریعت اور باطنی اتفاق و اتحاد کے ساتھ  
منوط و مربوط ہے۔ رزقنا اللہ وایاکم وجميع المسلمين اٰمین۔  
حردہ خلیل احمد عفی عنہ مدرس اول مدرسہ مظاہر  
علوم سہادون پور۔ الجواب صحیح عنایت الہی عفی عنہ مہتمم  
مدرسہ مذکور۔ الجواب صحیح عبد الوحید عفی عنہ الجواب  
صحیح مبتدای محمد یحییٰ عفی عنہ۔ الجواب صحیح عبد اللطیف  
عفا اللہ عنہ۔ حاضرین جلسہ کو یقین کرنا چاہیے کہ اس وقت تک جو  
وقتاً فوقتاً ایسے مباحث سے درگزر کیا گیا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ غیر  
منزوری باتوں کو بحث میں ڈالنا ہمارے نزدیک لوگوں کو حجاب میں  
مبتلا کرنا ہے مگر خب کسی صاحب نے بطور چھیڑ چھاڑ یا کسی اور خیال  
سے ایسے مباحث پیش کئے تو نہایت دندان شکن جواب دے گئے۔

فائدہ فقہیہ فی تحقیق حکم الجلووس فی الاولی

والثالثہ وحکم تکرار التشہد فی القعدہ

سوال اول۔ جلوس بمقدار جلسہ استراحت فی الرکعۃ الاولیٰ او  
الثالثہ کے باب میں حضور نے تحریر فرمایا میں بمجرد جلوس سجدہ  
سہو کرتا ہوں لالانہ ترک السنۃ بل لان فیہ التأخیر من القيام



اس میں غور کیجئے مستغور کرنے سے قلب میں یہ بات آئی کہ حضرت امام ابوحنیفہ  
 رحمہ اللہ اولیٰ میں دو دشریف بقدر اللہ صل علی محمد کو موجب سہو  
 فرماتے ہیں اس کی وجہ بھی یہی معلوم ہوتی ہے یعنی لا لان الصلوۃ  
 علی النبی صلعم موجب السہو بل لان فیہ التاخیر من القیامہ  
 و اتقی فرق تو معلوم ہوتا ہے لیکن غالباً صاحب رد المحتار نے تاخیر  
 کے دو درجے قائم کئے۔ ایک بمقدار جلسہ استراحت اتنی تاخیر  
 عند الحنفیہ خلاف سنت ہے نہ خلاف واجب اور دوسرا درجہ بمقدار  
 اللہ صل علی محمد اتنی تاخیر خلاف واجب و موجب سہو ہے یا بول  
 کہا جائے کہ تلو من علی القدمین عند الحنفیہ سنت ہے نہ واجب  
 فمن جلس مقدار جلسة الاستراحة ولم ينهض علی  
 قدحیہ خالف السنۃ عندنا ولا سہو علی من ترک السنۃ۔  
 اب کی انتشار اشرو جا کر فتح القدیر اور بحر الرائق وغیرہ دیکھوں گا۔  
 جو تکلیف کا انتشار اللہ تعالیٰ عرض خدمت عالی کر دی گا۔

سوال ثانی۔ تکرار تشہد فی القعدۃ الاخیرۃ کا مسئلہ  
 مزید الطینان کے لئے مسو جا کر کتابوں میں دیکھا۔ عالمگیری میں تبیین  
 سے منقول ہے لا سہو علیہ بحر الرائق میں بھی تصریح موجود ہے  
 کہ سجدہ سہو واجب نہیں و نیز بحر میں لکھا ہے کہ طحاوی کے نزدیک  
 دونوں قعدوں میں تکرار تشہد موجب سہو نہیں مگر قعدہ اولیٰ کے  
 باب میں طحاوی کے قول پر اعتماد نہیں نہ فتویٰ ہے فتویٰ وجوب پر ہے

اور تعدد ثانیہ کے باب میں اختلاف منقول نہیں اور اگر ہو رکھی تو اس پر اعتماد نہیں۔ احقر نے اور برادر مولوی عبد الغفار صاحب نے بھی تحقیق کی مسئلہ عدم سہو صحیح تھا۔ احقر کو بھی اطمینان ہو گیا محض اطلاقاً گزارش کیا گیا۔ حضور نے تو پہلے ہی اطمینان فرمایا۔

## الجواب عن السؤال الأول - اقول وبالله

التوفیق۔ رکعت اولیٰ وثالثہ میں شامی سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ بمجرد جلوس بمقدار جلسہ خفیہ سہو لازم نہیں ہوتا بلکہ طویل سے واجب ہوتا ہے۔ ونصہ۔ وکذا القعدة فی آخر الركعة الاولى والثالثة فيجب تركها ويلزم من فعلها. ايضاً۔ تاخير القيام الى الثانية او الرابعة عن محله وهذا اذا كانت القعدة طويلة اما الجلسة الخفيفة التي استحبها الشافعي فتركها غير واجب عند تابل هو الا فضل کہا سیاتی ام (ص ۴۸۹ ج ۱) وقال فی الدرر ویکبر للہوض علی صدور قدمیه بلا اعتماد وعود استراحة ولو فعل لا یاس ام قال الشامی قال فی الکفاية اشار به الى خلون الشافعی فی موضعین احدهما یعتمد بیدیه علی رکبته عندنا وعندنا علی الارض والثانی الجلسة الخفيفة قال شمس الایمة الحلوانی الخلاف فی الا فصل حتی لو فعل کہا هو مذہبنا لا یاس به عند الشافعی ولو فعل کہا هو مذہبہ



لا بأس به عندنا كذا في المحيط قال في المحلية والاشبه أنه  
سنة أو مستحب عند عدم الغدر فيكرة تركه تنزيها لمن  
ليس به عذر أصلا وتبعه في البحر واليه يشير قولهم لا بأس  
فانه يغلب فيما تركه اولى اقول ولا ينافي هذا ما قدمه الشارح في  
الواجبات حيث ذكر منها ترك قعود قبل ثمانية ورابعة لان فاك  
محمول على القعود الطويل ولذا اقيدت الجلسة هنا بالخفيفة  
تأمل اه (ص ٥٢٨ ج ١) هذا والله تعالى اعلم - حرره الاحقر  
ظفر احمد عفا الله عنه - ٢٣ شعبان ١٢٣٣ هـ.

الجواب عن السؤال الثاني مسددا ما سئله تكرر الشاهد  
فتحقيق السائل فيه صحيح انه يجب سجدة السهو لو كرر في القعدة  
الاولى ولا يجب لو في الاخيرة قال في شرح الطنية لو تقرأ  
الشاهد مرتين في القعدة الاخيرة وتشهد قائما راي في الاخير  
او في الاولى قبل الفاتحة (١٢) او ركعا او ساجدا لا سهو عليه  
كذا في الذم المختار ولو زاد في الشاهد في القعدة الاولى على تشهد  
شيئا يجب عليه السجود السهو وان نما المعتبر مقدار ما يؤدي فيه  
دكن اه (مختصر ص ٢٣٢) والله اعلم - ٢٨ شعبان ١٢٣٣ هـ  
فائدة فقهية في وقت قيام الامام والجماعة وحله  
ووقت التكبير - في العالم الكبرى ان كان المؤذن غير الامام

عه اي النهوض على القدمين ١٢ لا

وكان القوم مع الإمام في المسجد فانه يقوم ما لا مأم - والمؤذن  
 اذا قال حي على الفلاح عند علمائنا الثلاثة وهو الصحيح فاما  
 اذا كان الامام خارج المسجد فان دخل المسجد من قبل الصلوة  
 فكلاما جازما قام ذلك الصفت واليه مال شمس الائمة  
 السرخسي وشيخ الاسلام خواهر زاداد وان كان الامام دخل  
 المسجد من قدامهم يقومون كما بدأوا الامام لا يقومون  
 ما لم يدخل الامام المسجد (ص ٣٥ ج ١) وعدة في نواحيها  
 من الاداب وقال صاحب مراقي الفلاح الادب ما فعله  
 الرسول صلى الله عليه وسلم مرة او مرتين ولم يواظب  
 عليه وقد شرع لاكمال السنة (طحاوي على المراقي ص ١٦)  
 والدليل على كونه ندبا ما اخرج محمد في الآثار عن ابي حنيفة  
 عن طلحة بن مصرف عن ابراهيم انه قال اذا قال المؤذن  
 حي على الفلاح فيبغى للقوم ان يقوموا للصلوة فاذا قال وقد  
 قامت الصلوة كبرا لا مأم (جامع المسانيد الامام (ص ٢٣٢  
 ج ١) قال محمد فان كفت الامام حتى فرغ المؤذن ثم كبر فلا  
 بأس ايضا كل ذلك حسن ام وما قال صاحب المضمرات بالكرامة  
 يحمل على خلاف الاولى والا فقد ثبت عن الصحابة انهم كانوا يقومون  
 اذا شرع المؤذن في الاقامة فقد اخرج عبد الرزاق عن ابن  
 جبريم عن ابن شهاب ان الناس كانوا ساعة يقول المؤذن



الله أكبر يقومون الى الصلوة فلا ياتي النبي صلى الله عليه وسلم  
مقام حتى تعتدل الصفوف ذكره الحافظ في الفقه (من ١٠٠ ج ٢) وهذا  
كان كلامه في القيام واما تكبير الامام فوقعه على المشهور اذ قال  
المؤذن قد قامت الصلوة ولكن نقل صاحب الدر المختار رجحان التأخير  
ونصه وشروع الامام في الصلوة مذ قبل قد قامت الصلوة ولو اخرج  
حتى اتما لا بأس به اجماعاً وهو قول الثاني والثلاثة وهو اعدل  
المذاهب كما في الشرح المجمع لمصنفه وفي القمستانى معنى بالخلاصة  
انه لا يصح في رد المختار قوله انه الاصح لان فيه مخالفة على  
فضيلة متابعة المؤذن واعانة له على الشروع مع الامام  
(ج ١ ص ٥٠٠) ودليل الامام رحمه ما في مجمع النواشد عن عبد الله  
بن ابي اوفى قال كان بلال اذا قال قد قامت الصلوة نهض رسول  
الله صلى الله عليه وسلم بالتكبير واذا البزار وفي اللسان فكبر  
بدل قوله بالتكبير ارجح لقوله نهض على معنى تهيا للصلوة  
متلبساً بالتكبير ولقوله فكبر على العطف التفسيري وحمله غيره  
على معنى قام بعد ان كان قاعداً وكل جهة والمسئلة ظنية فقط  
فائدة قرأ الضية في توريد العصابات لا الى حد  
وندا لا توريد - ادلى الامام في المحفوظين انسابهم  
قال الامام الطحاوى رحمه تحت حديث ابن بري لا عن ابيه مرفوعاً  
في ميراث رجل من الازد لم يجد له اذدياً قال ادفعه الى اكبر

خزاعة الحديث ما نصه لأن العرب لا تودث بالارحام وانما  
تودث بالعصيات الا حيث ورت الله تعالى ذوى الفرائض المسماة  
منهم لانه اذا لم توجد عصياتهم من افخاذهم وجدت من  
الافخاذ التى تذلو افخاذهم كما يعقل فى عقول جنائياتهم  
افخاذهم الذين يحملون اروش الجنائيات فان قصر عددهم  
عن احتمال اروشهم ارد ذلك الى من يلونهم من الافخاذ وانما يكون  
التوارث بالارحام المخالفة لما ذكرنا فى غير العرب من العجم  
الذين لا يرجعون الى شعوب ولا قبائل وانما يرجعون الى بلدان  
لا الى ما سواها (الى ان قال) وكذا لك كان ابو يوسف يقول  
فى التوارث بالارحام التى ليست عصيات انما يكون فى العجم  
لانى العرب هم (ص ١٣٨ و ١٥٠ ج ٣ مشكل الآثار)

ثمائدة سلوكية - در ايل برين مسئلة كه اول تكلف هوتا  
هے پھر لكه ہو جاتا هے بحديث - ومن يستعفف يعفه الله ان مكاتب  
رشيدية ص ٦٩ -

ثمائدة فقهية - در تائيد مسئلة السر بالسر والعلانية  
بالعلانية . قوله تعالى الا الذين تابوا واصلحوا وبيدوا  
فالاصلاح والتبیین تفسیر للتوبة -



## ایک اہم مغالطہ کا ازالہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محامد اور مصلیا اما بعد - ہمارے پاس ایک رسالہ بنام  
سود اور مسلمانوں کا مستقبل آیا ہے۔ چونکہ رسالہ مذکور عوام کو سخت  
مغالطہ میں ڈالنے والا ہے اور سنا گیا ہے کہ عوام اس سے دھوکا کھا  
رہے ہیں اس لئے عام اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ مولف رسالہ  
(جیسا کہ اس رسالہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے) مسائل شرعیہ پر کلام  
کرنے کی مطلق اہلیت نہیں رکھتا اور جو دلائل اس نے سود کے جو اذپر  
قائم کئے ہیں سراسر لغو اور حد تحریف تک پہنچے ہوئے ہیں۔ پس کسی  
مسلمان کو اس پر عمل جائز نہیں ہے۔ مسلمان دھوکا نہ کھاویں۔ ہمارا  
ارادہ ہے کہ انشاء اللہ ہم اس رسالہ پر تفصیلی تنقید کریں گے لیکن چونکہ  
یہ معلوم نہیں کہ تنقید کب تک کی جاسکے گی اور کب تک شائع ہوگی اسلئے  
اس وقت اجمالی اطلاع پر اکتفا کیا جاتا ہے تاکہ مسلمان دھوکے سے بچ  
سکیں۔ مولف رسالہ نے قرآن و حدیث میں تو تحریفیں کی ہی تھیں مگر  
ایک غصب کی جرأت اس نے یہ کی ہے کہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب  
مدظلہم العالی کے ایک فتوے سے اپنے مدعا پر استدلال کیا ہے مگر ہم  
مسلمانوں کو مطلع کرتے ہیں کہ حضرت مولانا مدظلہم العالی ہرگز مولف کے  
غلط خیال سے متفق نہیں ہیں اور وہ ہر قسم کے سود کو مطلقاً ناجائز اور

حرام فرماتے ہیں۔ خواہ دارالحرب میں ہو یا دارالاسلام میں۔

چنانچہ حضرت والا نے اپنے رسالہ تحذیر الانحوان میں اس کی حرمت کو نہایت بسط اور تفصیل کے ساتھ ثابت کیا ہے۔ رہا وہ فتویٰ جو کہ مولف نے حسن العزیز سے نقل کیا ہے سو اس میں بھی کوئی ایسی بات نہیں ہے جس میں مولف کے مقصود کی تائید ہو کیونکہ اس میں تصریح ہے کہ بینک میں دھپہ جمع نہ کرنا چاہیے۔ پس اگر حضرت مولانا سود لینے کی اجازت دیتے تو بینک میں دھپہ جمع کرنے کی ممانعت کیوں فرماتے اور اگر اس سے شبہ ہو کہ حضرت مولانا نے فرمایا ہے لیکن اگر جمع کر دیا تو یہ بہتر ہے کہ جو نفع وہاں سے ملے اس کو لے کر مساکین کو دیدے۔ اور اگر کوئی شخص خود ہی مسکین اور قرضدار ہے تو بعض علماء کے نزدیک اس کو اپنی حاجت میں خرچ کرنے کی گنجائش ہے اور۔ تو وہ شبہ اس لئے صحیح نہیں کہ اس سے سود کا جواز ثابت نہیں ہوتا بلکہ حرمت ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ تصدق کا حکم اطلاقِ خبیثہ و اموالِ محرمہ ہی میں ہوتا ہے نہ کہ اموالِ طاہرہ میں پس اگر سودی معاملہ جائز ہوتا تو تصدق کا حکم کیوں کیا جاتا اور اپنے استعمال کے لئے مفلسی کی کیوں شرط لگائی جاتی اور گنجائش کو بعض علماء کی طرف منسوب کیوں کیا جاتا پس ثابت ہوا کہ اس فتوے کو اپنے مدعا کی تائید میں پیش کرنا بالکل غلط ہے اور فتوے کے حاصل یہ ہے کہ سود لینا حرام ہے۔ اس لئے بینک میں دھپہ نہ جمع کرنا چاہیے۔ لیکن اگر کسی نے اس فعلِ ناجائز کا ارتکاب کر لیا اور سود لے لیا تو اس پر تصدق واجب ہے کیونکہ وہ مال خبیث اور واجب التصدق



ہے اور اگر خود ہی حدیث کا اہل ہو تو بعض علماء کی رائے پر نہ کہ خود حضرت مولانا کے مسلک پر اس کو اپنے صرف میں بھی لاسکتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ فتویٰ مذکورہ سے ہرگز یہ ثابت نہیں ہوتا کہ مسلمانوں کو سود لینا اور اس سود کو اپنے ذاتی اور قومی اور ملکی کاموں میں صرف کرنا جائز ہے۔ پس مؤلف کا اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ اس وقت نہ صرف بعض افراد قوم مقروض مسکین ہیں بلکہ مجموعی طور پر کل قوم دیگر اقوام دنیا کے مقابلہ میں حد درجہ مقروض مسکین ہے اور کل قوم کی قرضداری اور مسکنت دور کرنے کا یہ ہی ذریعہ ہے کہ پس انداز کیا ہو اور وہ یہ اور اس کا منافع ذاتی اور قومی اور ملکی کاموں میں لگے۔ پس حضرت کا یہ فتویٰ قوم کے حق میں آب حیات کا کام دیگا اور بالکل غلط اور سراسر تحریف ہے۔

اب ہم یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ فتوے مذکور سے نتیجہ مذکور کا سامنے میں مؤلف نے کتنی غلطیاں کی ہیں۔ غلطی اول حضرت مولانا نے سود لینے کو نہ کسی امیر کے لئے جائز کہا تھا نہ کسی غریب کے لئے مگر مؤلف نے امیر و غریب سب کے لئے جائز کر دیا۔ غلطی دوم حضرت مولانا نے سود کا مصرف صرف فقرا کو قرار دیا تھا۔ مؤلف نے انبیاء اور دولتمندوں کو بھی اس کا مصرف بنا دیا۔ غلطی سوم حضرت مولانا کے کلام میں مسکین سے مراد شرعی مسکین تھا۔ مؤلف نے مسکین اصنافی کو بھی اس میں داخل کر دیا۔ غلطی چہارم حضرت مولانا کے کلام میں مسکین سے افراد مراد تھے۔ مؤلف نے قوم مسلمانان بہ نسبت مجموعی کو بھی ان میں ٹھونس دیا۔ غلطی پنجم جب مؤلف نے قوم بہ نسبت

مجموعی کو اضافہ مفلس قرار دے کر سود کو اس کے لئے حلال کر دیا تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اب مسلمانوں پر نہ زکوٰۃ فرض رہے نہ حج نہ قربانی نہ صدقہ فطر وغیرہ۔ حالانکہ یہ نتیجہ بالکل غلط ہے اور کوئی مسلمان اسے قبول نہ کرے گا۔ اب مسلمان انصاف کریں کہ جو شخص ایک اردو کلام کے سمجھنے میں اتنی اور ایسی فاحش غلطیاں کرے وہ قرآن و حدیث میں اجتہاد کرنے کا کہاں تک حق رکھتا ہے۔ ہم صاف صاف کہتے ہیں کہ مولف نے خود اپنے نفس پر بھی اور مسلمانوں پر بھی نہایت ظلم کیا کہ بدوین عالم اور فہم کے ایک شرعی مسئلہ پر کلام کر کے آخرت کا وبال اپنی گردن پر لیا۔ ہم مولف کو خیر خواہان نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خیالات سے رجوع کرے ورنہ جس قدر مسلمان اس رسالہ سے گمراہ ہوں گے سب کا وبال مولف پر ہوگا۔ وما علیہنا الا البلاغ۔

اس مقام پر یہ بات بھی خصوصیت کے ساتھ قابل تنبیہ ہے کہ گو مولف نے حضرت مولانا کی عبارت کو (انور ٹڈ کا مار) یعنی ان علامتوں ”۔۔۔“ کے درمیان بند کر کے اس کو اپنی عبارت سے ممتاز کر دیا ہے مگر جو لوگ اس اصطلاح سے واقف نہیں ان کو دھوکا ہو سکتا ہے۔ اس لئے عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا کی عبارت (خریج کرنے کی گنجائش ہے) پر ختم ہو گئی ہے اور بعد کی عبارت جو کہ ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے اس وقت نہ صرف بعض افراد قوم انہی وہ حضرت مولانا کی عبارت نہیں ہے بلکہ خود مولف کی عبارت ہے جو کہ اس نے اپنے مقصود کے ثابت کرنے



کے لئے بطور نتیجہ فتوے کے کھی ہے۔ لہذا کوئی صاحب دھوکا نہ کھاویں۔  
نقطہ حررہ صاحب احمد الکیرانی سی مقیم خالتقاہ امدادیہ کھانا کھوت  
**فائدہ فقہیہ متعلقہ بالاضحیۃ فی العالگیریۃ**  
(ص ۲۰۵ ج ۶) ولو اشترى عشرة اشرا غنما بينهم فضی  
کل واحد واحد جاز ویقسم اللحم بينهم بالوزن وان  
اقتسموا مجازفة يجوز اذا كان اخذ کل واحد شیئا من  
الاکارع والراس والجلد وكذا لو اختلطت الغنم فضی کل  
واحد واحد ورضوا بذلك جاز کذا فی خزائن المفتین و  
فی الاضاحی للزعفرانی اشترى سبعة نفر سبع شيا بینهم  
ان یضخا بها بینهم ولم یسم لكل واحد منهم شاة بعینها  
فضحوا بها کذا فی القیاس ان لا يجوز فی الاستحسان یجوز  
فقوله اشترى سبعة نفر سبع شيا بینهم یحتمل  
شراء کل شاة بینهم ویحتمل شراء شاة علی ان یکون لكل  
واحد شاة ولكن لا بعینها فان کان المراد هو الثاني فما ذکر فی  
فی الجواب باتفاق الروایات لان کل واحد منهم یصیر  
مضحیا شاة کاملہ وان کان المراد هو الاول فما ذکر من  
الجواب علی احدی الروایتین انه ان عبارات سے مستفاد ہوا کہ  
اگر ۱۴ آدمی دو گایوں میں اس طرح شرکت کریں کہ ہر شخص کا ایک حصہ  
کامل ہو تو پھر تعین کی ضرورت نہیں بلا تعین بھی ذبح جائز ہے اور اگر شرکت

میں ایک حصہ کی تصریح نہ ہو بلکہ ہر ہر جزو باہم مشترک ہو تو اس میں ختم  
ہے۔ قیاس سے ناجائز اور استحسان سے یہ بھی جائز ہے واللہ اعلم  
ظفر احمد عفا عنہ ۹ رزی الحجہ ۱۳۳۳ھ

ضمیمہ۔ مضمون ۹۲ مطبوع النور جلد ۱ ص ۲

قال وقال مالك ليس ختم القرآن في رمضان بسنة  
للقيام وقال ربيعة في ختم القرآن في رمضان لقيام الناس  
ليست بسنة ولوان الرجل امر الناس بسورة حتى ينقضي  
الشهر لاجزا ذلك عنه فاني لا اري ان قد كان يوما للناس  
من لم يجتمع القرآن من ۱۹۲ ج ۱ مدونه

قائد احدثية فقهية من مکتوب بعض الاحباب  
از مفتی (صفحہ ۶۰۶) لابن قدامة (قال ابن الجوزي في حق ابن  
قدامة صاحب المغني من دالة كاتارهي بعض صحابه وقال  
ابن البخار كان الشيخ موفق الدين اماما الخابلة بالجامع ۱۲  
قال ابن قيمية ما دخل الشام بعد الا وراعي افقه من الشيخ  
الموفق رحمه الله وقد افر د الحافظ ضياء الدين المقدسي  
سير الشيخ في جزئين وكذلك افر دها (الحافظ الذهبي  
قال) والمأمور اذا سمع قراءة الامام فلا يقرأ بالحمد ولا بغيرها  
لقول الله تعالى واذا قرئ القرآن فاستمعوا له وانصتوا  
لعلكم ترحمون ولما روى ابو هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه



وسلم قال ما لي انا ذاع القرآن قال فانتهي الناس ان يقرأوا فيما  
 جهره فيه النبي صلى الله عليه وسلم. وجمله ذلك ان المأموم  
 اذا كان يسمع قراءة الامام لم يجب عليه القراءة ولا تستحب  
 عند امامنا الزهري والثوري وما لك وابن عيينة وابن  
 المبارك واسحق واحد قول الشافعي ونحوه عن سعيد بن  
 المسيب وعروة ابن الزبير وابي سلمة ابن عبد الرحمن وسعد  
 بن جبير وجماعة من السلف والقول الاحد للشافعي يقرأ  
 فيما جهر فيه الامام ونحوه عن الليث والاوزاعي وابن عون  
 مكحول وابي ثور وعموم قوله عليه السلام لا صلوة لمن لم يقرأ  
 بفاتحة الكتاب

متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال كنا خلف  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم في صلاة الفجر فثقلت  
 عليه القراءة فلما فرغ قال لعلمكم تقرأون خلف امامكم  
 قلنا نعم يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تفعلوا  
 الا بفاتحة الكتاب فانه لا صلوة لمن يقرأ بها روى الا الاثر  
 وابوداود .

**روى** عن ابني هريرة وقال قال رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم من صلى صلاة لم يقرأ فيها بأم القرآن فهي خداج  
 فهي خداج فهي خداج غير تام قال نقلت يا ابا هريرة اني اكون

احيانا واداء الامام قال فغمر ذراعي وقال اقرأ بها في نفسك يا  
 قاضي دواء مسلم وابوداؤد ولانه ركن في الصلوة فلم يسقط  
 عن المأموم كالركوع ولان من لزمه القيام لزمته القراءة  
 مع القدرة كالامام والمتفرد - ولنا قول الله تعالى واذا  
 قرى القرآن الخ قال احمد قال الناس على ان هذا في الصلوة  
 وعن سعيد بن المسيب والحسن وابراهيم ومحمد بن كعب  
 والزهري انها نزلت في شأن الصلوة وقال زيد ابن اسلم  
 وابوالعالية كانوا يقرءون خلف الامام فنزلت واذا قرئ  
 القرآن الخ وقال احمد في رواية ابي داؤد اجمع الناس على  
 ان هذه الآية في الصلوة ولانه عام فثبت اول بعومه الصلوة  
 وروى ابو هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 انما جعل الامام ليؤتم به فاذا اكبر فكيروا واذا اقرأ  
 فانصتوا رواه مسلم والحديث الذي رواه الخرقى رواه  
 مالك عن ابن شهاب عن زاكية الليثي عن ابي هريرة ان النبي  
 صلى الله عليه وسلم انصرف من الصلوة فقال هل قرأ  
 معي احد منكم قال رجل نعم يا رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم قال مالي انا زاع القرآن فانتمى الناس عن القراءة مع  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما جهر فيه من الصلوة  
 حين سمعوا من رسول الله صلى الله عليه وسلم اخرججه مالك



في الموطأ وأبو داود والترمذي وقال حديث حسن ورواه  
 إمامنا إمامنا بلفظ آخر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 صلوة قلما قصناها قال هل قرأ أحد منكم بشيء من القرآن  
 فقال رجل من القوم أنا يا رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 فقال ما لي أقول ما لي أنازع القرآن إذا أسردت بقرا في قافرا  
 وإذا جهرت بقرا في قفا يقرآن معي أحد وإيضافاً أنه اجتمع  
 قال أحمد ما سمعنا أحداً من أهل الإسلام يقول إن الإمام  
 إذا جهرباً قرأه لا تجزى صلوة من خلفه إذا لم يقرأ. وقال  
 هذا النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه والتابعين (والظاهر  
 التابعون) وهذا ما لك في أهل الحجاز وهذا الشورى في أهل  
 العراق وهذا الأوزاعي في أهل الشام وهذا الليث في أهل  
 مصر ما قالوا الرجل صلى وقرأ إمامه ولم يقرأ هو صلوته  
 باطلة ولا نها قرأة لا تجب على المسبق فلم تجب على غيره  
 كالسورة فاما حديث عبادة الصحيح فهو محمول على غير الإمام  
 وقد روى أيضاً موقوفاً عن جابر وقول أبي هريرة أقرأ بها في  
 نفسك من كلامه وقد خالفه جابر وابن الزبير وغيرهما  
 يحتمل أنه أراد أقرأ بها في سكنت الإمام ما وفي حال  
 أسراده فإنه مروي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا  
 قرأ الإمام فأنصتوا الخ والحديث الآخر وحديث عبارة الآخر

فلم يروا غير ابن اسحق كذلك قاله الامام احمد وقد روى  
ابوداؤد عن ماحول عن نافع ابن محمد والربع الانصاري وهو  
ادنى حالا عن ابن اسحق فانه غير معروف من اهل الحديث  
وقياسهم يبطل بالمسبوق -

### ايضاً من المعنى ٦٠٩

قال - فان لم يفعل فصلاته تامة لان من كان له الامام  
فقرأوا الامام له فتراءوا وجملة ذلك ان القراءات غير  
واجبة على المأموم فيما جهر به الامام ولا فيما أسر به نص  
عليه احمد في رواية الجماعة وبذلك قال الزهري والثوري  
وابن عبيد بن رماك وابو حنيفة واسحق وقال الشافعي ودائد  
يجب لغنوم قوله عليه السلام لا صلوة لمن لم يقرأوا الخ  
غير انه خص في حال الجهر بالامر بالانصات فيما عدا الا يبق  
على العموم ولنا ما روى الامام احمد عن وكيع عن سفيان  
عن موسى ابن ابي عائشة عن عبد الله بن شداد قال  
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له امام بالخ وروا  
الخلال باستادة عن شعبة عن موسى مطولا واخبرنا  
ابو الفتح ابن بطل في حديث ابن البخاري باستادة عن منصور  
عن موسى عن عبد الله بن شداد -

عنه ومن علله بكونه ضعيفا فاجابه الدارقطني بالرد ١٢٥



(۱) قال كان رجل يقرأ خلف رسول الله صلى الله عليه و  
 وسلم فجعل رجل يومي اليه الا يقرأ فابى الا ان يقرأ فلما  
 قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له الرجل مالك  
 انقرأ خلف الامام فقال مالك تنها في ان اقرأ فقال رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم اذا كان لك امام يقرأ فقرأ الا الامام  
 الخ وقد ذكرنا حديث جابر الا وراء الامام وروى الخلال  
 والدارقطني عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يكفيك قراءة  
 الامام خافت او جهروا لان القراءة لو كانت واجبه عليه لم  
 تسقط كبقية اركانها.

فاندره متعلقه بكتاب مذکور از خط صاحب مذکور۔  
 معنی ابن قدامه فقہ حنبلی کی کتاب ہے۔ اس کے مصنف بہت بڑے  
 محدث ہیں۔ احقر نے بعض مقام اس کے دیکھے ہیں۔ تراویح بیس پر  
 صحابہ کا اجماع لکھا ایدی تحت السره کو بھی ثابت کیا۔

فائدة حدیثیة فی اقتصاصہ صلی اللہ علیہ و  
 وسلم من نفسه الکریمۃ کتبہا لی بعض الاحباب  
 فی تذکرة الموضوعات لمحمد طاهر العتقی صاحب مجمع بحار  
 الانوار فی اللالی کان صلی اللہ علیہ وسلم یقسم فاکب الرجل  
 علیہ قطعته بعر جون فخرج۔ فقال تعال فاستقد فقال  
 بل عفوت انتمی ما فی التذکرة و فی جامع الموضوعات

رواه ابو داود والترمذي عن ابى سعيد رضى وروى انه روى  
رجلا متحلقا فطعنه بفتاح ثم قال الم انهمكم عن مثله  
فقال ان الله بعثك بالحق وانك قد عقرتني فالتقى اليه الفرج  
فقال استقد فقال انك طفتني وليس على ثوب فكشف صلى الله  
عليه وسلم عن بطنه فقبله الرجل سنده منقطع واخر  
ضعيف انتهى ما في التذكرة ناقلان عن اللآلى وروى ان سيد  
بن حضير كان رجل ضاحكا فيينا هو يحدث القوم يضحكهم طعن  
صلى الله عليه وسلم باصبعه في خاصرته فقال اوجعتني  
قال فاقص قال ان عليك قميصا فرفع قميصه قال فاحتفنه  
ثم جعل يقبل كثره وقال ادرك هذا - قال الذهبي اسناد  
قوى انتهى ما في التذكرة وجامع المصنوعات رواه ابو داود -  
وفي كتاب كنز العمال مطبوعه حيدر اباد دكن  
المجلد السابع ص ٢٨٢ - يا ايها الناس انا بشر مثلكم  
ولعله ان يكون قد قرب منى خفوف من بين اظهركم فمن  
كنت اصببت من عرضة او من شعرة او من بشرة او من ماله  
شيئا هذا عرض محمد وشعرة وبشرة وماله فليقم فليقتص  
ولا يقولن احد منكم اني اتخوف من محمد العداوة والنشأ  
الا وانهما ليسا من طبيعتي وليسا من خلقي (ع ابو يعلى  
وابن عساكر عن الفضل بن عباس رضى)



المشائي :- انه قد رانا منى خفوف بين ظهركم وانما انا بشر  
 فايمارجل كنت اصببت من عرضة شيئا اعرضي فليقتصم وايمارجل  
 كنت اصببت من بشرة شيئا فلهذا ابشري فليقتصم وايمارجل  
 كنت اصببت من ماله شيئا فلهذا املك فليأخذ واعلموا  
 ان اولاكم في رجل كان له من ذلك شيء فآخذة وحللتني فليقت  
 ربي وانا محلل لي ولا يقولن رجل اني اخاف العداوة والشقاق  
 من رسول الله صلى الله عليه وسلم فانهما ليستا من طبعي  
 ولا من خلقي ومن غلبة نفس على شيء فليستغن في حتى ادعوا  
 له (ابن سعد طب عن الفضل بن عباس ر) وفي مجمع البحار  
 عن النهاية وفي حديث خطبة مرضه عليه السلام قد رى  
 منى خفوف من بين اظهركم اى حركة وقرب ارحال يريد  
 الا نذار بموته صلى الله عليه وسلم مرج امته وفي الجبل  
 لسابع مائة وستة حديث في ذيل القصاص عن حبيب  
 بن سلمة الفهري .

قائدا في تحقيق نسب ابراهيم ابن  
 ادهم ونسب العجل جد ابراهيم  
 في الاختصاص ذكر ابراهيم بن ادهم بن سليمان بن  
 منصور كنية ايشان ابى اسحق است كما في النسخات وفي التمهيد

ويختصر انه ادهم بن منصور بن يزيد بن جابر وقال الحافظ ابو  
 عبد الله بن مند - جابر بن ثعلبة بن سعد بن غزية بن  
 اسامة بن ربيعة بن ضبيعة بن عجل بن حجر - نسبة ابراهيم  
 بن يعقوب عن محمد بن كنانة - وانجه كبر زيان عوام مشهور يست  
 ك اليشا از اولاد حضرت عمر فاروق رضي الله عنه امره غير مفعول مست  
 اصله ندارو - وفي لفظة الجحان ذكر الاما العرب مستعربة  
 هم ولد اسماعيل بن ابراهيم عليهما السلام وولد لاسماعيل  
 قيذا ثم لقيذا رابنه حمل وحمل بنت ويقال ثابت وقيل  
 بنت ابن اسمعيل ثم لبنت سلامان ثم ولد له هديس و  
 ولد له اليسع وله ادد وله ادد ثم ولد لاد عدنان وولد له  
 معد ولعد نزار ولنزار اربعة منهم مضر على عمود النسب  
 النبوي وثلاثة خارجون ولهم ابادو الثاني ربيعة الفرس و  
 من ربيعة اسد وضيعة ومن ربيعة النمر والحجيم والعجل  
 والثالث انمار ثم ولد لمضر الياس على عمود النسب ثم ولد  
 لالياس مدركة على عمود النسب وولد له خارجة عنه طائفة  
 وصار من طائفة قبائل منهم بنو تميم ثم ولد لمدركة  
 خزيمية على العمود وولد لخزيمة كنانة ايضا وولد لكنانة النضر  
 ايضا وولد لنضر مالك ايضا ثم ولد لمالك فهو ايضا وولد لفهر غالب  
 ايضا وولد لغالب لوي ايضا ثم ولد للوي كعب ايضا ثم ولد لكعب



مودة اليفز وخارجها عنه مصيص وعدى ومن الثاني بنو عدى و  
 منهم عمر بن الخطّاب رضي الله عنه ولد لمرة اليفز كلاب وخارج التميم  
 تيم ويقطعة فمن الأول أبو بكر الصديق رضي الله عنه ولد لكتّاب قصي اليفز  
 ثم ولد لقصي عبد مناف اليفز وولد لعبد مناف اليفز هاشم وخارجها  
 عنه عبد شمس والمطلب وتوفل فمن الأول أمية ومنه بني أمية  
 ومنهم عثمان بن عفان ومعاوية بن أبي سفيان ومن المطلب  
 المطلبون ومنهم ما لا ما لا الشافعي ثم ولد لها شبيب  
 عبد المطلب اليفز وولد لعبد المطلب اليفز عبد الله وخارجها  
 عنه حمزة ولعباس وأبو طالب ومنه علي رضي الله عنه وأبو لهب و  
 العيزاق وحجل والحارث والمتوهم ومنه ربيعة وقيس و  
 عبد الكعبه

**تَمَّةُ الْقَائِدَةِ السَّابِقَةِ —** هو أبو مخنف  
 إبراهيم بن إدريس بن سليمان بن منصور كما في التفحات و  
 في التنديب ويختصر أنه إدريس بن منصور بن يزيد  
 بن جابر وقال الرهاطي أبو عبد الله ابن مندة بن جابر بن  
 ثعلبة بن سفيان بن جلاب بن غزية بن أسامة بن زبيدة  
 بن ضبيعة بن عجل بن جهم نسيه إبراهيم بن يعقوب بن محمد  
 بن كناسة انتهى العربي كما قال الجميع العجلي كما قال به  
 سفيان الثوري في رواية عنه عند السلي والقشيري ومحمد بن

ناصر و ابی طاهر السلفی و جز مرید ابو محمد الیمانی و ابن یونس  
والمفضل العلائی و ابن معین الی شیخ الاسلام الهروی و رحمه  
المرزی و ابن برو قال **التمیمی** و كان من جهة أمه المكي  
مولد الخراساني البطني ثم الشامي مجتهداً ۱۲ (القول المستحسن  
فی فخر الحسن) و قال فی حاشیه و قد اشتهر علی السنة العامة  
بالبلا د الهندیة و الدیار الدکنیة و الفوریة انه قد من سره  
من ولد الفاروق عمر و حتی انه سيق له نسب فخلق و قد راجع  
ذلك علی کثیر من اهل العلوم العقلیة الذین لا خیرة لهم  
بالعموم النقلیة کالفاضل المبارک فتنه.

زکوٰۃ کا مبلغین و مدرسین کی تنخواہ میں دنیا جائز نہیں۔  
(عالم فقہیہ) اس سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔ فی الدرد و دفعہا المعالم  
لخليفة ان كان بحيث يعمل له لو لم يعط صم والالا- اه- . هي  
ایک جزئیہ مدعا میں کافی ہے۔ کیا ان مبلغین و مدرسین کو اگر تنخواہ نہ ملے  
کیا یہ پھر بھی کام کریں گے۔ ہرگز نہیں۔ ۲۷ سوال ۳۸

از القاسم ربيع الثاني سنة قال العلائی فی  
**قال لا فقہیہ** کتاب الصوم قبیل فصل العوارض ان  
الاخذ من اللحية دون القبضة كما يفعل بعض المغاربة  
و فحشتم الرجال لم يجهل احد و اخذ كلهم فعل هنود الهند  
و عجوسى الا عا جمر اه- . فحيث امن على فعل هذا المحرم يفسق



وان لم يكن ممن يستحقها ولا يعدونه فادع للعدالة  
 والمراعاة اه تنقيح فتاوى حامديه ج ۱ ص ۳۵ قلت (ای  
 صاحب الشکول) قوله لم یجہد احد نص فی الاجماع نظر  
 عن علی  
**حدیث تمس الیہ ضرورة الوقت** قال الا  
 تسقیون او تنادون فانه بلغنی ان نساء کم یخرجن فی الاسواق  
 یترأحن العلو ج (مسند احمد . ج ۱ ص ۳۳۳)

قائده فقہیہ متعلق بخطبة الجمعة + قال الشافعی ولی الله المحدث  
 الدهلوی فی المصنف شرح الموطا . اما كونها عربیة فلا یستلزم  
 عمل المسلمین فی المضائق والمعادب به مع ان فی كثير من  
 الاقالیم كان المخاطبون انجیدیین (من بعض المکتوبات لبعض  
 الاحباب . ۸ . محرم ۱۳۵۵ هـ)

**رسالہ تاسیس قانون متعلق بعض کلیات بعض مدارس**  
 (ملقب بتمهید بحار العلوم من تہذیب نوار السہوم)

بعد حمد و صلوة غرض اس قانون کی اس کے لقب ہی سے ظاہر ہے اور  
 یہ ہی ضرورت تحصیل دینی ہوئی ہے اس کی تاسیس کی گویا یہ قانون اساس ہے  
 بعض کلیات کا جو اہم واقعہ ہے جزئیات اور دوسری کلیات سے . اس کو  
 مقیس علیہ قرار دیکر لقیہ جزئیات و کلیات کے متعلق قانون اساسی بن سکتا ہے

اس کی منظوری سے انشاء اللہ تعالیٰ مدد و تشویشات و اضاعت اوقات سے محفوظ ہو جاوے گا۔ باقی بقار و مدت بقار اللہ ہی کے قبضہ و علم میں ہے۔  
 ۱۔ یہ قافلہ سب ممبروں کے الکافی سے تجویز کیا گیا ہے۔

۲۔ اس کے دفعات میں جو شرعاً واجب العمل ہیں انہیں کبھی تغیر نہیں ہو سکتا اور جس کی دوسری شق بھی مباح ہے۔ اس کی تغیر بھی سبب ممبروں کے اتفاق پر موقوف ہے۔ ایک کا اختلاف رہتے ہوئے بھی تغیر جائز نہیں۔  
 ۳۔ کسی ممبر کی کمی یا بیشی شرائط منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے سے ہو سکے گی اور کسی کا اس میں دخل نہ ہوگا۔

۴۔ اسی طرح مہتمم کا نصب و عزل بھی قواعد منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے سے ہو سکے گا اور کسی کا اس میں دخل نہ ہوگا۔

۵۔ نائب مہتمم کے تقرر میں اور اسی طرح ہر اس ملازم کے تقرر میں جس کا سابقہ مہتمم سے پڑتا ہو (اس میں مدرسین بھی آگئے) ممبروں کی رائے کے ساتھ مہتمم کا اتفاق رائے بھی شرط ہے۔

۶۔ طلبہ کے داخل کرنے کا صرف مہتمم کو کامل اختیار ہے اور خارج کر دینے کا اختیار مہتمم کو بھی ہے اور مجلس عالمہ کو بھی یعنی اگر مہتمم خارج کرنا چاہیں تو مجلس عالمہ کو اتفاق کرنا ضروری ہے۔ اگر مجلس عالمہ خارج کرنا چاہے تو مہتمم کو اتفاق کرنا ضروری ہے۔ یہی قاعدہ مدرسین و دیگر ملازمین کے عزل میں ہے۔ خلاصہ یہ کہ ملازمین

۷۔ ابھی اسکی نوبت نہیں آئی مگر ضبط کر دینے کے لئے اسکا منظوری کی یا اپنے مدارس کے لئے دوسرے حضرات کی پسندیدگی کی اگر مناسب تر سمجھ کے ساتھ یہی مصلحت اعلیٰ ہو تو ہر مسئلہ کے



تقریر میں تو مجموعہ آراء کا اتفاق شرط ہے اور طلبہ کے داخلہ میں صرف ہمت کی رائے کافی ہے اور ملازمین کے عمل اور طلبہ کے اخراج میں مجموعہ میں سے ایک رائے بھی کافی ہے۔

(نوٹس) یہ مذکورہ دو اوقات میں اس ہتھم کے لئے ہیں جو علم و تقریر میں خاص درجہ کا امتیاز رکھتا ہو اور جب ایسا ہتھم میسر نہ ہو ان دونوں دفعہ پر مجبور نظر ثانی فرما کر مناسب وقت ترمیم کر سکتے ہیں۔

۱۔ ہتھم کسی قسم کی باز پرس کا حق صرف مجبوروں کو ہے خواہ ایک ہی مجبور پھر اس باز پرس کے بعد اگر ہتھم اس کی اصلاح میں متفق ہو جاویں نہ ہوں اور اگر ہتھم کو اپنے طرز عمل پر اصرار ہو تو اس مجبور کو صرف یہ حق ہوگا کہ دوسرے مجبوروں کو اطلاع کر دے۔ اگر سب متفق ہو جاویں تو ہتھم کو اپنا طرز عمل بدلتا واجب ہوگا۔ اور اگر مجبوروں میں اختلاف رہے تو حسب قواعد جس شق کو ترجیح دیا جائے ہتھم کو اس کی پابندی لازم ہوگی۔

۲۔ غیر مجبور کو ہتھم سے مدرسہ کے متعلق ایسے امور کی تحقیق کر لینے کا حق حاصل ہے جس میں ہتھم پر کوئی اعتراض لازم نہ آتا ہو اور جس امر میں اس کی رائے میں خواہ وہ رائے صحیح ہو یا غلط اس پر کوئی اعتراض لازم نہ آتا ہو اس میں ہتھم کو حق ہے کہ دفعہ ہذا دفعہ مابعد کا حوالہ دیکر جواب دیتے سے عذر کر دے اور مدرسہ کے حساب و کتاب کے معائنہ کا یا اس کے متعلق کوئی سوال کرنے کا غیر مجبور کو مطلقاً حق نہیں گوا اعتراض بھی لازم نہ آوے۔ البتہ مصالح مدرسہ کے متعلق مشورہ دینے کا حق ہر شخص کو حاصل ہے خواہ ہتھم کو مشورہ دے

یا ممبروں کو اور اگر وہ امر محل مشورہ مہتمم کے حراختیار سے خارج ہو تو وہ ممبروں کو باقاعدہ اس کی اطلاع دے آگے اس مشورہ کے قبول و عدم قبول کا فیصلہ یہ مخاطب بالمشورہ کا کام ہے مشیر کو مشورہ سے زیادہ کوئی حق نہیں۔

۹ غیر ممبر کو اگر مہتمم کے متعلق یا حساب و کتاب کے متعلق یا مدرسہ کے اور کسی انتظام کے متعلق کوئی ضروری تحقیق یا کسی شبہ کا رفع کرنا ہو اگر وہ کم از کم دس روپیہ ماہوار کا یا ایک سو بیس روپیہ سالانہ کا چندہ گزار ہے یا کسی وقف متعلق مدرسہ کا واقع ہے یا کسی ایسے ہی وقف کا منجانب واقع متولی ہے اور یہ واقع یا متولی وقف کی آمدنی مدرسہ میں بھیجتے ہوں ایسے شخص کو تحقیق و رفع شبہ کا حق اس طرح حاصل ہے کہ اس کے لئے کسی ممبر کو واسطہ بنادے یعنی اس سے اس کی درخواست کرے۔ آگے ممبر کو اختیار ہے اگر اس کی رائے میں وہ امر معقول اور یا وقت ہو اس کی درخواست کو منظور کر کے خود یا بذریعہ مہتمم تحقیق کر کے براہ راست اس درخواست کنندہ کو جواب دیدے اور اگر اس کی رائے میں وہ امر معقول نہیں تو عذر کر دینے کا اختیار ہے جس کی وجہ اس ممبر سے نہیں پوچھی جاسکتی اور اگر وہ سائل چندہ گزار نہیں یا دس روپیہ ماہوار سے کم کا چندہ گزار ہے اور مدرسہ کے کسی وقف کا واقع یا متولی بھی نہیں تو ایسے شخص کو ایسی تحقیق کا کچھ حق نہیں۔ البتہ ان حالات میں اپنا چندہ بند کر لینے کا اختیار ہے لیکن اگر وہ رقم وقف کی ہے تو اس کے بند کر لینے کے جواز و عدم جواز کے متعلق علماء سے استفتاء کر لے۔



مجلس اگر کوئی شخص مدرسہ کے متعلق کوئی اعتراض شائع کرے اگر وہ صحیح ہو اس کے قبول کر لینے کی اطلاع مدرسہ سے شائع کر دی جاوے اور اگر غلط ہو تو اس واقعہ کی حقیقت ظاہر کر کے سادہ جواب شائع کر دیا جائے اگر کوئی اس کو بھی رد کر دے تو اگر پہلے جواب میں کوئی حقیقت مخفی رہ گئی تھی جس سے وہ اعتراض پیدا ہوا تو اس حقیقت کو پھر شائع کر دیا جاوے اور اگر حقیقت ہی کی تکذیب کی گئی ہو تو پھر جواب نہ دیں کہ اس سلسلہ لا تقف عند حد میں بجز اصاحت وقت کے کوئی فائدہ نہیں۔ نیز قبل و قال بعض اوقات نفسانیت کی طرف بھی مفسس ہو جاتی ہے لیکن هذا اخر ما اردت + وان اديدا لا الا صلاح ما استطعت وما تبقی الا بالله وعليه توكلت۔

اشرف علی

۱۲ شعبان ۱۳۴۶ھ

## فائدہ لا حد یشیہ و فقرہ یشیہ

فی مسند احمد بسند لا عن الحسن قال دعی عثمان بن ابی العاص الی خان قبا بن مجیب فقیل له فقال انا کنا لا نأتی الختان علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا ندعی له۔ ج ۴ ص ۲۱۰

# مکالمہ آداب الاخبار ملفوظ احقر مرقوم

## مولوی محمد شفیع صاحب یونیدی

بعد الحمد والصلوة اس باب میں سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ کسی بات کا قلم سے لکھنا بعینہ وہی حکم رکھتا ہے جو زبان سے کہنے کا ہے جس بات کا زبان سے ادا کرنا ثواب ہے اس کا قلم سے لکھنا بھی ثواب ہے۔ اور جس کا بولنا گناہ ہے اس کا قلم سے لکھنا بھی گناہ ہے بلکہ لکھنے کی صورت میں ثواب اور گناہ میں ایک زیادتی ہو جاتی ہے کیونکہ تحریر ایک قائم رہنے والی چیز ہے۔ مدتوں تک لوگوں کی نظر سے گذرتی رہتی ہے۔ اس لئے جب تک وہ دنیا میں موجود رہے گی اور لوگ اس کے اچھے یا بُرے اثر سے متاثر ہوتے رہیں گے اس وقت تک کاتب کے لئے اس کا ثواب یا عذاب جاری رہے گا۔ اس لئے ہر مضمون نگار کا فرض ہے کہ ہر مضمون پر قلم اٹھانے سے پہلے اس کو سدرجہ ذیل معیار پر جانچ لے اور درحقیقت یہی معیار تمام ان آداب کی مجمل تصویر ہے جن کی تفصیل ہم اس وقت ہدیہ ناظرین کرنا چاہتے ہیں۔

مضمون نگاری اور اخبار نویسی میں مذہبی  
**ایک تدریس اصول :-** جراہم اور شرعی گرفت سے بچنے کا  
 سب سے بہتر ذریعہ اور جامع مانع اصول یہ ہے کہ جس وقت کسی چیز کے لکھنے  
 کا ارادہ کرے پہلے اپنے ذہن میں استفتاء کرے کہ اس کا لکھنا میرے لئے جائز  
 ہے یا نہیں۔ اگر جائز ثابت ہو تو قدم آگے بڑھائے ورنہ محض لوگوں کو خوش کرنے



جسے گناہ میں ہاتھ رنگ کر پرانی بدشگونئی کے لئے اپنی ناک نہ کلائے۔ اگر خود  
عام شریعہ میں ماہر نہ ہو تو کسی ماہر سے استفتاء کرنا ضروری ہے۔ یہ ایک شرعی  
الی قانون ہے جو فقط اخبار نویسی میں نہیں بلکہ ہر قسم کی تحریر میں ہر مسلمان  
مطلوع نظر ہونا چاہیے۔ اس کے بعد ہم اس کی تفصیل چند نمبروں میں بدیہ  
درین کرتے ہیں:-

- (۱) جو واقعہ کسی شخص کی مذمت اور معائب پر مشتمل ہو اس کو اس وقت  
تک ہرگز شائع نہ کیا جائے۔ جب تک حجت شرعیہ سے اس کا کافی ثبوت نہ مل  
سکے کیونکہ ہونا الزام لگانا یا افتراء ہونا کسی کافر پر بھی جائز نہیں۔ لیکن آہ  
منع اہل قلم اس سے غافل ہیں اور اخبار کا شاید کوئی صفحہ اس سے خالی ہوتا ہو۔
- (۲) یہ بات بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ اس معاملہ میں حجت شرعیہ کے لئے کسی  
واحد کا ہونا یا کسی اخبار کا لکھ دینا ہرگز کافی نہیں بلکہ شہادت شرعیہ ضروری ہے۔  
تو کہ دور حاضر کے موجودہ تمام اخبارات کے صد ہا تجربات نے اس بات کو ناقابل  
انکار کر دیا ہے کہ بہت سے مضامین اور واقعات اخبارات میں شائع ہوتے ہیں  
جس میں شخص کی طرف سے شائع کئے جاتے ہیں اس غریب کو خبر تک نہیں ہوتی۔  
یہ صورت کبھی تو قصداً کی جاتی ہے اور کبھی سہواً و خطاراً ہو جاتی ہے اس لئے  
جیسی اخبار میں کسی شخص کے حوالہ سے کوئی مضمون یا واقعہ نقل کر دیا جائے تو  
پورا اس کو ثابت نہیں کہا جاسکتا۔ البتہ اگر یہ واقعہ کسی مضرت یا مذمت و  
تذیب دہنی پر مشتمل نہ ہو تو پھر یہ ضعیف ثبوت بھی کافی ہے اور اس کو نقل  
کے شائع کر دیا جائے۔

(۳) کسی شخص کے عیب یا گناہ کا واقعہ اگر حجت شرعیہ سے بھی ثابت ہو جائے تب بھی اس کی اشاعت اور درج اخبار کرنا جائز نہیں بلکہ اس وقت بھی اسلامی فرض یہ ہے کہ خیر خواہی سے تنہائی میں اُس کو بھایا جائے اگر کچھ کو نہ مانے اور آپ کو قدرت ہو تو بجز اسکو روک دیں ورنہ کلمہ حق پہنچا کر آپ پر فریضہ سے سبکدوش ہو جائیں۔ اُس کی اشاعت کرنا اور رسوا کرنا علاوہ یہی شے کے مجرب سے ثابت ہے کہ بجائے مفید ہونے کے ہمیشہ مضر ہوتا ہے اور اسی رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث میں اس کی تاکید فرمائی ہے کہ اگر اپنے بھائی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ ثابت ہو تو اس کو رسوا نہ کرے بلکہ پردہ پوشی سے کام لے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے ایک مقرر نے ایک روز ان سے یہ سوال کیا کہ ہمارے بعض پڑوسی شراب پیتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ میں تمکدہ احتساب پولیس میں اس کی اطلاع کروں۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو بلکہ انکو سمجھاؤ اور ڈراؤ۔ مقرر نے عرض کیا کہ میں یہ سب کچھ کر چکا ہوں وہ باز نہیں آتے اس میں تمنا ب پولیس میں اطلاع کروں گا۔ حضرت عقبہ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ :-

من ستر عورتاً فکأنما احمى مؤودة  
فی قبرها رواه ابوداؤد والنسائی  
وابن حبان فی صحیحہ والحاکم  
قال صحیح الاسناد (ترغیب و ترہیب ج ۴)

جو شخص کسی کا عیب چھپاتا ہے وہ (ز)  
ثواب پاتا ہے جیسے کوئی زندہ درگور لایا  
کو دوبارہ زندہ کرے۔



حضرت محمد بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ جب میں والی مقرر تھا ایک روز دہقان  
مجھے اطلاع دی کہ ایک اعرابی دروازہ پر حاضر ہے اور آپ سے ملنے کی اجازت  
تھا ہے میں نے آواز دیکر دریافت کیا کہ تم کون ہو تو آنے والے نے جواب دیا کہ  
یابر بن عبد اللہ میں نے حضرت جابرؓ کا نام سن کر بالاحباب سے نیچے دیکھ کر کہا کہ  
آپ اوپر آجائیے اور یا میں نیچے آتا ہوں حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ دونوں باتوں  
میں ضرورت نہیں میں تو صرف ایک حدیث کے متعلق آپ سے تحقیق کرنے آیا ہوں  
یہ ہے کہ میں نے سُنلے کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث  
ایمان بھائی کی پردہ پوشی کے متعلق روایت کرتے ہیں۔ محمد بن مسلمہ نے فرمایا  
کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنلے کہ جو شخص کسی مسلمان  
بھائی کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے تو گویا وہ ایک زندہ درگور کو اس کی قبر سے  
ڈالتا ہے۔ حضرت جابرؓ یہ سنتے ہی اونٹ پر سوار ہوئے اور رخصت ہو گئے۔  
ابوہ الطیرانی فی الاوسط (از ترمذی و ترمذی ص ۱۲۱) اور حضرت ابن عباسؓ  
آنحضرت سے روایت فرماتے ہیں :-

من ستر عورتاً اخیه ستر اللہ	جو شخص اپنے بھائی کا عیب چھپائے
یورث یوم القیمۃ ومن کشف	اللہ تعالیٰ اس کے عیوب قیامت کے دن
عورتاً اخیه کشف اللہ عورتہ	چھپائیں گے اور جو شخص اپنے بھائی کے
منی یفضی بھائی بیتہا رواۃ	عیب کھو تا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیب
بن ماجہ باسناد حسن	کھول دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کو گھر کے
ترغیب و ترہیب ص ۱۲۱	ان بیٹھے ہوئے رسوا کر دیتے ہیں۔

الغرض کسی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ مشاہدہ یا حجت شرعیہ سے ثابت  
بھی ہو جائے تب بھی پر وہ پوشی سے کام لے اور خفیہ اس کو سمجھائے کیونکہ  
طرز زیادہ موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔

(۴) البتہ اگر کسی مسلمان کا ایسا عیب یا گناہ حجت شرعیہ سے ثابت  
جس کا نقصان اپنی ذات کو پہنچتا ہے اور یہ اس سے مظلوم ٹھہرتا ہے تو جو  
کی برائی کو علانیہ شائع کر سکتا ہے۔ اسی کے متعلق حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ  
لَا يَحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ  
الْعُوقُلِ الْإِثْمِ ظَلَمَ  
فراہتے مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ (دو ظالم)

ظلم کا اعلان کر سکتا ہے۔

امام تفسیر مجاہد کہتے ہیں کہ اس آیت کی مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو  
بہنیں فرمائے کہ کوئی شخص کسی کی مذمت یا شکایت کرے لیکن اگر کسی پر ظلم ہو تو  
کے لئے جائز ہے کہ ظالم کی شکایت کرے اور اپنے معاملہ کا اعلان کرے۔  
اس کے ظلم کو لوگوں پر ظاہر کرے (روح المعانی) لیکن اس صورت میں بھی بہت  
کہ عام اعلان و اشاعت کے بجائے صرف ان لوگوں کے سامنے بیان کرے جو  
دور سے کر سکیں۔

(۵) اگر کسی اخبار میں کوئی قابل تردید غلط بیمنون کسی شخص کے نام  
طبع ہوا ہو تو اس کے جواب میں صرف اس پر اکتفا کیا جائے کہ فلاں اخبار  
ایسا لکھا ہے اس کا جواب یہ ہے۔ اس شخص کی ذات پر کوئی حملہ نہ کیا جائے گا  
ابھی تک کسی حجت شرعیہ سے یہ ثابت نہیں ہوا کہ قاتل میں یہ بیمنون ایسی شخص کا ہے



(۶۱) خبر کسی شخص کی مذمت اور ضرر پر مشتمل نہ ہو اس کی اشاعت جائز ہے مگر اس شرط سے کہ اس کی اشاعت کسی مسلمان کی خاص مصلحت یا عام مصلحت کے خلاف نہ ہو اور جس میں ایسا احتمال ضعیف بھی ہو تو بجز ان لوگوں کے جو عقل اور شمع کے موافق دین میں معاملہ کو ہاتھ میں لے ہوئے ہوں عام لوگوں پر اس کو ظاہر کرنا نچاہیئے کیونکہ ممکن ہے کہ اس کے نقصانات کی طرف اس شخص کی نگاہ نہ پہنچی ہو۔

آیت **وَلَا إِكْرَهَ لَهُمْ وَلَا خِيفَةٌ عَلَيْهِمْ أَلَا تَعْلَمُونَ** اور **وَالْخَوْفُ إِذَا رَأَوْا** میں ایسے ہی اخباروں اور جلسوں کی مذمت اور مذمت کو بیان فرمایا ہے لیکن مسلمان کے لئے مناسب ہے کہ اس کو بھی محض خبر کی حیثیت سے نقل نہ کرے بلکہ اس سے کوئی دینی یا دنیوی فائدہ پیدا کرے اس کی نقلی دلیل یہ حدیث ہے کہ

من حسن إسلام المرء تركه ما لا  
 انسان کے اسلام کے اچھا ہونے کی علامت  
 یعینہ یہ ہے کہ بے فائدہ کاموں کو چھوڑ دے۔

اور عقل دلیل یہ ہے کہ کوئی خبر خود مقصود و مطلوب نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ کسی الشارک کا ذریعہ ہو کر مقصود کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور دراصل مقصود کوئی فعل ہوتا ہے جو اس خبر سے متعلق ہو۔ اس لئے بہتر ہے کہ نتائج اخبار کو بھی ذکر کیے کہ اس کے افادہ میں اضافہ کر دیا جائے مثلاً آپ کسی شخص کے متعلق یہ خبر درج کرتے ہیں کہ اس نے چند ہزار روپیہ کسی مدرسہ یا مسجد یا کسی دوسرے نیک کام میں صرف کیا تو اس کے بعد اس شخص کے لئے دعائے ترقی اور دوسرے مسلمانوں کے لئے اس کی ترغیب ذکر کر دیجائے پاکستان کی جامعیت یا ایک شخص کی مصیبت کا ذکر کیا تو خود ہی دعا کرے اور مسلمانوں کو بھی اس کی

طرف متوجہ کرے نیز یہ کہ جس سے ہو سکے اس کی مادی اعداؤ بھی کرے۔ کسی کی موت کا ذکر کیا ہے تو لوگوں کو اس طرف متوجہ کرے کہ عبرت حاصل کریں اور اپنے لئے اُسی وقت کے واسطے سامان تیار کر لیں۔

الغرض روزِ مرہ کے واقعات و حوادث چشم بینا کے لئے بہترین وعظ ہیں لیکن اسکی ضرورت ہے کہ لوگوں کو اس پر متنبہ کیا جائے۔ حضرت شیخ العرب والعجم مولانا محمود حسن صاحبِ محدث دیوبند نے کیا خوب فرمایا ہے

انقلاباتِ جہاں واعظ رب ہیں ویکو

ہر تغیر سے صد آتی ہے فافہم فافہم

اول تو کوئی واقعہ کوئی خبر و دنیا میں ایسی کم ہوتی ہے جو نتیجہ خیز نہ ہو یا جس سے کوئی دینی یا دنیوی فائدہ متصور نہ ہو لیکن اگر کوئی خبر ایسی بھی ہو تب بھی اسکو محض تفریح و طبع کی مد میں ذکر کر دینا مضائقہ نہیں بلکہ یہ بھی ایک درجہ میں شرعاً مطلوب ہے جب اعتدالی کے ساتھ ہو۔ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بعض اوقات مزاج (خوش طبعی) فرمانا اسی حکمت پر مبنی تھا۔ اور ایک حدیث میں حضرت علی کریم اللہ وجہہ روایت فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ

اجموا ہذا الا القلوب فاطلبوا

بھاظن الحکمة فانہا تمل کما تمل

الابدان رواۃ ابن عبد البر

فی العلم والخرائط فی عکادہ

ان قلوب کو بھی تھوڑی دیر (غور و فکر)

سے مہلت دیا کرو۔ اس طرح کہ ان کے

لئے حکمت کی لطیف و عجیب باتیں تلاش

کر لو (جن سے قلبی تکان رفع ہو)۔



الاخلاق و ابن السمعان  
فی الدلائل (کنز العمال ج ۱۲)  
اس لئے کہ قلوب بھی ایسے تھک جاتے  
ہیں جیسے بدن تھکتے ہیں۔

(۷) خلاف شرع مضامین اور ملحدین عقائد باطلہ اول تو شائع نہ  
کئے جائیں اور اگر کسی ضرورت سے اشاعت کی نوبت آئے تو جس پرچہ میں  
وہ شائع ہوں اسی میں ان کی تردید اور شافی جواب بھی ضرور شائع کر دیئے  
جائیں۔ آئندہ پرچہ پر اسکو حوالہ نہ کیا جائے۔ کیونکہ بہت سے آدمی وہ  
ہوتے ہیں جن کی نظر سے آئندہ پرچے نہیں گذرتے خدا نخواستہ اگر وہ اس  
سے کسی شبہ میں گرفتار ہو گئے تو اس کا سبب شائع کرنے والا ہو گا۔

(۸) اگر مسلمانوں پر کافروں کے ظلم کی خبر شائع کرنا ہو تو جب تک اس ظلم  
کی نسبت کافروں کی طرف حجت شرعیہ سے ثابت نہ ہو اس طرح شائع کیا جائے  
کہ فلاں مقام کے مسلمانوں پر مظالم ہو رہے ہیں مسلمان ان مظالم کا افساد  
کریں اور جائز طریق پر ان کی جانی و مالی امداد کریں۔

(۹) اخبار کا ایڈیٹر ہمیشہ ایسا شخص بنے جو تمام علوم اسلامیہ پر عبور رکھتا  
ہو یا کم از کم علماء سے رجوع کر سکا یا سنبھلا ہو اور مذہب سے ہمدردی رکھنے والا ہو۔  
ورنہ ظاہر ہے کہ اخبار اشاعت بے دینی و بے قیدی کا ایک کامیاب آلہ ہے۔  
(۱۰) کسی ایسی کتاب کا جو دین کو مضرت ہو یا ایسی دوا کا جو شرعاً حرام ہو  
یا کسی ایسے معاملہ کا جو شرعاً فاسد ہو اسے شہار نہ دیا جاوے۔ نہ اخبار میں  
تصویر بنائی جاوے۔

یہ مختصر گزارش ہے جو محض دلسوزی اور ہمدردی پر مبنی ہے۔ اگرچہ زمانہ

کی مسموم ہجائیں کارگر ہوئے کی توقع نہیں لیکن بایں امید کہ شاید خدا تعالیٰ کسی نیک بندے کو عمل اور اصلاح کی توفیق عطا فرمائیں۔ واللہ الحمد

**فائدہ تفسیری** - متعلقہ بآیۃ المتعذرة لاینہا کمالہ  
عن الذین لم یقاتلوا کما لی قوله تعالیٰ فاولئک هم الظالمون.  
التکتفی فی التعلیل فی الآیۃ الاولى بالبر والافساد فی الثانیۃ  
بالتولی مع ان التقابل یقتضی الاتحاد فی التعبير ان المقصود  
فی الاذن فاشارة الی علتہ الاذن بان حقیقتہ ہذا المادون فیہ ہوالبر  
والافساد حسنہ ظاہر مع انتفاع المانع والمقصود فی الثانیۃ  
السنہ فاشارة الی علتہ النہی بان ہذا البر نوع من التولی وقبحہ  
ظاہر مع وجوب المانع فانہم غریز نصف ریمع الثانی ۳۴۹  
**فائدہ تفسیری وکلامیہ** متعلقہ بقولہ تعالیٰ  
یبدک الخیر قال المفسرون. ای والشر واکتفی بذکر احد الضدین  
عن ذکر الاخر لدلالۃ علیہ عن فاقلت والطف منه ان یقال  
انہ یبنی علی القاعدۃ العقلیۃ ان القدرۃ تتعلق بالضدین  
فاستلزم القدرۃ علی الخیر القدرۃ علی الشر فدل احدهما  
علی الآخر فافہم (۲۸ رجب ۱۳۴۹ھ)

## حساب صلع ودرم

فی الدر المختار (وہو) اسی الصاع المعتبر (ما یسمی القافر



اربعین درهما من ماش اربع من صاع ۲۰ و فی شرح الوتایة  
 وعندنا نصف صاع من العراق وهو متواو والمن مائة وثمانون مثقالاً  
 ومنه ايضا كل عشرة منها سبعة مثاقيل وقال صاحب الغیث  
 مثقال بقول اقوی ۴۰ ماشه سبت پس بحساب در مختار صاع دو سو و پندرست  
 تولہ کا ہوتا ہے۔ کیونکہ سات مثقال کے ساڑھے اکتیس ماشے ہوتے ہیں اسکا  
 و سوال حصہ یعنی ۳ ماشہ اٹھ رتی درہم کا وزن ہوا۔ اور ایک ہزار چالیس  
 درہم کے ماشہ تین ہزار دو سو چتر ہوتے اور بحساب شرح وقایہ دو سو و پندرست  
 تولہ کا صاع ہوتا ہے فقط تین تولہ کا فرق ہے اب اس کے سیر اپنی اپنی درج  
 تول کے حساب سے ہر شخص بتائے۔ چونکہ انگریزی تول سے عام طور پر سب جگہ  
 واقفیت ہے اس واسطے اسکا حساب درج ذیل ہے۔ چونکہ حساب مذکورہ  
 بالا میں تولہ ۱۲ ماشہ کا دکھایا گیا ہے اور انگریزی تولہ یعنی روپیہ ۱۱ ماشہ کا  
 ہوتا ہے۔ اور سیر اسی روپیہ بھر ہوتا ہے اس واسطے (سیر انگریزی تولہ ۷ تولہ  
 ۸ ماشہ کا ہوا اور صاع انگریزی تولہ کی رو سے ۳ رتی۔ ۴ ماشہ۔ ۲۸۴ تولہ کا  
 ہو جس کے تین سیر آٹھ چٹانک چار تولہ ۸ ماشہ (بلا لحاظ کسر خفیف ۳ سیر  
 ۹ چٹانک ہوا) اور صدقہ فطر ایک سیر ۱۲ چٹانک دینا چاہیے۔  
 اور ۸۸ روپے بھر کے سیر سے بھی اس علاقہ (یعنی ضلع مظفرنگر وغیرہ)  
 کے واسطے حساب لکھا جاتا ہے۔ اس سیر میں بھی تولہ ۱۱ ماشہ کا ہوتا ہے۔  
 اس واسطے ایک صاع اس سیر سے تین سیر اور ساڑھے تین چٹانک ہوتا ہے پس  
 صدقہ فطر ایک سیر پونے نو گم ۸ چٹانک دینا چاہیے۔

**نوٹ :-** ۱۔ یہ وزن حساب کی رو سے لکھا گیا ہے احتیاطاً ایسی سیر سے پونے دو سیر اور انگریزی سے پورے دو سیر صدقہ فطر ادا کرنا بہتر ہے۔

۲۔ ایک مد حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کے پاس تھا جس کی مسلسل سند حضرت زبید بن ثابت کے مدتک (جو انہوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مد سے ناپ کر بنایا تھا) پہنچتی ہے۔ اس کو حضرت مولانا تھانوی مدظلہم العالی نے دو مرتبہ بھر کر وزن کیا تھا (کیونکہ نصف صاع دو مد کا ہوتا ہے) تو ۸۸ کے سیر سے ڈیڑھ سیر ڈیڑھ چھٹانک ہوا تھا جو حساب مذکورہ بالا کے تقریباً مطابق ہے صرف پون چھٹانک کا فرق ہے جو بہت زیادہ نہیں ہے۔

۳۔ درہم اور مثقال کے وزن میں علماء کرام کا اختلاف ہے لیکن مظاہر حق میں تو اب قطب الدین صاحب نے یہی وزن لیا ہے جو اوپر مذکور ہوا نیز حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کی بیاض میں بھی دو ٹکڑے تھے تو نصف صاع کا وزن مع حوالہ حوالہ مظاہر حق و در مختار درج ہے اور مستند مد کے موافق بھی یہی وزن ہے۔ اس واسطے جو کہ حساب سے صاع کا وزن جس کو علماء لکھتے معتبر رکھتے ہیں۔ اس کو ہمارے علماء کرام نے نہیں لیا اور ممکن ہے کہ جو زمانہ سابق میں کسی قدر بڑا ہوتا ہو۔ اس واسطے جو اور ماشہ کے حساب میں اب تفاوت ہو گیا ہو۔ واللہ اعلم

۴۔ علماء لکھنؤ کی طرف سے یہ احتمال بیان کیا جا سکتا ہے کہ ممکن ہے کہ صاحب غیاث کا قول اصطلاح طب کے بارہ میں ہو۔ اس کا ایک جواب تو یہ ہو گیا کہ دوسرے مؤیدات (باقی مسئلہ پر)



مکے زکوٰۃ میں بھی ہمارے اکابر نے اسی وزن کو مستبر رکھا ہے کہ سارٹھے ہاون  
 تولہ جائزی (جو روپیوں کے حساب سے <sup>۱۲</sup>لحمی بھر ہوتی ہے اُس) پر  
 زکوٰۃ واجب ہونے کا فتویٰ دیا ہے (سارٹھے ہاون تولہ کے ۳ ماشہ ۱۲ ارقی کے  
 درہم مان کر پورے دو سو درہم ہوتے ہیں) اسی طرح بیس مثقال (جو سونے  
 کا نصاب زکوٰۃ ہے اُس) کے بحساب ۴۰ ماشہ فی مثقال سارٹھے سات تولہ  
 قرار دیتے ہیں فقط واللہ الحمد کتبہ الاحقر عبد العزیز  
 گتھلوی عفی عنہ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون بورخہ ۲۴ ج ۱۲۸  
 فائدہ لا از خلاصۃ الوفاء باخبار دار المصطفیٰ للسہروردی  
 المتوفی سنہ ۱۰۷۷ھ فی جواز الرحیل الی القبرا النبوی قصدًا  
 للسلام والنزیات -

وقد استفاض عن عمر بن عبد العزیز انہ کان یبرو البرید  
 من الشام یقول سلمی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وقال الامام ابو بکر بن عمر بن ابی عاصم النبیل من  
 المتقدمین فی مناسک لہ التزم فیما الثبوت کان عمر بن عبد العزیز  
 یبعث بالرسول قاصدًا من الشام الی المدینۃ لیقرئ النبی

لہ فعل المراد ثابۃ لا یرد فیہا الا الروایات الثابۃ المقبولۃ عند اہل الفن ۱۲ شیخ غفرلہ

(نوٹ محل سے آگے)

سے اس اصطلاح کا عموم معلوم ہوتا ہے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ جو کے دانہ میں  
 بھی احتمال ہے کہ جو صاحب شہرح وقایہ نے صارع وغیرہ کے حساب میں لکھے ہیں  
 وہ اس زمانہ کے جو سے بڑے ہوں ۱۲ منہ

صلى الله عليه وسلم السلام ثم يرجع قلت ان دحيل البريد  
 هذا المكيين للصلاة في المسجد النبوي ولا فرق بين تبليغ السلام  
 وبين الخطاب بالسلام بنفسه بل الثاني اقرب الى الضرورة  
 لانه عمل لنفسه وقد فعله التابعي الجليل ولم ينقل النكير طبع  
 فهو حجة على ابن تيمية

**فائدة** از شرح مشكوة فارسي للشيخ عبدالحق المحدث الدبوي  
 في ان الكتابة كالنطق في الاحكام قال تحت حديث المسلمون من لسانه  
 وبه الحديث.

كتاب در حكم زبان ست بلكه دروي بدست و زبان هر دو اين است  
 و تخصيص مسلمانان باعتبار غالب واقع شده والا كافران كه وى مطيع  
 اسلام باشند درين حكم داخل اند و در روايت ابن جابر من سلم الناس  
 واقع مست. كذا ذكره السيوطي.

از عمدة القاري شرح بخاري تحت حديث مذكوره ١٥٦ ج ١ قيل ما الفرق  
 بين الاذى بين اللسان وبين الاذى باليد اجيب بان اذى اللسان  
 عام لان يكون في الماضين والموجودين والحادثين بعد  
 بخلاف اليد لان اذىها مخصوص بالموجودين. اللهم اذ اكتب  
 باليد فانه حينئذ تشارك اللسان فيئذ يكون الحديث  
 عاماً بالنسبة اليهما.

**فائدة** في الجواب عن الاستدلال على عدم نفاذ القضاء





لا القضاء بالعقد والفسخ اللذين هما ابواب اسطة للحق فافهم  
عاشر ربيع الاول سنة ١٣٥٥

**فائدة فقهية** في صرحوا بوجوب المباح اذا امر به الامير  
وكن المحرم اذا امر ودليله نصوص الامر بالسمع والطاعة و  
بيئني عليه عندى قوله تعالى وما كان لمومن ولا مومنه اذا  
قضى الله ورسوله امرا ان يكون لهم الخيرة من امرهم فان  
هذا الشكاح الذى هو سبب نزول الآية لم يكن واجبا لكنه  
صار واجبا بامر عليه السلام فلا حاجة الى القول بكونه مخصوصا  
بصلوات الله عليه وسلم نعم يكون هذا الامر منه عليه  
السلام بالروحى ابتداء وتقدرا ومن الامام اجتهادا اذا  
راى مصلحة ومن ثم ذكر الله تعالى مع الرسول فى الآية -

٩ شعبان المعظم سنة ١٣٥٥

**فائدة تصوفية** تكلموا فى ان التوبة هل يلزم فيها  
الزوم على عدم العود فالمشهور نعم ونسب الى بعض المحققين  
عدم الزوم بل لزوم عدم العزم زعماء منهم ان فى هذا العزم نوع  
وعوى وذهولا عن المشبه بل معارضة للمشيئة هذا ما اشتهر  
لكن يابى عنه الذوق وظاهر المقصود من هذا العزم من مقدمة  
الكف والكف واجب ومقدمة الواجب واجب فكيف لا يلزم العزم  
على عدم العود وعندى ان معنى هذا القول للمحققين ان لا يغفل



مع هذا العزم عن قدر الله وقضائه فيعزم ومع العزم يخاف  
الابتلاء ونظرا الى المشيئة لا التوبة غير العارفين حيث يعزمون  
وليفيرون عن القضاة فانهم - ٩ شعبان سنة ١٢٢٨

## تأيد المسئلة الفلسفية بالقرآن العزيز

قالوا ان الغير المتناهي له معنيان احدهما بمعنى لا ينف عند  
حد وثانيهما ما لا يتناهي بالفعل والاول ممكن بل واقع والثاني  
مستحيل في الممكن ويتايد المسئلة بالقرآن فقد قال الله  
تعالى وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها وفيه الحكم بتحقيق المعنى  
الاول وقال تعالى وكل شيء عندنا بقدر اوفيه الحكم ينفي المعنى  
الثاني والمقدار في المحاورات عام للكم المنفصل والكم المنفصل  
قد دخل في هذا المعنى كل ما لا يتناهي بالفعل مقداريا اصطلاحيا

كان اودع ديا . ١٤ شعبان سنة ١٢٢٨

## قائد في حكمة الحديث الزوج يارب

قد ثبت بالتجربة ونقل بعضهم السيوطي في تاريخ الخلفاء فصل  
فيها يا عمر رضي عن حفصة رضي ان المرأة لا تصبر عن الزوج اكثر  
من اربعة اشهر وهو الحكمة في منوب مدة الايلاء وثبت اليست  
باقوال الاطباء ان الجماع الجميل ما كان عقب الغسل من  
الحيض وكان المقصود الاصل من الجماع الجميل وهو في كل شهر  
مرة فلو جاز اكثر من الاربع واختار الزوج هذه المدة لما انفي

الی کلواخذ لا مرة فی اربعة اشهر و تضریرت المسراة به و فی الاربعة  
لا تضریر امرأه منهن و هذا الوجه اسمعيل الوجوه المستلثة  
القوی فی ردی لعاشردی العقدة و المظهر منک <sup>۳۵</sup> و لیس الحمل فقط  
فأند لا و رد السؤال فی خاطری ان الایات التي ظهرت فی  
الامر السالفة اثرها عظيمة عجیبة کحدیث الغار و حدیث  
اصحاب الاخذ و د آیات هذا الامة و ان اکثرها لطیفة فما  
الحکمة فیهما فوق الجواب فی خاطری ایضاً ان افهام اکثر من  
قبلنا اکثر و افهام هذا الامة الطفت فما کاتوا یدرون ما  
ادراکت هذا الامة -

**فأند لا فقهیة** مأخوذة من الاصول یتفرع علیها کثیر  
من الاحکام منها جواز الجمعة فی موضع کان مصرّاً و لا و یقی فیہ  
بعض آثار المصوتیة فی شرح السیر الکبیر فلا تصیر دار الاسلام  
الا بانقطاع ید اهل الحرب عنهما من کل وجه و هذا لان ما کان  
ثابتاً فانه یبقی ببقاء بعض آثاره لا یرتفع الا باعتراف معنی  
هو مثله او فوته (مشج ۳)

**فأند لا تفسیر رتی** هذا للمتقین پر سوال مشہور ہے کہ  
متقین خود اہل ہدی ہیں تو آیت میں تحصیل حاصل ہے اس کے متعدد جواب  
مشہور ہیں ان میں سے ایک نفیس اور سلیس جواب یہ ہے کہ تقویٰ سے مراد  
یہاں تقویٰ لغوی ہے یعنی ڈر اور کھٹک اور یہ ہدی سے مقدم ہے۔ جسے



اس پر مرتب ہوتا ہے۔ ایک بار اس جواب کی تائید ایک آیت سے ظاہر ہوئی  
سورۃ فاللیل میں ارشاد ہے فاما من اعطی اتقیا وصدق بالحسنى  
پھر اس کے مقابلہ میں فرمایا واما من تجمل واستغنى وکذب بالحسنة اس  
میں تجمل اور اعطی کا مقابلہ ظاہر ہے اسی طرح کذب اور صدق کا ٹکراؤ <sup>۱۱</sup>  
کا اتق سے مقابلہ کرنا یہ صاف بتلا رہا ہے کہ استغناء کی حقیقت بیچھے  
بے فکری ہے یہی اتق کی حقیقت فکر اور کھٹک ہے۔

**فائدة فقهية** ماخوذة من الكتاب والسنة قال الله  
تعالى اذا نتد اينتم بدین الى اجل مسمى فاکتبوا ثمرتال  
تعالى واستشهدوا الشہیدین من رجالکم وکتب الذی صلی الله  
عليه وسلم الکتب لدعوة الاسلام الى الملوک ولیمیر علی  
الشہود معہا اور بیوع و تجارت معاملات میں سے ہیں۔ اور تبلیغ  
اسلام دیانات میں سے۔ اس سے معلوم ہوا کہ معاملات میں خط حجت نہیں  
ورنہ کتابت کے بعد شہاد کی ضرورت نہ تھی اور دیانات میں حجت  
ہے ورنہ کتب دعوت بدون شہود کے حجت نہ ہوتے۔

**فائدة حکمیة من اسرار الاحکام** قال الله  
تعالى فی المحرمات وامہات نسائکم دریا ئیکم اللاتی فی حجورکم  
من نسائکم اللاتی دخلتم مہن فان لم تکنوا دخلتم مہن  
فلا جناح علیکم امہات نسا کی حرمت میں دخول بالانکوحہ کی قید نہیں  
اور نبات نسا کی حرمت میں قید ہے شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ عادیۃ غالبہ اپنے

ہم عمر یا صغیر العمر سے نکاح کرنا ہے اور کبیر العمر سے نہیں تو اس بنا پر غالب پر  
منکوحہ کی ماں اس نکاح کی ماں کی برابر ہوگی۔ اس لئے وہ مرغوب فیہ نہ ہوگی یا  
اگر برابر ہوئی تو صغیرہ بہ نسبت برابر کے زیادہ مرغوب ہوتی ہے تو اس کی فوری  
تحریم میں کوئی تنگی نہیں۔ بخلات منکوحہ کی بیٹی کے کہ وہ صغیرہ ہوگی اور ممکن ہے  
کہ اس کو دیکھ کر افسوس ہو کہ اس سے نکاح کیوں نہ کیا اس لئے اس میں وسعت  
رکھی کہ اگر اس سے نکاح کر سکتا تمہارے اختیار میں ہے کہ منکوحہ سے دخول نہ  
کرو اور اس کو طلاق دے کر اس سے نکاح کر لو اور صلائی اعتبار میں اگر ایسا  
ہی شبہ کیا جاوے اس کا جواب یہ ہے کہ وہاں چونکہ طلاق دینا دوسرے کے  
قبضہ میں ہے اس لئے طبیعت سلیمہ اس کی وجہ سے رغبت نہ کرے گی۔

**فائدہ دسواں** کبیرہ بعض اوقات دسوسہ و شبہ میں تمیز نہیں  
ہوتی اور ترتب احکام میں غلطی ہو جاتی ہے، سو ان میں فرق یہ ہے کہ دسوسہ  
میں یکن و دسوسہ کی حالت میں اس کے بطلان کا اعتقاد جائز ہوتا ہے اور  
اس کے عروض سے سخت قلق ہوتا ہے اور شبہ میں اس وقت اس کی صحت  
کا احتمال ہوتا ہے اور اس وقت کچھ قلق نہیں ہوتا۔ بعد میں اس کو دسوسہ  
کر دے۔ فقط۔ عشرہ اول ربیع الاول ۱۲۸۵ھ

**فائدہ حادیثہ فرفیہ**۔ فی ان اللفظ القرآنی  
فی مقام الاستلال لا یجری علیہ احکام القرآن لان ذکرہ  
للاستدلال بہ صادر لہ عن القرآنیۃ دلیل المسئلۃ الحدیث  
المتفق علیہا من مولود الا یولد علی الفطرۃ و فی آخرہ ثم یقول



فطرة الله التي فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله ذلك  
الدين القيم اه لم يقرع الا استعاذ في اول الاية لان  
المقصود بقراءتها الاستدلال لا التلاوة -

تتبعه - متعلق تابع بودن یا نبودن ولد و رسالت بوالدہ خود  
فی دستور العلماء للولوی عبد البشی احمد نگر می صاحب جامع الغرض ما  
نصہ و فی مجمع الفتاوی ولو كانت الامم سیدة ولا يكون  
الاب سیداً الفتنوی علی ان الولد يكون سیداً امكذافی  
الجامع الصغير والمبسوط واعلم ان رجلاً اذا انكح امة فولدت  
منه يكون ولد هارقيقاً لمولاه الا اذا كان الناکح سیداً فيكون  
حسباً في المال فافهموا حفظ (دستور العلماء ج ۲ ص ۱۹ و  
ص ۱۹ مطبوعه دائرة المعارف حیدرآباد) اور یہ دونوں فرع غلط  
ہیں اور جامع صغیر کا حوالہ بھی غلط ہے مبسوط دیکھا نہیں۔ دلائل کلیہ اسپر  
کافی محبت میں مزید تقویت کیلئے فرع اول کے متعلق ایک خاص عبارت  
بھی نقل کرتا ہوں فی تذکرۃ الانساب للولوی سید محمد عبد القادر  
الکاملی المحنفی الساکن فی کراۃ صلیع الدہ آباد مانصہ اور ذکر کیا ہے  
جلال الدین سیوطی نے اپنی تصنیفات میں جس وقت عورت سیدہ ہو تو  
لو کہ سید نہیں ہوگا اور اسپر اجماع ہے اور جو شخص اسکا قائل نہیں وہ مخالف  
ہے اجماع کا۔ ہاں یہاں سے معلوم ہوا کہ موافق مذہب منصور جمہور  
کے انساب میں باپ کا اعتبار ہے نہ کہ ماں کا ص ۱۹

(مسئلة مستنبط من القرآن) قوله تعالى للاد واج  
المطهرات واثنين الزكوة يدلى على الزكوة في الحل لا تمن لسم  
يكن تاجرات ولا مالكات للنقود

(مسئلة مستنبط من الحديث) قوله عليه السلام  
ان لا اهلك عليك حقاً وقوله عليه السلام ان لنفسك  
عليك حقاً يدل مجموعهما على الاعتدال في المقاربة.

(فائدة تصوفية) الفرق بين الكيفيات الروحانية  
والنفسانية الاولى غير مشروطة بالمادة والثانية مشروطة بها.

(فائدة فقهية عن بعض الرسائل) قال  
في اللآلئ والتعقيبات نقل عن مسند الفرج من اللآلئ سمعت  
ابي يقول سمعت ابا عمرو محمد بن جعفر بن مطر النيسابوري قال  
قلت يوما ان حديث من اجتمع يوم الاربعاء ويوم السبت فاصابه  
برص فلو يلو من الانفس ليس بصحيح فاقصدت يوم الاربعاء  
فاصابني البرص فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في النوم  
فشكوت اليه محالي فقال اياك والاستمانه لحد يني فقلت تبست  
يا رسول الله فانيكمت وقد عافاني الله وذهب ذلك عني امة ثبت  
منه انه يستحب الاحتياط في مثل هذا.

(فائدة متعلق بالتصوف في مسئلة التصوف)  
صلى الله عليه وسلم في بعض الحوادث ضرب به صلى الله عليه وسلم



عليه وسلم في صدق ووجع من أو مسيحه صلى الله عليه وسلم  
 بيده الشريفة على بدن بعض ذهاب الوصية في الأول و  
 ذهاب الرقة في الثاني فاهم ظاهر هذا الاحتياط استكمال التصرف  
 ولا يبعد الاستدلال بامثالها على كون مثل هذا التصرف سنة  
 لكن اذا دقق النظر لا يتم هذا الاستدلال لان كونه تصرفاً يتوقف  
 على انه جمع همه وخاطر الحدوث الآتية ولم يثبت بل يحمل انه فعل  
 ما فعل بعد ما اكشفت عليه بالوحى نفعه بنفس هذا الاعمال من  
 دون ان يجمع همه وخاطر لا وليس هذا من التصرف المتعارف  
 في شيء ومن ثم يذكر العلماء هذا الواقعة في باب المعجزات التي  
 تغاير التصرفات وادفع القرآني على عدم صدور التصرفات منه  
 صلى الله عليه وسلم انه لم يتصرف قط في قلب ابن طالب مع شدة  
 حرصه على ايمانه واقتصر على الدعاء له والله اعلم ولو مسلم صدورها  
 عنه صلى الله عليه وسلم احياناً لم يثبت به سنتها الموقوفة  
 على الاعتبار كما لا يقال بسنية المصارح بوجعها مع دكانه والله اعلم  
**فائدة فيما يتعلق بالمناظرة - المناظرة**

باعتبار غرضها اقسام لان الغرض اما ان يكون اظهار الصواب و  
 بدوان لم يسكت الخصم فلا يتصدى لاسكاته بل اذا رأى العناد  
 فيه يقول لنا اعمالنا وكمعنا لكم لا حجة بيننا وبينكم الله  
 يجمع بيننا والقرآن مشحون من مثل هذا المناظرة وهاد اليها كما

قال الله تعالى وان جاد لوك فقل الله اعلم بما تعملون الآية وسمعت  
 هذا الفائد بالمتأخر لا عن متعارف المناظر وهذا القسم محمود  
 مطلقاً لكنه مفقود في هذا الزمان الا نادراً بمنزلة المعلوم واما  
 ان يكون اسكاً بالخصم وهو محمود ايضاً بحسن النية لكنه موقوف  
 على سكوت الخصم وهو ان كان معانداً او مشاعباً ولا يكون معه  
 حياء لا يسكت فكان قصد هذا الغرض قصد الما لا يقدر عليه  
 بنفسه والقادر بقدره الغير لا يكون قادراً فكان غير اختياري  
 وقصد الامر الاختياري يكون عبثاً وتعباً فلا يصلح ان يكون غرضاً  
 واما ان يكون اسكاً تاو يقع السكوت ايضاً لكن لما لم يكن السكوت  
 دليلاً على بطلان الساكت المنقطع كان هذا عبثاً ايضاً بل هو مضر  
 لانه يكون موهماً لبطلان الساكت في نظر العاقل فلو وقع مثل  
 هذا السكوت احياناً من اهل الحق لكون الخصم الحق بمجته استدلال  
 العاقل على بطلانه وهو مضر اي مضر واما ان يكون لا اطلاع الناس  
 على ما عند الخصمين ليحق الحق ويبطل الباطل فهذا نوع من  
 التحكيم بالجاهل كيف يصلح ان يكون حكماً فهذا عبث ايضاً بل مضر  
 لانه يكون اقرباً لبلات الحال ان الجهلاء يصلحون للتحكيم ومضر  
 ظاهر وان ابتغوا عالماً حكماً فالعادة الغالبة بل الكلية ان يكون  
 هو معتقد الاحد شق المسئلة فكيف يوثق بان يترجح الصانع على  
 اعتقاده فهو عبث ايضاً فتبين المناظر المتعارفة في زماننا حال عن الفائدة



مطلقاً وان لم يوافقنا احد في هذا الرأي وان قال قائل فبأي طريق  
يهمتك الطالب الحق لا سيما المذبذب فيه قلنا طريقه ما شاع في القرآن  
وهو ان يبين الحق مرة بعد اخرى بعنوانات مختلفة كما قال نوح عليه  
السلام رب اني دعوت قومي ليلا ونهار الى قوله ثم اني دعوتهم جهاراً  
ثم اني اعلنت لهم واسررت لهم اسراراً والى هذا اشار سبحانه و  
تعالى ولقد صرفنا في هذا القرآن ليدكروا الآية فليقنوا الحق .

١٨ دبيع الثاني سنة ١٣٥١ هـ

**قائداً** - تمسك بعضهم بما ينسب الى العارف الرومي ن قوله في  
الاولياء - بانك تظلموا ان زهرجاً يشنونك الخ على لزوم عليهم مجال المستغنى  
والجواب اولاً بان القضية مبهمة لا كلية فيصم بتحققها احياناً بطريق  
خرق العادة وهو غير لازم وغیر دائر وان شهد قلبك بكليةها ذوقاً  
لا لفظاً فاحمل قوله بانك على الكلام الذي للاستعانة بالخطاب  
المتعارف لا على النداء من البعيد واحمل قوله يشنونك على القبول  
فالمعنى ان المظلم اذا استعانهم اذا ظلمهم احد فيقبولون التماسه  
وقبيلون عليه ويحجبون سواه وهذا حال كل من اهد الله تعالى  
فلا ماس لهذا الكلام سيما عجم النداء من كل مكان قريباً كان او بعيداً

**قائداً كلامية** قد منح على الشكال عويص صعب على الشك

العلماء لما عرضت عليهم وهو اننا نشاهد ان المحترق بالنادية يقدر  
ابداً على الكلام المرابط المدين السديد والنصوص تشهد بصدور

مثل هذا الكلام من اهل النار فكيف هذا ثم سخط على محمد الله تعالى الجواب  
 بالصواب يرايين احدهما وجه واسميهما ان الله تعالى يمكن ان يخفف  
 عنهم العذاب في ساعة هذا المكالمة ولما كانت هذه الساعة  
 لطيفة خفيفة بالنسبة الى مدة عذابهم لا يستشعر عذابا وعا دة  
 انقطاع العذاب فلا يعاد من النصوص النافية لانقطاع كقوله  
 تعالى لا يفتر عنهم وكقوله تعالى لا يخفف عنهم كما قالوا في قوله تعالى  
 كل شيء هالك الا وجهه انه لا يتا في عدم فناء الجنة والنار لان  
 هذا الهلاك والعدم للمعة لطيفة لا يستشعر فناء عرفا وثانيا  
 ان الله تعالى قادر على ان يجلبهم بالمرين لهم طاقته به من قبل وهو  
 على كل شيء قدير - غرض شعبان سنة ١٣٥٠

**قائد الخوية** - اورد بعض الاحباب على تسمية بعض  
 رسائل بمائة دروس يكون التميز جمعا على خلاف القاعلة  
 فتبعت وتلقت على ما نقله صاحب روح المعاني في تفسير آية و  
 لبشوا في كرمهم ثلثمائة سنين ونصه بعد الاختصار هكذا وقرأ  
 حمزة والكسائي ثلثمائة سنين باضافة مائة الى سنين الى قوله ولم  
 اجد فيما عندي من كتب العربية شاهد من كلام العرب لاصانة  
 المائة الى جمع واكثر الخويين يوردون الآية على قراءة حمزة والكسائي  
 شاهد لذلك وكفى بكلام الله تعالى شاهدا وقرأ ابي ثلثمائة سنة بلا مائة  
 ولا افراد كما هو الاستعمال الشايع وكذا في مصحف ابن مسعود



القبول لهذا الحد يثبته من بعض المحواشي - كتبها الى المولى  
محمد ادرسين الكاندهلوي .

**قوله** - تعالى واخبرها ولقد خشيت على نفسي + لا يخفى انه بعد ان  
اوحى اليه وتحقق بلوغ الوحي اليه صار نبيا ولا يمكن ان يكون نبيا و  
يكون شاكا في نبوته بل لا بد ان يكون عالما بنبوته ضرورة وان الذي  
جاءه ملك من عند الله تعالى وان الذي بلغه وحى من الله فحينئذ  
قوله صلى الله عليه وسلم لقد خشيت على نفسي . مشكل . وحمله على  
انه خشي على تحمل اعباء النبوة وغيرها مما لا يوافق الكلام السابق ولا  
اللاحق بعيدا والوجه عندى انه صلى الله عليه وسلم لعلة خشي  
عند اول ما واجهه الملك قبل ان يتحقق عنده انه ملك وقبل ان  
تشرع بالنبوة . والحاصل انه خشي قبل تبليغ الملك الوحي اليه فان قرع  
الخشية حينئذ لا يضر ثم تحقق بعد ذلك عنده نبوته مقارنا لتمام  
ما اوحى اليه ثم اراد ان يعرف حال خديجة فذكر معها حاله السابق  
على وجه الاتهام وما ذكر معها ما تحقق عنده من امر النبوة لينظر له  
حال خديجة رضي الله عنها لتصلح لذكر النبوة معها او لا اذ ربما لو بدأها  
بذكر النبوة لربما يخاف عليها انها تبدل بالافكار وتواجه بالتكذيب  
فيشكل ارجاؤها بعد ذلك الى الحق لان العادة ان المنكر يصعب  
رجوعه الى ما انكراه فصاحب هذا الكلام كأنه من معارفين الكلام وكان  
عنده الله عليه وسلم يتكلم بمثل هذا لافضل من الصيغة وهذا الغرض من

من جملة تلك الأغراض وهذا ما خطر بالبال . والله اعلم بحقيقة الحال  
وعلى اذ انظرت في ما ذكره الشراح ههنا عرفت ان هذا الوجه اقرب  
الوجه واحقها بالقبول والله تعالى اعلم . حاشية ۱۲  
السندى رحمه الله تعالى على صحيح مسلم ۱۲

یہی مضمون علامہ سندوی نے حاشیہ بخاری میں اختصار کے ساتھ  
لکھا ہے۔ قوله لقد خشيت على نفسي مقتضى جواب خذ لي من  
الذهاب الى ورقة فان هذا كان منه على وجه الشك . وهو مشكل  
بانه لما تم الوحي . ان نبيا فلا يمكن ان يكون شاكا بعد في نبوته . وفي  
كون الجاهل . عند ملكا من الله تعالى . يكون المنزل عليه كلام  
رب العالمين . نعم يمكن الشك في بعض ذلك قبل تمام الوحي حين فاجأه  
الملك . ولا مثلا . فيمن ان يقال انه صلى الله عليه وسلم اراد بهذا  
الحكاية عن . حوائج الاله . ذكره على وجه يهمل لبقاء الشك له بعد  
وان كان في حاله . بحكاية على علم من الامور لا مثاق له حينئذ  
اصد لكن اراد اختيار خذ لي في الامور ليعلم ما عندها من العلم  
وسئل لو فاجأها بصريح القول بالنبوة فربما تلقت بالانكار فيصعب  
بعد ذلك رجوع الى الاقرار فاراد ان يأتي بالكلام على وجه الابهام  
تصد البلاختيار والله تعالى اعلم . حاشية سندى على البخارى ۱۲  
قوله لقد خشيت . قال القاضى ابو الفضل عياض بن موسى  
اي يحصى السببى المالكى رحمة الله تعالى . ليس معناه الشك في ان





امانتنا على جهم وسيرتهم آمين ثم آمين -

**الفوائد العلمية من الفنون المختلفة**  
**الاسماء الالهية على ترتيب الحروف الهجائية**  
**بعد البسملة والحمدلة والتصلية**

النكتة الغير المنقولة - سمح لنا طري بلا روية ان ادتب  
 الاسماء الحسنه على حروف الهجاء وهي فيما طفرت به بالتبع  
 الغير الغائر مائتان وخمسون وما ورد من اسمها تسع وتسعون  
 فان لم يرد به الحصر فلا اشكال وان اريد به الحصر كما هو  
 الظاهر يقال اختلفت الروايات في التعيين مع الاتفاق في  
 العدد والمذكور وجاءت الزيادات على ذلك العدد بسبب جمع  
 الروايات الذي هو احوط للعامل الطالب لخير الآراء احصاء من  
 دخول الجنة وذكرت ما خذها والآن اسرد تلك الاسماء حسب  
 رواية الترمذي واهمها بغيره من الملاحظ -

**فبالبسملة** - الله - اخذ - اول - اخر (و عن ابن ماجة) (أبد  
 (و عن كنز العمال) الله - اكرم (و عن فتح الباري) باب الله مائة اسم  
 غير واحد (اعلى (و عن الجامع الصغير) ابدى (و عن التقيي)  
 ارحم الراحمين (و عن روح المعاني) اذلى -

عنه ثم بعد استنار البعض كما هو مذكور في آخر النماذج بقى مائتان ١٢



وبالباء عبادي. باسط. بصير. باعث. باطن. بر. بديع. باقي.  
 (وعن ابن ماجه) بار. برهان (وعن فتح الباري الباب المذكور)  
 بادتي. وبالتاء - تواب (وعن ابن ماجه) تاء وبالشاء -  
 ثابت (عن احكام القرآن للتقاضي ابي بكر بن العربي المالكي و  
 المقصد الاسنى لعبد العزيز الدريبي) وبالجيم - جبار  
 جليل. جامعة. (وعن ابن ماجه) جميل (وعن الخازن ومعالم  
 التنزيل والحزب الاعظم) جواد (وعن المقصد الاسنى) جابر  
 وبالحاء - حاكم. حليم. حفيظ. حسيب. حكيم. حق. حميد  
 حتى (وعن ابن ماجه) حائط (وعن كنز العمال) حنان (وعن فتح  
 الباب المذكور) حفي. حاكم (وعن المقصد الاسنى) حاشر. و  
 بالخاء خائف. خائف. خبير (وعن الكنز) خلاق وبالدال  
 (عن ابن ماجه) دائم (وعن مجمع البحار) ديان (وعن المقصد  
 الاسنى) دافع وبالزاي ذوالجلال والاکرام (وعن ابن  
 ماجه) ذوالقوة (وعن الفتح) ذوالطول. ذوالمعارج. ذوال  
 وبالراء - رحمن. رحيم. رزاق. رافع. رقيب. رؤف. رشيد  
 (وعن ابن ماجه) راشد (وعن الكنز) رب. ربيع (وعن الفتح)  
 رازق وبالزاي زين السموات والارض - اخذ امن  
 الحزب الاعظم وبالسّالين - سلام. سميع (وعن الدرر  
 المنثور) شريع (وعن منتهى الارب) سئاد (وعن الجامع

الصغير وجمع الفوائد) سامع (وعن المقصد الاسنى) سبوح. سلطان  
 وبالشين شكور شهيد (وعن ابن ماجه) شديد (وعن الكنز)  
 شاكراً (وعن احكام القرآن) شاقى وبالصناد صبور  
 (وعن ابن ماجه) صادق (وعن روح المعاني) صانع وبالصناد  
 صناد وبالصناد طيب (اخذ من احكام القرآن) وطاهر (اخذ  
 من معالمة التنزيل عن سعيد بن جبير في طه الطاء افتتاح  
 اسمها) وبالصناد طاهر وبالعين عزيز عظيم  
 عدل عظيم على عفو (وعن ابن ماجه) عالم (وعن الكنز) علام  
 (وعن الفقه) عادل وبالعين غفار غفور غنى (وعن الفقه)  
 غافر غالب (وعن احكام القرآن) غيور وبالفاء فتاح (وعن  
 الكنز) فرد فاضل (وعن الفقه) قائم فعال لما يريد وبالقاف  
 قدوس قهار قاض قوى قويم قادر (وعن ابن ماجه) قاهر  
 قائم قدير (وعن الكنز) قريب قديم (وعن احكام القرآن) قيام قيم  
 وبالكاف كبير كريم (وعن الكنز) كافي كفيل وباللام  
 لطيف وبالميم ملك مومن مهيمن متكبر مصور معز مدبر  
 مقبض مجيب مجيد متين مخفى مبدى معيد يحيى يميت ماجد  
 مقتدر مقرب مخرج متعال منقذ مالك مقسط مخفي  
 مانع (وعن ابن ماجه) معطي مبین (وعن الكنز) منان منبئ محيط  
 ملك مدبر منذر (وعن الفقه) مولى منيت مثيب متفضل محين

مستعان (وعن احكام القرآن) <sup>١٧٤</sup> مرسع <sup>١٧٥</sup> مقدر <sup>١٧٦</sup> مريد <sup>١٧٧</sup> مريد <sup>١٧٨</sup> منذر <sup>١٧٩</sup> معبود <sup>١٨٠</sup>  
 مستجيب <sup>١٨١</sup> منكسر <sup>١٨٢</sup> ميقى <sup>١٨٣</sup> مبدع <sup>١٨٤</sup> (وعن مقصد الاسنى) <sup>١٨٥</sup> محسن <sup>١٨٦</sup> معاني <sup>١٨٧</sup>

<sup>١٨٨</sup> منعم <sup>١٨٩</sup> وبالنون - نافع <sup>١٩٠</sup> نور <sup>١٩١</sup> (وعن الكثر) <sup>١٩٢</sup> نصير <sup>١٩٣</sup> (وعن جمع القوم) <sup>١٩٤</sup>

ناظر <sup>١٩٥</sup> (وعن المقصد الاسنى) <sup>١٩٦</sup> ناهر <sup>١٩٧</sup> وبالواو <sup>١٩٨</sup> وهاب <sup>١٩٩</sup> واسلع <sup>٢٠٠</sup> ودود <sup>٢٠١</sup>

وكيل <sup>٢٠٢</sup> دلى <sup>٢٠٣</sup> واجل <sup>٢٠٤</sup> واحد <sup>٢٠٥</sup> والى <sup>٢٠٦</sup> وادث <sup>٢٠٧</sup> (وعن ابن ماجة) <sup>٢٠٨</sup> واني <sup>٢٠٩</sup>

وترك <sup>٢١٠</sup> (عن الفهم) <sup>٢١١</sup> واني <sup>٢١٢</sup> (وعن لوا مع البيئات للفر الرازي) <sup>٢١٣</sup> وحيد <sup>٢١٤</sup>

على الاحتمال. وبالهاء. هادي <sup>٢١٥</sup>. وبالياء. يشق <sup>٢١٦</sup>. اخذ اسمها

في الدد المنثور سورة البقرة اخرج ابن جريروا بن المنذر و ابن ابى

حاتم و ابن مردويه والبيهقي في كتاب الاسماء والصفات وعن ابن

عباس روى في قوله الحمد المص والرز والمود كهيعص وطه وطسم

وطس وليس روى وحم وق ون قال هو قسم اسمه الله تعالى وهو

من اسماء الله واخرج ابن مردويه عن ابن عباس روى قال فوا تح

السور كلها من اسماء الله تعالى وفي روح المعاني روى عن علي كرم الله

تعالى وجهه قال يا كهيعص يا حمسق روى سباقه وسياقه ان شئت

نقل يصح اطلاقه عليه سبحانه فيجري مادوى من على روى على ظاهره

وان ابيت فقل المراد منزل لهما اه لا قلت وعدم ذكر حمسق مع

سائر القوافي في الرواية الاولى من الدرا المنثور عن ابن عباس روى

اما من اجمال الناسخ او مبني على تقدير صحة النسخة على ما في روح

المعاني ونص لعلهما (اي حم وحمسق) اسمان للسورة وايد بعد هما



١٢٢ يتين والفصل بينهما بالخط وورد تسميتهما عسق من غير ذكر  
 حمد (مع اثباته في التلاوة) وقيل ان حمراهم من اسماء الله تعالى  
 (وقد ذكر ولا حاجة الى تكرار الذكر) وعسق اشارة الى بعض الواقعا  
 وروى ذلك بسند ضعيف عن ابي ذر ايم ملخصا.

تمت الرسالة آخر الحاشية الواسطة من ذي القعدة سنة ١٣٤٠م

ضميمة تشتمل على ثلث فوائد - الاولى ان كثيرا  
 من هذه الاسماء وردت في القرآن بل بعضها ورد فيه فقط حتى ان  
 بعض السلف ذهب الى ان الاسماء التسعة والتسعين التي وردت في  
 احصاءها محصورة في القرآن فقط وتأييد هذا القول ببعض الروايات  
 المرفوعة كما في الدر المنثور ببداية ابي نعيم عن ابن عباس رضي  
 عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسعة وتسعون اسما  
 من احصاها دخل الجنة وهي في القرآن ووردتها بعضهم اسما  
 من القرآن كما في الدر المنثور ببداية ابي نعيم عن محمد بن جعفر  
 قال سألت ابي جعفر (الصادق) بن محمد (الباقر) الخ ثم وقع فيه  
 ايضا بعض الاختلاف كما في الفهر (الجزء الحادي عشر) ولخصها الحافظ  
 بعد توجيه الاختلاف وعين هذه الاسماء مع المحافظة على العدد  
 فقال بعد ذكر التوجيه واذا كان ذلك لا يمنع المغايرة لم يمنعها  
 اسماء مع ورودها والعلم عند الله تعالى وهذا اسرها التحفظ ولو كان  
 في ذلك اعادة لكن مغتفر لهذا المقصد الله الرحمن الرحيم الى قوله ولم

يكن لئلا يكتفى بالحد.

**الفائدة الثانية وهي كالتمة الاولى** - ورد في رواية

ابي نعيم عن محمد بن جعفر عن ابيه انه ذكر في مريم اسم الله يسا  
فرد وادردا عنه في الفتح ايضا زيادة على رواية سفيان بن عيينة  
بلفظ وفي مريم صادق وادث زاد جعفر فرداه

وفيه اشكال عويص - وهو انه ورد هذا اللفظ في مريم  
في ايتين احدهما ونزله ما يقول وباتلنا فردا والاخرى كلهم  
اتيه يوم القيامة فردا وليس شئ منهما وصف الله تعالى بل هو حال  
من الاقنى وهو ظاهر لا خفاء فيه فكيف عدة جعفر في الاسماء الالهية  
ثم لم يتلبه له احد ممن بعد لا الى الآن وردا عن غير تكبير و  
عرضت هذا الاشكال على من يسير في العرض عليه فلم اصل في وجه  
صحت الى تغيير وتطهير.

وفي خاطري منه محيص وان بخلا لبعده عن بعض  
وهو ان يقال ان لفظ الفرد في الآية الثانية حال من الضمير الذي  
انصيف اليه الاقنى فانه مفعول معنى فيكون المعنى كلهم ياتي الله  
تعالى حال كونه تعالى فردا في الملك والفكر ولا ينصرف احد الاله من  
دونه وما كان منتصرا ونظير هذا التركيب في قوله تعالى ومن يقتل مؤمنا  
متعمدا فجزاء جهنم خالدا فيها فان الضمير المحرور في جزاء ولا منصوب  
في المعنى على المفعولية فالمعنى بنزله جهنم خالدا فيها هذا غاية

جهد القلب جعلنا الله ممن يهديه فواله من مصطل والى مثل هذا  
التأويل مع كونه بعيدا معنى ذهب الرازى فى نوامع البينات فى تركيب  
قول تعالى زدنى ومن خلقت وحيدا.

## الفائدة الثالثة - قد جمعت من الاسماء جميع ما طهرت

به من الزبر المختلفة احتياطا لفائدة الانضباط لكن بعضها  
لم يوجد له ماخذ قريب ولا يتحقق بالقلب لقلة الجزالة

فيه فراكبت ان افردته منها تحصيل الامتياز فى درجاتها وهو هذه  
من جملة ما ذكره فى خمسون احكام الحاكمين. احسن الخالقين  
بأى. تكوين. جاعل. داعي. دارى. ذاكر. زارى. ذات. رب  
المشوقين ورب المغربين. زائد. سيد. سائر. سويدي. شئ  
شخص. صورة. فان. فائق. قابل. قاضى. كائن. كثير. حيا.  
مبعض. محسن. مبلى. مبتلى. محزن. موجود. مقبل. مستديم  
معلوم. مذكور. مستبح. مجد. مرجوع اليه. محدث. مكنون. ندى  
مختار. موحى. مقلب القلوب. ملاح يوم الدين. نفس.  
نعم امولى. ونعم النصير. واجب.

وكان هذا فى منتصف صفر سنة ١٣٧١ هـ من هجرة خير البشر صلى

الله عليه وسلم الى يوم العرض الاكبر.

## فائدة تصوفية - صرح اهل الطريق بان المرید لا ينبغي

له ان يستتر شيئا من احواله وعيوبه كما لا ينبغي للمريض ان يستتر



شيء من امرأته ويوزن له في هذا الاظهار شرعا وما ورد  
 من النسخ عن اظهار المعاصي فهو اذا لم يكن له ضرورة فيه وهذا  
 ضرورة المعالجة كضرورة المعالجة البدنية اه قلت ويتقيد هذا  
 الحكم بالكلية الشرعية بما اذا لم يصل علم المرید وقد رآ الى  
 المعالجة فلا بد له حينئذ من مشاورة الشيخ واما اذا لم يضطر  
 الى ذلك فالغنى عن اظهار المعاصي مما لا يكاد يجوز كشف العورة  
 للمريض بلا منظر امر وهذا التقييد وان لم يوجد في كلام المشائخ  
 صراحة لكنه مراد لهم بيقين لا ظم لا يقطن بجهل ان لا مسرور  
 بخلاف الشرع.

**قاعدة تصوفية** - صرح بعض المحققين بان الكشف  
 الذي يطلع به على عورات المسلمين او المرید من كشف شيطاني  
 قلت والمراد الكشف الذي فيه دخل ما القصد المكاشف فانه  
 تجسس مخفي عنه والذي لا دخل فيه لفقدان لكن يديم  
 فيه النظر فانه بالادامة كنظر اختياري بعد نظر الفجاءة  
 فيجب عليه صرف النظر عنه ويجب ان لا يجزم به فانه فود  
 من سوء الظن بلا دليل شرعي يجب ان لا يظهر على المرید  
 فضلا على غيره فانه حكاية موزية من غير دليل شرعي والكشف  
 البرعي عن هذه الخطورات ليس هو شيطانيا فانهم ولفظ مثل  
 هذا الكشف لا خيرا ولا شرا مطلقا.

**قاعدة فقهية تتعلق بمسئلة**

**أخذ الربوا من الحراني** - تكلموا في أمثال هذه  
 المعاملات هل يكون العقد مؤثماً والمال مباحاً أم يباحان  
 جميعاً فبعض العلماء ذهب إلى الأول واستدلوا بقول السرخسي  
 في شرح السيرة كان المسلم باع الحراني خمر أو سلمها إليه ولم  
 يقبض الثمن حتى أسلم أصل الدار فليس للمسلم أن يطالبه بالثمن  
 بخلاف ما إذا باع الذمي من ذمي خمر أو سلمها إليه ولو يقبض الثمن  
 حتى أسلم لأن العقد هناك كان صحيحاً فكان الثمن ديناً مستحقاً  
 للمسلم بحكم العقد والإسلام لا يمنع من قبضه وهذا أصل العقد  
 لم يكن صحيحاً فأنما كان هذا من المسلم أخذ المباح من مالهم  
 بطيب أنفسهم وقد أعدم ذلك حين أسلم أهل الدار فلا يكون  
 لأن يطالبه بشيء هو (مخرج ٢٢٥) تقريباً لاستدلال أن فيه تعريفاً  
 بفساد العقد فيكون نسبة إباحة العقد إليهما (أي إلى أبي حنيفة  
 رحمه الله ومحمد بن) كما وقع لبعض المعتنقين ناشئاً من قلة التدبر و  
 مبنيّاً على المسامحة في التعبير وجاب خصمهم بأن فساد العقد  
 من حيث الأصل نظر إلى كونه من المعاملات الفاسدة فيما بين  
 المسلمين ليس بمستلزم لعدم إباحة بين المسلم والحراني في دار الحرب  
 لأن هذا العقد ليس إلا خذعة لتحقيق رضا الحراني ولما أسلم الحراني  
 قبل أداء الثمن أعدم محل الاستيلاء وبالإسلام فلا يصح الاستيلاء  
 به على كون العقد مؤثماً واستدلوا أيضاً بقول السرخسي في شرح السير

الكبير ولو ان مسلما استأمننا فيهم لم يشتري مملوكا منهم لقيمتهم فالبيع  
فاسد لجهالة الثمن كما لو كانت هذه المبايعة في دار الاسلام و  
هذا لان المستامن فيهم لما يتمكن من اخذنا لهم بطيب أنفسهم  
وعلي سبيل البضيفة رح حكم عقد الرافقما بينه وبين الحر في ر  
بما فيها سوى ذلك فالعاملة في دار الحرب ودار الاسلام سوا  
في حق المسلم لانه لمزم حكم الاسلام حيث ما يكون فان تبعض المشتري  
العبد واعطى القيمة ثم خرج الحر في مسلما فاداهما حد ما نقض البيع  
فان القاضى لا يسمع المحضومة في ذلك لانهما تقابضا بالتراضى  
على وجه التملك والتملك لثم الملك في البيع لكل واحد منهما بطريق  
التعاطى وان كان اصل البيع فاسدا ولو كان المشتري منهما تبعض  
المسلوك ولم يدفع القيمة حتى سلم الحر في فان القاضى يقضى برده  
المملوك على البائع لان للعاملة ما انتهت ههنا بالتقايض والمشتري  
انما اخذ العبد على ان يعطى صاحبه ثمنه وهو لا يتمكن من ذلك للجهالة  
المتفاحشة في القيمة فكان عليه رد ما اخذ منه اهـ (صحيح) وهو  
مؤيد لما نقل في تحذير الاخوان عن مولا نا محمد يعقوب رح في تأويل  
قول الامام بخوارزمي في دار الحرب ان معناه انه لو اخذ مسلم  
درهمين بد درهم من الحر في دار الحرب لم يتعرض له الامام  
كما لا يحد اذا ذنى في دار الحرب وحاصله الجواز قضاء لا ديانة  
فحل المال لا يقتضى حل العقد لان حله ليس مستقادا من العقد



بل من جهة أخرى فيكون العقد موثماً واجاب خصمهم بان  
محمد ارح قد صرح بجواز العقد في غير موضع من السير الكبير فلا بد  
من حمل قوله في مسلم مستام من يهمل اشتري مملوكاً منهم بقيمة  
ان البيع فاسد الخ على انه انما حكم بفساده نظراً الى الاصل و  
معنى قوله واما فيما سوى ذلك فالمعاملة في دار الحرب ودار الاسلام  
سواء في حق المسلم الخ ان المعاملة اذا خلت عن معنى الاستيلاء  
واما من حيث الاستيلاء فجايز في دار الحرب وغير جائز في  
دار الاسلام واكثر العلماء ذهب الى الثاني مستدلين بعبارة  
غير فارقة بين العقد والمال والله اعلم ٢٥ ذى الحجة ١٣٥٥ هـ  
**قائمة تاريخية تتعلق بتاريخ وفاة**  
**النبى صلى الله عليه وسلم** (عن جمع الوسائل  
في شرح المشائل للقادى الحنفى رحمه الله تعالى) باب ما جاء في  
وفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وهنا سوال مشهور  
وهو ان جمهور ارباب السير على ان وفاته صلى الله عليه وسلم  
وقعت في اليوم الثاني عشر وافق ائمة التفسير والحديث والسير  
على ان عرفته في تلك السنة يوم الجمعة فيكون غرة ذى الحجة يوم  
الخميس فلا يمكن ان يكون يوم الاثنين الثاني عشر من ربيع الاول  
سواء كانت الشهور الثلاث الماضية يعنى ذى الحجة والمحرم و  
صفر فلتاين يوم او تسعاً وعشرين او بعض منها ثلاثين وبعضاً اخر

منها تسعاً وعشرين وحده ان يقال يحتمل اختلاف اهل مكة المدينة  
في روية هلال ذي الحجة عند اهل مكة يوم الخميس وعند اهل مدینه  
يوم الجمعة وكان وقوع عرفة واقعا بروية اهل مكة ولما رجع  
الى المدينة اعتبروا السار يخرج بروية اهل المدينة وكان الشهور  
الثلاثة كواهل فيكون اول ربيع الاول يوم الخميس ويوم الاثنين  
الثاني عشر منه هذا انتهى .

**قائل لا -** في تحقيق قول ابن عباس لا توبة لمن قتل مسلما  
متعدا . قال الحافظ في التلخيص الجيد حديث ابن عباس انه سئل  
عن قتل اله توبة فقال لا وقال مرة نعم فقتل . ذلك فمتال  
رايت في عيني الاول انه يقصد القتل فمعتة وكان الثاني صاحب  
واقعة يطلب المخرج (روالا) ابن ابى شيبة نايزيد بن هارون نا ابو  
مالك الاشجعي عن سعد بن عبيدة قال جاء رجل الى ابن عباس  
فقال المن قتل مؤمنا توبة به قال لا الى الناس فلما ذهب قال له جلسا  
ما هكذا كنت تفتينا فما بال هذا اليوم قال اني احسبه مغضبا يريد  
ان يقتل مؤمنا قال فبعثوا في اثره فوجدوا كذلك رجاله ثقات اهل  
مكة وفيه ايضا روى سعيد بن منصور نا سفيان قال كان اهل  
العلم اذا سئلوا عن القاتل قالوا لا توبة له واذا ابتلى رجل قالوا  
له تب . وفي المعنى ما اخرج ابو داود عن ابى هريرة ان رجلا سأل  
النبي صلى الله عليه وسلم عن المباشرة للمصائب فرخص له واقتل الاخر

فسأله فقال: فاذن الذي يخص به شيخنا الذي نأله مثلاً اهـ.

## فائدة تفسيرية ولغوية - مثلت عن صحة ما فسربه

قوله تعالى أنا أول المسلمين من أكلهم من أسبقهم درجة بناء على حمل  
الأولية على الأولية بالرتبة هل هو منقول عن أهل اللسان  
كما هو مصطلح أهل العقول فراجعت مفردات الرافعي الذي هو  
سجدة في غرائب القرآن بإجماع من بعده فهو كما قال في الخطبة أن أول  
ما يحتاج أن يشتغل به من علوم القرآن العلوم اللفظية ومن العلوم  
اللفظية تحقيق اللفاظ المفردة إلى آخر ما قال فقيهه فالأول هو الذي  
يترتب عليه غيره ويستعمل على ما وجه - أحدها المتقدم بالزمان الثاني  
المتقدم بالرياسة في الشيء وكون غيره لا تحتد يأيده نحو الأمير والأشهر  
الوزير الثالث المتقدم بالوضع والنسبة الرابع المتقدم بالنظام  
الصناعي نحو أنية المال الأساس أولاً ثم البناء وقوله تعالى وأنا  
أول المسلمين وأنا أول المؤمنين فمعناه أنا المتقدم في بني الإسلام و  
الإيمان وقال تعالى ولا تكونوا أول كافريه أي لا تكونوا ممن يقتدى  
بكم في الكفر اهـ فخصاف هذا البيان كاف شاف في الجواب عن السؤال  
كتب ثلاث مشاير مشهورة ثم وقع شيء من التردد في دلالة هذه  
العبارة على المقصود فراجعت الكشاف فكون مصنفه إماماً في  
العربية فوجدت فيه تحت تفسير الآية الزهر قل أني أمرت  
أن أعبد الله مخلصاً لدي الدين وأمرت أن أكون  
أول المسلمين ما نصه قل أني أمرت بخلص الدين



وامرت بذلك لاجل ان يكون اول المسألة هي مقدمهم وسابقتهم  
 في الدنيا والاخرة والمعنى ان الاخلاص له السبق في الدين فمن  
 اخلص كان سابقا ثم ظهرت في جملة البحار مادة الاول على حديث  
 يقضي الصالحون الاول فالاول اي الاصلح فالاصح فالحديث لا  
 يحتمل غير الحق المتقدم بالرتبة والفضيلة كما هو ظاهر والحديث  
 في البخاري ومسلم احمد كما في الجامع الصغير ويقوى الدلالة المذكورة  
 اخذ الحديث وتبقى جملة كحالة الشعير والتمر اه كتيبه لخمس شوال  
 ثم كتب المولى شير احمد الديوبندي الى في بعض الدلائل  
 المذكورة ان الحافظ ابن حجر ذكر في فقه الباري ج ٢٩٢ رواية ابن  
 هبينة عن ابي الزناد عند مسلم (اوردة في كتاب الجمعة) نحن  
 ايجرون ونحن السابقون اي الاخرون زمانا الاولون منزلة  
 ٢٩ شوال ١٢٥٨ هـ

(قاعدة فقهية) في تحمل بعض الشرع ضرورة  
 تحصيل خير اعظم منه - وروى ابو داود عن غالب القطان  
 عن رجل عن ابيه عن جد له في حديث طويل قال صلى الله عليه و  
 سلم ان الحرافة حق ولا بد للناس من الحرافة ولكن الحرافة في الناس  
 (باب في الحرافة من كتاب الخراج والفتى والامارة ج ٢) في الحاشية  
 عن اللغات قوله الحرافة حق اي مصلحة تدعو اليه الضرورة كما  
 بينه بقوله ولا بد للناس من الحرافة لتعرف احوالهم في ترتيب

البعوث والاجناد والعطايا والسهام وقوله ولكن الحرغاء في النار (١)  
على خطر وفي ورطة الهلاك والعذاب لتعذر القيام بشرايط ذلك  
فعلهم ان يراعوا الحق والصواب.

**قاعدة فقهية** - (في تكرار الجماعة من مكتوب بعض الاصل)

قلت ارايت - تو ما فاتتهم الصلاة في جماعة فدخلوا المسجد  
قد اقيم في ذلك المسجد وصلى فيه فاداد القوم ان يصلوا في جماعة  
باذان واقامة قال اكره لهم ذلك ولكن عليهم ان يصلوا وحدانا  
بغير اذان ولا اقامة لان اهل المسجد واقامتهم تجزئهم  
قلت فان اذلوا واقاموا وصلوا جماعة قال صلاتهم تامة  
واحب الى ان لا يفعلوا قلت ارايت ان كان ذلك المسجد في  
طريق من طرق المسلمين فيصل فيه قوم مسافرون باذان واقامة ثم  
جاء قوم مسافرون سوى اولئك فادادوا ان يؤذلوا ويقموا فيه ويصلوا  
جماعة قال لا بأس بذلك قلت لم قال لان هذا مسجد له يصل  
فيه اهله انما صلى فيه اهل الطريق وانما اكره ذلك اذا كان اهله قد  
صلوا فيه قلت فان صلى في هذا المسجد قوم مسافرون ثم جاء  
اهل المسجد فاذن مؤذنتهم واقام فصلوا فيه ثم جاء قوم مسافرون  
فادادوا ان يصلوا فيه جماعة باذان واقامة -  
قال - اكره لهم ذلك لان اهل المسجد قد  
صلوا فيه - مبسوط - باب الاذان -

فائده در سمت قبله بر کاما فرغی ممالک

از مولوی حکیم محمد منصف صاحب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هـ حَامِدًا وَمُصَلِّيًا.

فصل

جہانگی رفتار

راچی سے عدین تک ۶۰ میل

مکینٹی سے عدین ۱۴۵ میل

۶۵۵

راجہ سے حصہ ۲۰۱۵

۲۶۰۰ سے زائد

پنجروزہ ۲۴ گھنٹہ میں ۲۰۰ میل

فی گفتہ ۸ میل

میل اسٹیم ۲۴ گھنٹہ میں ۳۰۰ میل

فی کثرت ۱۲ میل





## قبلہ نما کی ترکیب

قبلہ نما کو قبلہ نما کے دائرہ کے بیچ میں رکھو اور قطب نما کی نیلی سوئی کر  
قبلہ نما کے خط شمال سے ملا دو۔ پھر جس مقام پر تم ہو اس کا نام قبلہ نما کے  
دائرہ پر تلاش کر کے اسی طرف رخ کر لو وہی صحیح سمت قبلہ ہے گویا تم قبلہ نما کے  
مرکز پر کھڑے ہو اور جگہ کا نام قبلہ کا رخ ہے۔

الحمد لله  
حکیم محمد مصطفیٰ دار الشفاء مصطفائی کھٹہ

فائدة تاريخية تتعلق بنسب ابراهيم بن ادوم  
البلخي من نزعة الخواطر لعبد الحمي ناظم الندوة  
في تذكرة الشيخ مبارك الكو باسوي وفيه وجدت عند الداد ما فيه  
انه ولي القضاء بگويا مؤفكن بها ويرجون بلسيه الى ابراهيم بن ادوم  
الولي المشهور ثم الى عمر بن الخطاب ومن (ونسبه هكذا) ابراهيم بن ادوم  
بن بديع الدين بن محمد بن ابي المجاهد بن ابي القاسم علي بن عبد الزراف  
بن عبد الرحمن بن عبد الله بن عمر بن الخطاب الى قبيله وذلك مقتح  
من وجوه الاول ان ابراهيم بن ادوم الصالح البلخي لم يكن عمر ربا  
قال ابن الاثير في الكامل في الجزء السادس منه وابراهيم بن ادوم  
بن منصور ابو اسحق الزاهد وكان مولده ببلخ وانتقل الى الشام فانا

به مرابطا وهو من بكر بن وائل ذكره ابو حاتم البستي اه وقال الحافظ  
في تكملة ياب التمهذيب ابراهيم بن منصور العجلي وقيل التميمي ابو اسحق  
البلخي الزاهد سكن الشام وقال البخاري قال في تبيينه هو تميمي كان  
بالكوفة ويقال له العجلي كان بالشام اه وقال مرتضى بن محمد البلخي في  
الزبيدي في احوال السادة المتقين شرح احياء علوم الدين الامام  
الزاهد ابو اسحق ابراهيم بن منصور العجلي وقيل التميمي البلخي  
صدوق مات سنة ۱۹۲ ومربعض منها في الشقص الاول آخر الحصة  
الاولى -

**قاعدة تاريخية -** در بنده از حالات فرخ شاه اند ساله شیر -  
شکر مولف ابو الخیر ابن ابی سیر ۵۶۴ **نسب او** سلطان احمد فرخ شاه بن  
امیر بهار الملة مسعود ابن امام الایة مولا نادا حفظ الا صغر ابن امام الایة مولا نا  
واعظ الاکبر ابن ابوالفتح بن امام اسحق ابن قدوة التابعین احد الفقهاء المشهور  
بالمدينة امام سالم ابن عبد الله بن عمر رضی الله عنه -  
**مختصر حال او** - امیر مسعود بعد از آنکه بجوار رحمت الی منتقل شد به  
سلطان مظفر الدین فرخ شاه احمد جمع آمدند و او از صغر سن  
واعیه آن داشت و همیت بلند و همیت خمر وانه در طینت او تعلیه بود -  
تاج شاهی بر سر نهاد و بر تخت سلطنت نشست و در خزائن بر آثار  
عساکر شاه داد عدل و سخاوت داد و رعایا در زمان او آسوده و شکر و شادمان  
و خلق خدا مرقد بود و شوکت او روز بروز در انظار پیش بود و سلاطین عالم بادشاهان

زمین که در آن وقت قوا آمد در خلافت راه بود آل عباس بود ملوک طوائف  
بودند طریق متابعت و مطاوعت سپردند و عزت و حرمت فرادان داشتند  
و ولایت پدر را مضاعف کرد و با اتباع و اشیاع از سپاه و رعایا اشفاق  
پدرانه مینمود می داشت و در ترویج مذهب و تقطیع علمای تربیت اهل مذهب  
بسیار موفق بود و عدالت جدی بر گمار خود تازه گردانید و بدل مال و ثمن  
مفاسد آنچنان مشغوف بود که اکثر اوقات در خزانه بادشاهی دینار  
میو و در طویل گاه یک اسپ نیزه مانده و هزار هزار اسپ یک مرتبه عطا  
کرد و در سلطان را پی کرد و قبر و در ملک لسان در گنجی جنگل است.

## حصة دوم

# الرقاق والحکم

## بسم الله الرحمن الرحيم

قال الا صهي بينما انا اطوف بالبيت ذات ليلة اذ ايت بشابا  
متعلقا باستار الكعبة وهو يقول يا من يجيب دعا المضطر في الظلم  
يا كاشف الضر والبؤس مع السقم يا قد نام وقد اك حول البيت انتموه



وانت يا حي يا قيوم لم يمت و ادعوك في حزينها قلها قلها + فارحم  
بكائي بحق البيت والحرم و ان كان جودك لا يرحم ذوسعه +  
فمن يجود على العاصيين بالكرم و ثم يكي بكاء شديدا .  
والستد يقول ه الا ايها المقصود في كل حاجة + شكوت  
اليك الضر فارحم شكايي و الا يا رجائي انت تكشف كربتي +  
فهب لي ذنوبي كلها واقض حاجتي و اتيت باعمال تباح رد ثيبه +  
وما في الوري عبد حبي كجنايتي و انمرفني بانار يا غاية المنى + وتاين  
رجائي ثم اين غافق و ثم سقط على الارض مغشيا عليه فذوت  
منه فاذا هو ذين العابد بن علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب رضي الله  
تعالى عنهم اجمعين فرفعت راسه في حجرى وبكيت فقطرت دموعه  
من دموعي على خده ففتحه عينيه وقال من هذا الذي يعجز عليا  
قلت عبيدك الا صمعي سيدى ما هذا البكاء والجزع وانت من  
اهل بيت النبوة ومحدث الرسالة اليس الله تعالى يقول انما  
يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت ويطهركم تطهيرا قال  
هيماات هيماات يا صمعي ان الله خلق الجنة لمن اطاعه ولو  
كان عبد اجشيا وخلق النار لمن عصاه ولو كان حرا فرشيا اليس الله  
تعالى يقول فاذا نفخ في الصور فلا انساب بينهم يومئذ ولا يتساءلون  
فمن ثقلت موازينه فاولئك هم المفلحون ومن خفت موازينه فاولئك  
الذين خسروا انفسهم في جهنم خالدون انتهى من الذيل الثاني لثمرات

الاوراق - ۱۴ ذی الحجۃ ۱۳۱۶ھ

حکایة - وعن جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه قال كان رجل  
يتعبد في صومعة فامطرت السماء وحشيت الارض فراى حماره يرمى  
في ذلك العشب فقال يارب لو كان لك حمار لرعيتك مع حمادى هذا  
فبلغ ذلك بعض الانبياء عليهم الصلوة والسلام فهم عن يد عوا  
عليه فادعى الله تعالى اليه لا تدع عليه فاني اجازى العباد على قدر  
عقولهم ۱۳ من المستطرف ۲۶ محرم سنة ۱۳۱۷ھ

قطعا از حضرت استادى مولانا محمد يعقوب صاحب مال وجاه

آفرين تجھ پہ سميت کوتاہ طالب جہا ہوں نہ طالب مال

مال اتنا کہ جس سے پو خور و نوش جہا یہ خلق کا نہ ہوں پا مال

شعر عجيب :- آں دل کہ رم نمودے با خوب رو جو اناں

دیرینہ سال پیرے برودہ بیک لکھے

قائد لا تصوفیہ - قال ابو تراب الخشبی فی علامات الحجة

بیاتا وہی ہذا - لا یأخذ عن ظلعجب دلائل + ولدیه من تحت

لجبیب وسائل + منها نعمة بمرتبة بلائع + و سرورہ فی کل لہف فاعل

والمنع منه عطية مقبولة + والفقر اکرام و برعاً حل + ومن الدلائل

ان ترى من عن مہ + طوع الجبیب وان الم العاذل + ومن الدلائل

ان یرى متبسم + والقلب فیہ من الجبیب بلائیل + ومن الدلائل

ان یرى متفہم + لکلام من یخطی لیدیہ السائل + ومن الدلائل

ان یرى متفشفاف + متحفظاً من کل ما هو قائل

# وقال يحيى بن معاذ الرازي

ومن الدلائل ان ترا لا مشمرا  
 ومن الدلائل حزنه ونحيبه  
 ومن الدلائل فهداه فيما يرى  
 ومن الدلائل ان ترا لا مسافرا  
 ومن الدلائل ان ترا لا باكيا  
 ومن الدلائل ان ترا لا مسلما  
 ومن الدلائل ان ترا لا راضيا  
 ومن الدلائل فحكه بين الورى

في مخرقتين على شطوط الساحل  
 جوف الظلام فماله من طازل  
 من داذل والنعيم الزائل  
 مخير الجهاد وكل فعل فاضل  
 ان قدرا لا على حبيب فاعاثل  
 كل الامور الى الملك العادل  
 عليك في كل حكم نازل  
 والقلب محزون كقلب الثاقل

از خط خواجہ عزیز الحسن صاحب ترشعیان  
 بر نیاید از تمنائے لبست کلام بنور  
 ساقیا یک جرعه ز آب آتش گوئی زین

مع آخر دی حجة مستلما  
 بر ابد جام لعلت در دی آتشم هنوز  
 در میان نیرنگان عشق او قائم هنوز

## از خط منشی علی سجاد کانیپور

چشم بسته عجب زلف درازم عجب  
 جان دل باله زلف تو پیاپی دارد  
 انازلی تا باید مرغ دل افتد بسجود  
 بوالعجب حسن جمال خط و حال و گیسو  
 وقت لب لب شد ز آب ز نوشانه مرا

پرستے عجب فتنہ طرازے عجب  
 گفتگوئے عجب از دنیا ز سے عجب  
 طاووس و عجب حسن نواز سے عجب  
 سر و قدب عجب بندہ نواز سے عجب  
 مریبانے عجب بندہ نواز سے عجب



بہر قلم بول شد تیغ بہم سر بہر وجود

اوبہ ناز سے مجھے من بہ نیاز ہے مجھے

شعر از خطیکے از احباب

گر بتوانستم نظر دیدہ بدیدہ بہر بود شرح و ہم غم ترا نکتہ مکہ سو بود

از حضرت مرزا منظر جان جاتاں رحمتہ اللہ علیہ

تا جہا بخش دید از راہ دور آوردہ است ازیر لے دل آتش ز طیر آہر دہست

سیل خوں از سینہ گرم رواں کردست عشق نازم اعجازش کہ طوقاں از تو آہر دہست

از نواب مصطفیٰ قاسم شیفہ

چہ خوش است ہا تو ہرے بہ ہفتہ ساندہ کردن در خانہ بند کردن سر شہسوار کردن

ولہ ایضاً

اے ادب و ہواں نامیکے در بزم زمیں شو

کہ بطنی خندہ بہسا و آتش پارہ دروہا

از خط منشی علی سیاح صاحب

سجود شرف انٹ میڈلے ادب بود ساقی کرم افزود کہ ورتہ کمی کرد

ایضاً

تو بی ہمیں کر شمع و ناز و تیرام نیست بسیار شلوہ ہاست بتان را کہ نام ہے

شعر

جب تو فیج ہی اٹھ گئی غالب سے

کیون کسی کا گلہ کرے کوئی

مشاد لطیف مولانا رمی و نہی از انہماک در زندامت <sup>ص ۱۰۹</sup> (ذریعہ)

میں پوشیدہ آں بر جان ما  
چوں قصا آورد مکر خود پدید  
میں پشیمانی قصائے دیگرست  
ورکتی عادت پشیمان خورشوی  
میں عمرت در پشیمانی شود  
تیک این مکر پشیمانی بہ گو  
نہ دانی کار نیکو محمد پرست  
نرمیدانی رہ نیکو پرست  
بندانی چوں نہ دانی نیک را  
چوں زمرک فکر این عاجز شدی

تا کہم آں کار بد فوق قصا  
چشم و انگشت و پشیمانی رسید  
این پشیمانی بہل حق را پرست  
زیر پشیمانی پشیمان تر شوی  
نیم دیگر در پشیمانی رود  
حال دیار و کار نیک تر بگو  
میں پشیمانیست بر فوت چہ بہت  
ورندانی چوں بدانی کینست  
ضد را از ضد تو الودیلے فنی  
از گناہ ارگاہ ہم عاجز بدی

چوں بدی عاجز پشیمانی ز طبیعت

عاجزی را با نہ جو کر جذب کیست دکان حکم قنات

در استلال نفی جبر ایضا از مولانا در دفتر چارم <sup>ص ۱۱۳</sup>

میں بخواں سب با غوغائی  
بروزخت چہ تاس کے برچی  
بچو آں اہلس و ذریات او  
چوں بود اکراہ با چندیں خوشی  
آپناں خوش کس نہ دیکر ہی

تا نہ گودی جبری دگر تم تنی  
اختیار خوش را یک سو نہی  
با خدا در جنگ و اندر گفتگو  
کہ تو عصیاں ہی دامن کشی  
کس چنان قصاں و ددر گری

ست مرد جنگ بکری دلا  
کت پیدا دند پند اس دگر  
کھو اپا نیست راه نیست  
کرم نه طافه دراج: پیچ کس  
یزین گویم که کوکره است  
چو اکتبیں جنگا کے کہ بے دست  
ہر حقیقت خواست داری افتاب

ہر چ عقلت خواست آری اعظم

در عدم تا صفت بر قوت ذوق در طاعات و عبادت

نوش اندکار دین و خیر  
چون نامہ حرص نامہ لغز  
غیر بالغزندہ از عکس غیبر  
مہب حرص از کار دنیا چوں برت  
مہب حرص از کار دنیا چوں برت  
نعم باشد ماند از اعلیٰ گرفت

بیت

ہر حریصے نامہ سرائے ترک دنیا کے گز  
غیر مردے باہر دور یا دے مردان

بیاعی

یہ دہر میرا تکریم نمانے دار  
از پیر شست آستانے دار  
نہ شادم کس بود: مخدوم کے  
گوشاد بزی کہ خوش جہانے دار

شعر

و دال و فصل جہا کا شہزادے دار  
مزار پار بر وعدہ ہزار بار  
نہی تبت من کل معاصی  
بالخلاص رجاء و بخلاصی  
غشی یا غیث المستغیثین  
بفضلک یوم یوحنا و یوحنا



فهو عبدك العاصي اناك  
فان تغفر فانت لذاك اهل

يا بني الله انظر حالنا يا رسول الله اسمع قالنا

انني في بحر غمر مفرق خذ يدي سبل لنا اشكالنا

الا يا ساكن القصر المعلى ستدفن عنقريبي في التراب

له ملك نياذي كل يوم لد والموت وابنوا الخراب

قليل عمر فاني دادر دنيا فمرجعنا الى بيت التراب

### قطعة

رأيت الناس قد مالو الى من عند لا مال

ومن لا عند لا مال فعنه الناس قد مالو

### مثله

رأيت الناس منفضة الى من عند لا نفقة

ومن لا عند لا نفقة فعنه الناس منفضة

### مثله

رأيت الناس قد ذهبوا الى من عند لا ذهب

ومن لا عند لا ذهب فعنه الناس قد ذهبوا

لو كان هذا العلم يدرك بالمتى ما كان يبقى في البرية جاسل

فاجهد ولا تكسل ولا تكل عافلا فندامة العقبى لمن تبكاسل

انما الدنيا ضياء ليس في الدنيا ثبوت

بنما الدنيا كبيت  
ولعمري عن قريب  
بأمن بدنيا لا اشتغل  
الموت يأتي بغتة  
اصبر على أحوالها  
نسجته العنكبوت  
كل من فيها يموت  
قد غرط طول الأمل  
والقبر صدوق العمل  
لاموت الأبا لاجل

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يا سائر الخواحي بالله قف في يانه  
ان يسئلوا عن جاتي في السقم منذ قد  
ابن فلشوا عن مع عيني بعد هم قل حاكيا  
مشتتا اوقاته منك داسا عاتة  
والصبر يوثك سكرة والصبر الميعة  
واختل مرعاشه وسرى الضنى في جبه  
لكنه مع ماجرى مشغوف حب المصطفى  
يروى ماثر محبه وبعى ضائب الله  
ويدي وميطيع منذ بدء شعور مستهزا  
وكذاك يشكر نعمة وصلت الى ابائه  
ولطال ما يدعوا لي في الدعاء مبالغا  
يا من تفوق امره فوق الخلائق في العلى  
واقرا طواميرا الجوى منى على سكا  
فالقلب في خفقانه والراس في دوران  
كالغيث في تمهاته والبحر في هيجانه  
فليت مسلوع الهوى في ظل في هيجانه  
والليل يجل بالقذى والسهر في اجفانه  
والصفت اعفائه والنفس في اركانه  
فخباله في قلبه وحديثه بلسانه  
ونحن عند عليه ويحيى في عثمانه  
في لقمة من خمانه او جرعة من حانه  
وجودة وفواد كاللسانه وجانه  
ليطوت في بستانه ويشتم من ديجانه  
حتى لقد اثى عليك الله في قرانه

صلی علیک اللہ اخردھری متفضلا  
مترحموا حیا لک الموعود فی احسانہ

## بعض اہل الذوق

آفتابے دہرہ راں آگینہ تافتہ  
پس برنگ ہر یکے تلے عیاں انداختہ  
جملہ یک زوہت لیکن رنگہائے مختلف  
اختلاف در میان این و آن انداختہ

## بیدل

نیا صحرای سرے دلم نہ با گلزار سہوہ  
بہ ہر جامیر سم از غولش می بالدتاشا  
من بیدل حریف سعی بیجا نیستم زہد  
تو قطع متاز لباس من و یک لغزش پاک

## بیدل غالباً

شد تیرہ دلم بعلم حکمت روشن  
بہر چند کہ دور دلائلش بود سخن  
بدان غلط بسوئے مقصودم برد  
این راہ تمام طے شد از لغزین

## جگر

ہویا رہ دل خنہ زان و دل تپوشوں  
قلعے میں دیوانہ و دیوانہ بہ کارے  
نیکو بوسے گل و زریک طرف پیغام یارند  
من آن دیوانہ ام کہ بہ دو سوئے من بہار

## قلق

قہر و کردہ و کاکل پریشاں کردہ می آید  
بہیں پیش رسد سامان چہ سامان کردہ می  
من باہر ز سامانے نمی مانم نہ فرماست  
دل بدایت بیدارم نہ گر یلانی نہ خدایت  
شمار و او سلاستہ غم آور نہ قصاید  
پیش بہت ماہر چہ آمد بود بہانے



## رباعی بیدل

بعضے بہ تمنائے زرد و مال خوش اند بعضے بہ تمنائے خط و حال خوش اند  
بیدل ہمہ را چہ چشم بہ می نگرد خوش حال کسانیکہ بہر حال خوش اند

دل گلستانِ خاتہ پر غم سے ٹپکتی تھی بہار  
دل بیا بیاں ہو گیا عالم بیا بیاں ہو گیا

## جگر

لہہ بستند و بہر سوئے زبا نم دادند پاشکستند و بہر سوئے نشا نم دادند

## نواب علی حسین صاحب

دل رو بدند و غم عشق بہ جانم دادند آنچہ بودند زین خوشتر از انم دادند  
پہچ کئے خوشی عشق رہ بہر سوئے او بلکہ بیائے او بد ہر کہ رو دہوئے او

## رباعی

تھانم نکتہ چیں را چارہ اشک کرد کہ من چیکز نگویم او چہ چہ بیند  
ولیکن مفتری را چارہ چہست کہ او از خود سخن را آفریند

## نظم

دارم دلی ز طائر وحشی رمیدہ تر  
چندانکہ دور تر ز کساں آرمیدہ تر

# حصه سوم

## الفوائد الطبیة والخواص الطبعیة

برای کس طاعون است است اجازت (۹ باشد) کافور (۱۰ تولد) است پودینه

را باشد : با هم آمیخته در شیشی اندازند و در بتاشه حورانند.

دیگر : ششبدشکر صغیر هموزن آمیخته صناد سازند.

دیگر : جودار صیل (۱۱ باشد) باریک سائیده بالاشش پلش بندند.

نسخه سرعت : منقول از حکیم محمد آقلم صاحب طب با علم جهان طبیب راجه

اند در صفت اکیر اعظم و غیره حسب روایت حکیم عبدالرحیم رامپوری انصاری.

پوست شامخ : گولر که در زمین باشد (۵ تولد) خشک کرده گوگرد خورده (۵ تولد)

تا ملکمانه (۵ تولد) مغز کنول گله (۵ تولد) بیهو پهل (۳ تولد) کمانا (۳ تولد) .

بجیند (۳ تولد) تخم سروالی (۳ تولد) گوند چنیا (۳ تولد) کوفته بجنه سفوف

سازند و شکر هموزن آمیزند و ۲ تولد علی الصباح با شیر گاوی بخورند ۲۸ روزه ۲۸ روزه

برای ضعف دماغ : دقوی و خنقان و بیوست اعضا و در تقویت

عکم اکیر دارد و برای ناقصین حکم آب حیات دارد و مکرر علیماں قیصر خنک را که

همه قوی ساقط بود و از سفر حیات و غیره علاج نموده مایوس شده بودند فائده نامه

نمود و حیات دوباره حاصل شد . **صفت :** سبوس گندم در شب

در آب ۳۰ باره نشسته علی الصبح ماییده صاف نموده مغز تخم خیار بن

(۶ ماشہ) مغز تخم کدو کے شیریں (۶ ماشہ) مغز نخم قرقرہ (۶ ماشہ) خشتا شش  
(۶ ماشہ) مغز بادام (۶ ماشہ) مغز پستہ (۶ ماشہ) مغز یخید دانہ (۶ ماشہ)

دوبنه الايگي (۵۱ ماشه) حريره سازنده

و ابنة الالهي (۵۰ مائه) حريره سازنده  
 پياض مولوي عبدالقادر صاحب جلال آبادي تاييخ صدد

ما نخ سرعت: از مولوی حکیم محمد مصطفی صاحب بجنوری سلسلہ سفوف طبائشیر۔

چھوٹی مائیں۔ تالکھانہ۔ بیجید۔ مرغ لکھاب۔ زیرہ۔ کشنفر۔ ست پیر۔ دل پستہ۔ دانہ

ہیل خوردگیل فوئل ہر ایک چھ چھ ماشہ مغر خستہ تھر ہندی کوٹ چھان کو برگد کے

دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کر کے موصلی سفید موصلی سیاہ شقائق نامی

تعلب مصری ہر ایک (۴۷ ماٹھ) کوٹ چان کر ملا کر زہر مہرہ خطائی (۶۷ ماٹھ)

رہمہ کی طرح کھل کر کے ساغوسفید رہ تو ان ملاکر چھ چھ ساشہ کی پڑیاں بنائیں

اور ایک پوڑیہ سیر و زمیں معجون خانہ ساز (مذکورہ) میں ملازمہ ادا اعلیٰ نوش

کریں۔ اگر بگڑے گا دودھ ملتا دشوار ہو پوسٹ خستہ خاش مسل رہا ماشہ بے کر آدمہ

پافیا فی میں جو ش دیکر چھانکرا دویہ کو ان میں ترا و خشک کر لیں۔

نسخہ معجون: پیشقی گو سرجمیہ میں جسکا نام ایوب بار دے اُس میں مروریدنا

۱۰۱) ماشہ، ورق نقرو (۳ ماشہ)، ورق طلا (۳ سہ رنج)، اور پڑھائیں تاریخ وحدہ

ایضاً از حکیم صاحب موصوف :- اور قوی تدبیر و اہمیت سرعت

: ہے کہ عاقر قرحا (۶۷) مشہد دانہ الاچتی کلاں (۶۸) مشہد تخم ریگاں (۶۹) تونہ مصطکی (۱۰۰)

کہا کہ جہاں کہ سفوف کر لیا حاد سے اور پانچ ماہ شہرہ دودھ دیکھنے سے قبل نوش

کیا جاوے، تاکہ سچ صدر



ایضا مقوی باه از موصوف <sup>تولہ</sup> - آب و نم و بریان سفید <sup>تولہ</sup> در دایم  
 برش ۵۱ عدد، آب جو شدا ده، روغن ماده گاوی (۵ تولہ) شہد خاص (۵  
 تولہ) آینه تہ قوام نموده بوصول سیاه (۶ ماشہ) آرد خستہ خرما (تولہ) دانه  
 قندی ۳ ماشہ، تخم گند (۶ ماشہ) زعفران (۳ ماشہ) ہار یک سائیدہ بیامیزند  
 ورق تہ (۱۰۱ عدد) حل نمایند خوراک از ۲ تولہ تا چار تولہ ہمراہ شیر مادہ گاوی کہ  
 بہ قند سفید شیرین ساخته باشند تارتخ مقرر۔

برائے تقویت دماغ :- از حکیم محمود خان صاحب دہلوی روایت  
 مولوی ابوالبرکات صاحب اعظم گڑھی - ششاش (۱۰ ماشہ) چھوٹے ناریل کا  
 تولہ ۱ - ماشہ ۸۰ صیفیہ (۳ تولہ) خرما (۲۱ عدد) بادام (۲۱ عدد) ہمد  
 سفوف نمودہ شکریہ (۱۰ ماشہ) آینه تہ ہر روز علی الصباح سہ تولہ بخورد تا بخمد  
 نسخہ معجون منومہ مجربہ احقر مجوزہ حکیم مولوی محمد مصطفیٰ صاحب  
 یروخی (۶ ماشہ) ششاش سفید (۶ ماشہ) تخم کتان (۶ ماشہ) تخم خرفہ (۶ ماشہ)  
 تخم بارتنگ (۶ ماشہ) تخم کاہو (۶ ماشہ) انیسون (۶ ماشہ) سولف (۶ ماشہ) زیرہ  
 سیاہ (۶ ماشہ) کوٹ چہان کرتد سفید کے قوام میں ملا لیں، خوراک چہ ماشہ ہمراہ دودھ  
 دقت خواب ایضا تریہین راس بر روغن کاہو۔

برائے مارگزیدہ - عرق برگ اندڈ (۲ تولہ) سیاہ مرچ (۱۰ دانہ) سائیدہ  
 در آب بار روغن آینه تہ بنوشانند و اگر اثر نہ کند بعد اندک وقت عرق مذکور یک تولہ  
 تریہین مرچ بترکیب مذکور دوبارہ دہند۔

برائے دفع کھٹل :- شاخ جوامہ نیلوب کردہ در آب تر کردہ در آوند

نهند از مکان بگریزند. ، شوال ۱۳۳۱ هـ

**حلقوی مقوی باه** - زردی تخم مرغ - شیر پیاز سفید - شیر و ادک  
شهد خالص - روغن گاؤ - بر پنج برابر گرفته حلوا سازند و یک هفته بخورند از جماع  
و ترشی و بادی و جغرات و روغن کبجد و ماهی پرهنر کنند جوانی از سه گاه دیگر به سه  
صد ساله خورد قوت جوان چهارده ساله حاصل گردد.

**حب ممسک** :- پنبه ندو (۱ ماشه) سیپاری (۱ چپالیه) (۱۰ ماشه)  
سوخه کوفته بخته قند کهنه سیاه (۳۰ ماشه) آمیخته بوزن یک درم حب  
بند بعد از طعام بخورند و مقاربت نمایند.

**دوا مقوی باه** - تخم ترب ساییده نگا بداند صبح و شام یک کف با شیر  
گاؤ تناول کنند که اثر عظیم دارد مکرر بتجربه رسید.

**دوا مقوی باه** - قدری سیاه در پیضه ماکیان انداخته یک هفته نگاه  
دارند و قتی که بسته گردد بر آورده نگا بدارند. وقت حاجت در دهن گرفت  
بکار مشغول شوند تا از دهن بر نیارد و منزلت گردد.

**طلا که قضیب را سخت کند** - زردی پیضه مرغ (اعدد) در  
روغن تلخ (اتولد) آمیخته طلا کنند.

**دیگر :-** تخم دهنوره سیاه با شهد خالص ساییده بر برگ تنبول بنگد  
مالیده بر قضیب بندند محکم شود و لذت حاصل گردد.

**طلا بجای قوت باه** - زبره نکر و س بامر و ارنگ ساییده بر قضیب  
مالد قوت یابد اگر عنین باشد قادر گردد و بعون اللہ تعالی

**طلا مقوی** - انگوزه (ہینگ) سائیدہ باشد خالص آیمختہ طلا سازند و بیارچہ بندند سطر و در ساز شود۔

**طلا ممسک و ملذذ** - نیخ ککروندہ تخم شلغم مادی گرفته بدم آیمختہ آب دہن بر قصب طلاء کردہ بجای مشغول شود و از ازال نکند زن بستہ گردد۔

**طلا ملذذ** - مشک خالص (۲ ماشہ) در وسط غبر (۳ ماشہ) حل کردہ شہد خالص (۲ تولہ) آیمختہ طلا ساخته مشغول شود۔

**معجون مقوی یاقوت** - ہر کہ این معجون را در سالے خورد میتواند کہ وہ نسوان را ہر روز خورد کند گرداند تا سہ یوم با استعمال مباحضہ قیقت باشد فائدہ بیند۔ نخود بریان مقشر (۵ تولہ) زردی برینہ مرغ (۵ عدد) بآب جوشدادہ روشن مادہ کاؤ (۵ تولہ) شہد خالص (۵ تولہ) بدستور معجون تیار سازند ہر روز چار تولہ بخورند۔

**حبوب مقویہ** - مشک خالص (۱ ماشہ) زعفران (۲ ماشہ) غبر اشہب (۱ ماشہ) سائیدہ شمش حب سازند و یکے از آن ہر روز بخورند تا یک سال از جمیع ادویہ مستغنی گردد۔

**الصا ممسک جداء** - عاقر قرحا (۴ رتی) دانہ انجلی کلاں (۴ رتی) تخم ریحاں (۱ سر) مصطکی رومی (۱۱) ہمراہ شیراودہ کاؤ قبل از دو گھڑی۔  
**منجن از صوفی محمد علی صاحب** - دونوں ہڑوں کو ہوزن کچی بدون بھونے پوسے کوٹ چھان کر مسن بنالیا جاوے اور رات کو سونے



وقت استعمال کیا جاوے مگر پھر بھی نہ کی جاوے۔ صبح کے وقت پھر استعمال  
کیا جاوے اور کئی بھی کی جاوے۔ صرف دو وقت استعمال کرنا روزانہ  
کافی ہو گا دانت صاف چمکدار اور مضبوط ہو جاویں گے انشاء اللہ تعالیٰ  
طلالہ ملقب بہ بے بہا۔ نولجان (تولہ) دار چینی اصلی (تولہ) عاقر قرحا  
(تولہ) باریک کوفتہ بخنتہ درر و عن چیلی آبیختہ بقدر ۵ منٹ بالش نمودہ پان  
گرم و بر و عصابہ بندہ اقل و رجہ تالیست روزہ بقدر ضرورت و در ضرورت  
بیش ازیں۔ در وہی میز سست و نہ چیزے از ضرر۔

دیگر ملقب بہ بنیظیر۔ مغز تخم کرنبجہ (۶ ماشہ) بونگ (۶ ماشہ)  
عاقر قرحا (۶ ماشہ) جانیقل (۶ ماشہ) بموزن در بموزن شیر مہند شیرشتہ  
بقدر نخود خوب بندہ یک حب درر و عن چیلی حل کردہ بقدر دورنی رقیق  
رقیق بالش تہا ز مثل سابق۔ ازیں رطوبت ہم خارج خواہد شد۔ اگر قرصہ  
آرد مکھن مالند و دریں پر سبز ضروری سست۔ و اگر ہمراہ حلائے سابق استعمال  
کنند باین نسبت کہ سابق چار روز ایں لاحق یک روز بہتر باشد۔  
محرم ۱۳۳۵ھ والاول اعظم۔

حلائے مقوی۔ تخم تالمکھانہ۔ تخم آٹنگن۔ بیج بندہ تخم نرالی۔  
بھوکھلی موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ صمغ  
سہجہ۔ موسلہ سنیہیل۔ اندر جو شیریں۔ کتیرا۔ بہمن سفید (کلبا ۶ ماشہ)  
وانہ ہیل تاقلہ کبار۔ اشہ۔ گل سپیاری۔ پوست درخت مولسری۔ بیج  
قلبی۔ سمندر سوکھ۔ دافلفل۔ ماز و سبز۔ سپیاری۔ گل پستہ۔ گل و حادہ

(کلبا ہاشہ) سنگھاڑہ بعلب مصری صمغ سینجیل بمنز نارجیل بمنز  
گردگان بھلی ببول شتاقیل مصری (کلبا یک تول) بمنز باوام شیریں۔  
صمغ ببول جردی بمنز پستہ بمنز چلو زہ بستاور خستہ قمرندی (کلبا  
۲ تول) میدہ گندم یک آثار۔ ردغن زرد یک آثار شکر سفید (آثار)  
بدستور حلو اسازند۔ صفر ۳۳۲ ہجری۔

نسخہ صابون دسی مجرب الحرب از رسالہ رسالت کلکتہ  
سوڈا کاشک (چار چھٹانک) پانی (آٹھ چھٹانک) تیل یا چربی (ایک سیر)  
میدہ (چار چھٹانک)

ترکیب۔ اول سوڈے کو پانی میں ڈال دیں۔ جب خوب گھل جاوے  
تو میدہ اور تیل کو باہم آمیز کریں اور اوپر سے سوڈے کا پانی ڈال کر چوبی یا  
آمنی دستہ سے خوب ملائیں۔ اور پھر ساپنوں یا جھوٹے جھوٹے پیالوں  
میں بھر دیں۔ اگر شام کو بھریں تو صبح تک صابون جنم کرتا رہو جاتا ہے پیالوں  
کو نیچے سے بھڑاسا تاؤ کھانے سے صابون باسانی نکل آتے گا۔ اگر  
چربی استعمال کرنا ہو تو اسے اول گھلا کر میدہ میں ملائیں۔ یہ نسخہ نہایت  
ہی لا جواب اور آسان ہے۔ پکانے کا بھی کوئی بھگڑا نہیں۔ کپڑا بھی اس سے  
خوب صاف ہوتا ہے۔ اس نسخہ کا کئی مرتبہ تجربہ کیا مجرب پایا سوڈا کاشک  
سودا آنہ یا اڑھائی آنہ سیر کے حساب سے ملتا ہے اھ

روشنائی :- کتہہ (چھٹانک) اور بھی ہموں شب کو دونوں کو یکجا  
بھلو کر سیر پانی میں صبح کو جوش دیا جاوے جب گھنے سے کاغذ پر نہ پھیلے چھان کر

بوتل میں بھر کر رکھ لی جاوے اور ضرورت کے وقت استعمال میں لایا جاوے۔  
**نسخہ انگریزی روشنائی:** کیس سبز (۲ تولہ) کوفتہ درآب (نصف آٹا) (تار)  
 ہوشا نیدہ درآب چھ صاف نمودہ نیل (تولہ) انگریزی آئینختہ بکار برند۔

**نسخہ دیگر کیس:** (۲ تولہ) ماندو (تولہ) آملہ خشک (۲ تولہ) ہلیہ سہاہ  
 (۲ تولہ) لوبیا (۳ ماشہ) کوفتہ درآب (۰ تار) یک شب ترکرودہ بخوش دہند  
 چند آنکہ آب نصف ماندو درآب چھ غلیظ بختہ گاہدار بند و بکار برند۔

**نسخہ حفاظت چاقو وغیرہ از زنگ:** استرہ یا چاقو پر ناریل کا  
 تیل لگا کر کل کے ٹکڑے میں رکھ دیا جاوے۔ از رحیم بخش حجام۔

**فائدہ طبعیہ:** مرقومہ احمد الدین واعظ دہراوی تحصیل چکوال منقولہ از اخبار  
 ناشیہ ۱۰ جولائی ۱۹۱۵ء بالفاظہ۔

**مارگزیدہ کے لئے اکسیر اعظم:** عرصہ تخمیناً اٹھارہ سال سے مجھے  
 سانپ کے کاٹنے کے دو عدد نسخے کامل حاصل ہیں جو با استعمال کرنے  
 میں بامرہ تعالیٰ شفا نہیں گئے جس مارگزیدہ مریض کے علاج کے لئے کا اتفاق پڑا  
 بقتدار تعالیٰ شفا حاصل ہوئی چونکہ حیات دنیا ناپائیدار ہے۔ اس لئے میں نے  
 مفت فی سبیل اللہ افادہ عامہ کے واسطے ان نسخوں کو مدد بہ مخلوق کرنا چاہا ہے جنکی  
 شہرت ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

**نسخہ اول:** پوست ریٹھا بمثل عیار باریک میں کر پارچہ بزر کے ہوا بچا کر  
 شیشی میں نگاہ رکھو۔ سانپ کے کاٹے مریض کو اگر چھوٹا بچہ ہے تو تین تین ماشہ  
 اور اگر بڑا ہے تو چھ چھ ماشہ تقریباً آدھے گھنٹہ کے فاصلہ میں بتدریب دیتے جاؤ چنانچہ



پہلی بار ہمراہ پانی نیم گرم دید و اکثر مریضوں کو فوراً قے ہو کر۔ خواہ قے ہو یا نہ ہو پھر بغیر از پانی کے یہ صفوف دیتے جاؤ۔ جب تک اثر زہر باقی ہو گا۔ صفوف یوست رہیں گا ذائقہ مریض کو تلخ معلوم نہ ہو گا لیکن جب اثر نہ رہے گا تو یہ صفوف تلخ معلوم ہو گا۔ نیز قے بھی بند ہو جائے گی۔ اور صفوف مودہ میں ٹھہر جاوے گی اس وقت یعنی جب یہ صفوف منہ میں مریض کو تلخی اور بد مزگی دکھائے تو پھر ایک بار بند پسیہ دینا دغین۔ رد مریض کو یہ صفوف دے کر بند کر دو اب اسٹیکے مریض سے جان لو کہ شفا ہو گئی ہے۔

**نسخہ دوم۔** تخم اعلیٰ عمدہ کا سترخ پوست چاقو وغیرہ سے چھیل کر دور کر دو۔ اس کا سفید مغز نیش سانپ پر رکھ دو مگر پہلے زخم مذکور شدہ وغیرہ کے ساتھ تازہ کر دو یہاں تک کہ زخم کا منہ صاف نمودار ہو کر اس میں سے رطوبات سامنے بہو گئے ہوں۔ منہ تخم اعلیٰ زخم مذکور بغیر باند سے ہی چسپاں ہو جاوے گا اس بوٹی میں بھی حق تعالیٰ نے وہ تاثیر رکھی ہے کہ جس کی صفت کی گنجائش مختصر تحریر میں نہیں آسکتی۔ اگر سانپ نے کسی کو سیاہ رات میں کھا ڈالا اور نہ اوتار نہ کر سکتا ہو کہ یہ کاٹنے والی کیا چیز ہے تو منہ تخم اعلیٰ کے بغیر باند سے زخم پر چسپاں ہو جانے سے یقین ہو جاوے گا کہ یہ سانپ کے ڈسے کا زخم ہے۔ تقریباً دو پہر تک منہ مذکور گر پڑے گا اور یا وہ کسی قدر موٹا ہو جاوے گا۔ اور یا وہ کم طاقت ہو کر بھیت جاوے گا یا سخت زہر کے اثر سے زیادہ چسپاں ہو جاوے گا۔ بہر صورت وہ پہر کے بعد وہ دانہ پٹا دو اور دوسرا دانہ چھیل کر رکھ دو۔ الغرض چار پانچ دانہ نیم منہ مذکور کے مزج ہو جاوے گئے جب رکھو کہ دانہ لگاتے ہیں اور پسیاں نہیں ہوتا تو سمجھو کہ

خفا ہو گئی اور زہر کا اثر باقی نہیں رہا یا مر اسے تعالیٰ مار گزیدہ کے مریض کو شفا  
 ہو جانے پر بھی تین یوم تک سرد پانی کے استعمال سے بچنا چاہیے۔ ایام سرما میں گرم  
 پانی اور ایام گرما میں نیم گرم سے غسل کرے لیکن پہلے منیہ رسیدہ جگہ کو پیشاب  
 کھینچے سے دھو کر اس کے بعد غسل کرے اور غذا گوشت مرغی اور بکرا اور مینہ  
 اور روغن زرد یا میزخس مرچ سیاہ کے کھانا کرے۔ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ  
 نسخہ مجوزہ حکیم محمد ہاشم صاحب تھاوی کے قوت دماغی و تسلی  
 منہ سر لا ہر مند حکیم صاحب موصوف ذمہ دہ بود کہ این نسخہ معمولہ مطلب حکیم عبدالمجید  
 تار مبرور۔ ت۔ برگ کاوڑباں (۳۔ قول) گل کاوڑباں (قول) کشینز خشک نیکوفہ  
 (قول) ابرو نیم مفرص (قول) بہمن سرخ نیکوفہ (قول) بہمن سفید نیکوفہ (قول)  
 قوری (قول) نیکوفہ (قول) قوری سفید نیکوفہ (قول) بادرنجبویہ (قول)  
 ستر و دوس (قول) عود صلیب نیکوفہ (قول) جدوار بنفشہ نیکوفہ (قول) تخم  
 بالنگو (قول) نخود نمشک (قول) برادہ صندل سفید (قول) شب درود آتار آب گرم  
 زہر مینہ صبح بخوشاں تہر گاہ سویم حصہ آب باند صاف نوودہ بانبات سفید و غسل  
 ذوالطس بقوام خیرہ آرد و در آخر قوام ورق نقرہ (۳ عدد) طباشیر سفید (۶ ماشہ)  
 لذت الالباب بھی خورد قولہ زہر مینہ خطائی (۳ ماشہ) کھل کردہ اضافہ نمایند چنداں  
 ستور کب بہر خواہد شد مقدار خوراک از شش ماشہ تا یک قولہ اصل نسخہ  
 میں در راست گاہے دریں ادویہ ذیل داخل کردہ شد برائے زیادتی قوت۔  
 حبہ انجوب (۳۰ ماشہ) مشک خالص (۳ ماشہ) یشب (۲ ماشہ) یا قوت بانی (۳ ماشہ)  
 زہر مینہ (۳ ماشہ) در حقی کیوڑہ عرق بید مشک خالص عرق گلاب خوب کھل

کرده افزانه نمایند. نائل نسخه مذکور محمد یوسف بجوری ۲۲ ذی قعدة ۱۳۳۶ هـ  
 حلوا سکه گذر - مجوزه حکیم محمد باشم صاحب ۸ جمادی الثانی ۱۳۳۹ هـ  
 و دروک (اشار) سرخ رنگ شیرین از پوست دستخوان پاک کرده دو کدکش  
 کشیده خرافیه (نصف نار) پر مغز خسته دو در کرده هر دو را در شیر گاوی بپزند تا بهر  
 شود پس بر آورده در پادان چوبین بگویند تا خوب باریک شود بعد از آن آرد  
 نخود بریاں (در نار) میدوده گندم (در نار) در قدس روغن - در بریاں نموده و  
 قند سفید و عسل خالص (در نار) حل کرده صاف نموده بریاں بر سره تا بقوام  
 آید پس دروک و خرافه قوق مخلوط نموده دوسه جوش داده در آرد نموده و در  
 بیفته مرغ (۲۰ عدد) در آب جوش داده داخل نمایند بهر رانیک اقتراح و سبک  
 بعد از آن شیر و روغن (در نار) مغز فندق (۳ توله) مغز بادام شیرین (۳ توله)  
 مقشر مغز پسته (۳ توله) مغز جوز (۳ توله) مغز چغندر (۳ توله) مغز نارگیل  
 (۳ توله) زعفران (۱۹) باریک ساییده بیا میرند خوراک ۳۰  
 نسخه ویدک که از وقوت جوانی عود کند و موت سفید  
 سیاه گردد - از شاه لطف رسول صاحب بصفوف بلبل کابی ۱۰۰۰ با سیاه  
 منسله ذیل یک سال کامل بخورند بهر اه چیت و بیاه که همراه شهادت تواند  
 در حبشه و اساطره با قند سیاه یک توله و در سادون بهر دوز با نمک نامورک  
 (۳ ماشه) و در کنوار کاتیک با مصری (یک توله) و در اگمن پوس همراه موت  
 (۳ ماشه) و در سا که چاگن همراه بیل (۳ ماشه) و در چیت با بیاه که بعد دو  
 فوراً نوشیدن آب ممنوع است و باقی بهر آب



**لٹو والی ماش**۔ ان کے بنانے کی ترکیب یہ ہے (۱) لٹو کی دال کو دھو کر سکھا کر پیس لینا چاہیے (اول اس کو بھون لینا چاہیے پھر کھوڑا سا گھی ڈال کر دبا دے پھر دھونا چاہیے حتیٰ کہ لٹو کی رنگ پیدا ہو جاوے۔ ۱۲) وزن بعد سے ۱۰۰ گرام ہو جاتا ہے۔ ۱۳) یہ لٹو گرمی کو بغیر گھی کے بھون لینا چاہیے۔ ۱۴) سوخت ایک پاد کو تھپکے کر (یعنی ہلکا کر) آبیج دینی چاہیے (پھر پیس لینا چاہیے) ۱۵) بھون لٹو گرمی ۱۰۰ گرام ہو جاتا ہے۔ ۱۶) اس میں چھوڑ دینی چاہیے۔ کھوڑی دینا۔ ۱۷) بعد میں ۱۰۰ گرام ہو جاتا ہے۔ ۱۸) اس کے علاوہ بادام کھویش شربت بنا بھی چاہیے۔ ۱۹) مٹھا (تقریباً سات سیر و زنی بن جاوے گی اس میں ۱۰۰ گرام تھپکے اور پانی پانی نہ رہ جاوے اور نہ زیادہ۔ ۲۰) لٹو کا عمل چاہیے کہ اگر لٹو میں بے لطفی نہ ہو اور سعدہ میں تکلیف نہ ہو۔ ۲۱) تقریباً مصلحت سے ۱۰۰ گرام تھپکے آئے تھے۔ اس مٹھائی کو کھانے سے پیشتر لٹو کو نوٹ کر گرم کر کے کھاوے۔ ۲۲) تو ذائقہ اور بھی اچھا ہوگا جھنور کا غلام ملی محمد۔

**تھپکے مٹھائی**۔ ۱) لٹو (۱۰۰ ماش) ۲) باریک سائیدہ ایک مقدار مناسب ۳) دوسرا دوسرا ۴) کھنڈ کر کے ایک ٹکیہ گندہ نیم بختہ تو سے پر پکائی جاوے۔ ۵) لٹو کے کوڑے سے مستحبانہ روز میں چند بار موضع درد دندان پر ٹکیہ کی جائے گرفت ٹکیہ ہر بار ۱۰۰ روٹی کا کوڑا گرم کر کے ٹکیہ کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ یہی تدبیر کافی ہوگی۔ ۶) اقسام کے محو ضات سے اور اغذیہ گرم سے پر سبز فزیدی ہے۔

**حکیم احمد حسن صاحب**۔ قبلہ نے نسخہ ترسیم کر دیا اسی کے مطابق تیار کیے کہ لٹو خورق لٹو ساوہ بدرقہ بخور کیا۔ اگر بدرقہ

استعمال کرنا منظور ہو تو بد نہ بغیر بد وقت بھی کچھ حرج نہیں۔ کترین نے وردنہ: سانچہ  
 کر دیا تھا کہ ایسے عمر والے کے لئے جس کی عمر قریب ساٹھ کے ہو اور مزاج گرم ہو  
 فقط: مزہ بادام شیریں (۴۴ قولہ) مزہ اخروٹ (۳۴ قولہ) مزہ پستہ (۳۴ قولہ) مزہ  
 نارچیل (۳۴ قولہ) چروکھی (۳۴ قولہ) خربائے تازہ (۳۴ قولہ) مزہ تخم کدو کے شیریں۔  
 (تولہ) مزہ تخم تربہ (تولہ) مزہ تخم خرپڑہ (تولہ) مزہ تخم خیارین (تولہ) خار خشک  
 خورو (۶۹ ماشہ) زرد پوٹی (۱۰۱ قولہ) صمغ عربی (۶۹ ماشہ) کثیرا (۶۹) بوزیدان (تولہ)  
 بہن مرخ (تولہ) بہن سفید (تولہ) رنجبیل خشک (۶۹) دار چینی (۶۹ ماشہ)  
 سیباسب (۶۹) دانہ بیل خورو (۶۹ ماشہ) دانہ الاچھی کلاں (تولہ) شقائق مقدی  
 (۱۰۱ قولہ) تخم پیاز (۶۹) عود غوثی (تولہ) ثعلب مصری (۲ قولہ) تخم شلغم (۶۹)  
 تخم گذر (۶۹) چنبر (۶۹) سنبل الطیب (۶۹) مزہ سرکنخشک (۱۱۱ ماشہ)  
 برشک منقی (۱۰۱ قولہ) قند سفید (۴۴ چھٹاناک) شہد (۴۴ چھٹاناک) عرق  
 منڈی (۱۰۱ تار) کترین رفیع الہ آبادی

**نسخہ مقوی باہ و مغلظ و ممسک**۔ طباشیر (۶۹ ماشہ) دانہ  
 الاچھی خورو (۶۹) ست سلاجیت (۶۹) پیمان بید (۶۹ ماشہ) تالکھانہ  
 (۶۹ ماشہ) اصل السوس مقشر (۶۹ ماشہ) کشتہ قلعی (۳۴ ماشہ) بنات سفید  
 ہموزن مجموعہ سفوف ساختہ از مسہ ماشہ تا شش ماشہ ہمراہ شیر گاؤ (۱۰۱ تار)  
 علی الصباح بخور انداز مطلب حکیم محمود خان صاحب دہلوی اگر قوی تر خواہند  
 ادویہ ذیل اضافہ کنند۔

سنگھڑہ خشک (۶۹ ماشہ) گوند بیل (۶۹ ماشہ) مازو (۴۴ ماشہ) مصطکی

رومی (۴۴ ماشہ) نشاستہ (۴۴ ماشہ) ثعلب مصری (۶۴ ماشہ) ہر وزن نبات سفید بقدر این  
 ادویہ زیادہ کنند و کشتہ قلعی را دو چند گیرند یعنی (۶۴ ماشہ) و از ترشی و اشیا قابضہ  
 و مقاربت پرہیز لازم است و برائے رفع قبض گلفند (۲۰ تولہ) یا معجون کوفی  
 (تولہ) روزانہ خوردن بہتر است۔ مجموعہ را ۲۱ پڑیہ سازند از مجربات است

۲۱ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ۔ از مولوی ظفر احمد

نسخہ جوارش مصطلکی از حکیم معین الدین صاحب مرحوم  
 مصطلکی رومی (۳ تولہ) طباشیر (۹ ماشہ) دانہ الائچی پسید (تولہ) دانہ  
 الائچی کلاں (تولہ) باریک صابون شکر سفید (۲۰ شمار) بکلاب (۲۰ شمار)  
 عرق پودینہ سبز (۶ تولہ) قوام غلیظ آرند سرد کردہ ادویہ میخندہ جوارش سازند  
 دافع خشک :- از مولوی عبدالحق صاحب مہاجر مکی بروایت  
 حاجی نورالحسن صاحب رقیطری۔ پیاز کو گھی میں تنو اگر نوش کیا جائے  
 مقدار معین نہیں۔ طبیعت کے موافق اندازہ کر لیا جاوے۔

برائے سعال از حکیم محمد ہاشم صاحب۔ گل پستہ (۸۶)

پوست ہلیلہ (۶ ماشہ) در عرق برگ آتینول سبز حب بقدر بخود بندند۔

برائے زکام از حکیم صاحب موصوف۔ نمبرہ گلاوہ (۱۰)

(تولہ) بوردق نقرہ (یک) پیچیدہ اول بخورند بالاکش گل بنفشہ (۷ ماشہ)

عناب نیم کوفہ (۵ دانہ) سیستان نیم کوفہ (۹ دانہ) در آب جو مشدودہ صاف

کردہ شربت بنفشہ (۲ تولہ) داخل کردہ بنوشند۔

فاصیت روغن گل سرین۔ از حکیم صاحب موصوف۔ یہ مدر ہے



اقتباس طشت میں اس کا استعمال معمولاً ہوتا ہے۔ شہروں میں انگریزی دوا فروشوں کے یہاں ملتا ہے۔

**خواص ورق طلا**۔ از خط حکیم محبوب حسن بھیراؤں۔ ایک ورق روزانہ خہد میں یا شربت سیب میں خوب حل کر کے روزانہ استعمال کریں اگر ایک سال روزانہ نوش کیا جائے تو حرارت غریزی کی قوت قائم ہو جائے گی بہت سے معراصحاب نے فرمایا ہے کہ بعض اصحاب تو دائیہ روزانہ ہر سال تین چار ماہ استعمال کرتے ہیں ہر طرح قوت و صحت قائم ہے خون کا بھی مصفی ہے۔ مقوی حرارت غریزی ہے۔ مفرح ہے۔

**روغن نارجیل**۔ مقوی دماغ گردہ و سمن بدن ہے۔

**دو تولہ روغن**۔ قدرے نبات سفید میں ملا کر صبح کھانا مقوی البصر و دماغ ہے۔  
**لوز**۔ نارجیل ایک سیر لے کر مقشر کر کے قطوڑا قطوڑا شکر سفید یا ون دستہ میں ڈال کر لوں کے سطح پر چائے بنی ہوئی روغن نارجیل ایک سیر میں بریاں کریں کہ سرخ گلابی ہو جائے پس ازاں شکر شکر سفید و چند لے کر قوام دتار کا یعنی شربت سے غلیظ قوام بنا کر اسی بریاں شدہ میں ملا کر آگ پر رکھیں کہ قریب جھنکے ہو جائے پس آگ سے اتار کر ایک معنی میں جما کر لوز بنادیں۔

**لوز بادام**۔ بادام ایک سیر روغن زرد ایک سیر نبات سفید ایک سیر لے کر اول بادام مقشر کر کے نیکوب کر کے روغن زرد میں بریاں کریں کہ سرخ نہ ہو جائے بلکہ لوزی دگم رہے پس اسکو رد کریں پھر نبات سفید کا قوام ایک تار والا بنا کر آگ پر رکھیں اور باقیات چلا تے رہیں کہ پانی قوام کا جذب ہو جائے اور اصل شے

جلنے نہ پائے پس مچنی میں ڈال کر کے لوتر بنا دیں۔

کاجل و مقوی البصر و دافع سلاق (یا ایک گڑا) قدر سے روئی لے کر  
خیر مدار میں خوب تر کر کے خشک کریں بعد کو روغن سرشفت میں ملا کر چٹا کر کا جب سل  
بنا دیں شبکہ آنکھ میں لگا دیں۔

چوبیہ برائے اختناق الرحم و صرخ اطفال معون خراج  
بہت مفید ہے۔

ایضاً عود صلیب (۱۱ ماشہ) چتر (۱۱ ماشہ) مشک (۱۱ ماشہ)  
زعفران (۱۱ سرخ) عرق دارچینی (قدر حاجت) میں میں کر خوب۔ بقدر عددیں بنا کر  
ایک ایک کوٹ پر لٹا کر ہمراہ سورت و اندھنی (سورت) کھلا دیں مگر عرق دارچینی  
بر وقت نہ لے۔ چنانچہ بنا دیں۔ اگر حرارت مزاج ہو عرق نہ دیں۔

برائے ضیق النفس بارود۔ بیش تیل مدبر (بیشیر گاؤ) تخم جوزاں  
(تولم) مانگتنی (تولم) جافل (تولم) ایب بارہ (تولم) ہر پنج اشیا رسپس کر  
اسے کتان میں شیاں بنا کر حل کر کے دھریق شیشہ معکوس رہن نکالیں۔ بعد کو  
ایک شیشی میں گھسیں۔ ایک قطرہ پان میں کھلا دیں اگر روغن ممکن نہ ہو تو خوب  
بقدر خود کھلا دیں۔

برائے ضیق النفس بارود۔ مغز بادام شیریں مقشر (۱۱ ماشہ)  
مر الفار بوری (۱۱ ماشہ) زعفران (۱۱ ماشہ) ملا کر روغن نکالیں ایک قطرہ پان میں  
کھلا دیں مقوی باد بھی ہے۔ اگر تیز سرزد تو مشک (۱۱ ماشہ) اضافہ کریں۔  
(لہان بغیر الجہ معون)۔

برائے دھند غبار۔ بشرطیکہ مقدمہ نزول الماء نہ ہو۔ بلدی (تولہ) شہر  
فلمی (تولہ) باریک ہیں کراچن بنا دیں۔

برائے حارشت چشم۔ سر پہ چکدار (۳ تولہ) گل زیب (تولہ)  
باریک پس کر لگا دیں۔

سنون عجیبہ۔ برائے جنبش دندان و درم درد پیپ خون بستہ۔  
لوتیا سبز مدبر (۵ تولہ) کتھ سفید (۵ تولہ) مانہ و سبز (۵ تولہ) مصطکی (۶ ماشہ)  
بلندہ آہن (۶ ماشہ) خوب باریک پس کر رکھیں۔ اول تزیاسنر (ایک کرطہ ہی میں  
ڈال کر قدرے پانی ڈال کر آئینہ دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے مکر پانی ڈال کر  
آئینہ دیں اس طرح کہ سفید کھیل ہو جائے۔ یہ سنون شب کو مسوڑھوں پر خوب  
چھڑک دیں اور منہ نیچے کر دیں خوب پانی جاری ہو گا۔ اس کے بعد پان کھا کر  
منہ صاف کر دیں مگر پانی نہ پیویں۔

سنون محلی دندان۔ زبدایجر (سمندر جھاگ) صدف مروارید باریک  
پس کر مالش کریں۔

سنون برائے خفقہ دندان۔ یعنی میل صاف کرتا ہے فلفل سیاہ  
(ایک تولہ) گبرو (تولہ) تنک لاپوری (تولہ) تبا کو خرونی (۳۰ ماشہ) باریک  
پس کر سنون بنا دیں۔

سنون کہ گوشت لٹہ بڑھاتا ہے۔ مقوی دندان ہے۔ بلادر  
(۱۰ تولہ) کچلہ (۵ عدد) کسی کوزہ میں بند کر کے منہ گل حکٹ کر کے آگ میں جلا دیں  
کہ سیاہ ہو جاوے۔ بعد کو کسی قدر تنک ملا کر مالش کریں۔



کشتہ برائے جریان سيلان رحمہ است۔ پست بنیہ مرغ  
 دہ تولہ، اول سفید اندرونی تجلی صاف کر دیں۔ بعدہ کوٹ کر شب کو پانی میں نہ کر دیں۔  
 صبح بدلیں یہاں تک کہ بدبودار پانی نکلتا بند ہو جائے۔ بعدہ کوسفون کر کے فیر برکد میں  
 ترکہ کے باغ سیر پاچک کی آغ دیں۔ بعدہ سرد ہونے کے نکال کر، مرتبہ بدستور  
 آغ دیں۔ پس ازاں پسیر نگاہ رکھیں۔ ایک رتی روزانہ مکھن یا طائی میں دھلاویں  
 غالب تین پار ہفتہ میں ازالہ ہو جائے گا۔

شہریت برائے قوت دماغ و سعال و نزله مزمنہ وغیرہ۔  
 کشتہ مر جان ام۔ ماشہ، ایک سیر پانی، ایک دیکھی میں آغ پر چڑھا کر کشتہ قدرے  
 قدرے ڈالتے جاویں کہ سب پانی میں حل ہو جائے بعدہ کو نبات سفید ایک سیر  
 تمام اسی پانی میں ملا کر دوام نہایت بناویں کہ یہ کل ایک بوتل ہو گا۔ خوراک ایک چمچ  
 بار کا صبح تمام۔ پورہیلز سے ترشی بگائے کے گوشت سے

حلوامہ کڈر لہذا نہ گ۔ مرغ یا سفید لہ کر کے کدکش کریں مگر  
 احتیاط رکھیں کہ زہر نہ کسا جائے، بعدہ کو جس قدر لچھا ہو اسی قدر دانہ قند ملا کر  
 بغیر آمیزش پانی وغیرہ، آغ دیں۔ آگ پر تکر پانی ہو جائے گی اسی پانی میں لچھا  
 حل جائے گا اگر حلانے میں احتیاط رکھیں کہ لچھا پس نہ جائے۔ بعدہ کو (کھویہ) ماوہ  
 پاؤ سیر قدرے شیر میں حل کر کے اس کی گٹھیاں نہریں۔ لچھے میں ملا کر روغن زرد  
 پاؤ سیر اضافہ کر کے آغ پر کیس کر زیادہ مائیت جذب ہو جائے۔ اس قدر خشک  
 ہو جائے اتار کر کھوڑا قدرے وال دیں۔ اسی طرح پیٹھ کد و سفید حقیقہ  
 کا حلوایا دیں۔

**حلہ اگزرا لیسنا**۔ آبگزر سفید اندرودہ (۲ سیر) نے کر آرد نخود (۱ تار) پر پاں کر کے شکر ایک سیر آب گز میں توام کر کے روغن زرد و نصف سیر ماکر قوم غلیظ بنا دیں پس مغز بادام (۱ تولہ) اخروٹ (۵ تولہ) چلغوزہ (۵ تولہ) مغز نارنگیل ساییدہ (۱ تار) ملا کر حلو بنا دیں۔

**حلو ارجمہ مزہ**۔ گوشت بز (نصف سیر) شیر و سیر میں جوش دیں کہ گوشت گل جائے اور اخیر جذب ہو جائے (احتیاط رکھیں کہ جھننے نہ پادے ورنہ بد بو پیدا ہو جائے گی) بعد کو سل پر خوب پیس کر قند سفید (نصف سیر) روغن زرد (پاؤں سیر ملا کر مثل حلوہ پکا دیں۔ اسی طرح بجائے گوشت کے دال نخود و دال مونگ کا بنایا جاوے۔

**ایچار لحم بقرة**۔ گوشت (سیر) ہرن کا یا نیل گائے وغیرہ کا، جو در نہ پسندہ یا گوشت گائے کے لئے کر قدرے نیک لاہوری و پلینیہ لگا کر گھنٹہ رکھا رہنے دے پھر مسالہ اسے ذیل روغن سر مشف خالص (۱ تار) یا روغن زرد میں بر پاں کر دیا کہ مسالہ پک جاوے۔ پھر گوشت مذکور ڈال کر نہایت ہلکی آتچ پر پکا دیں کہ گوشت کی مائیت جذب ہو جائے اور گل جائے۔ بعد کو نکال کر مرتبان میں رکھیں۔

**مسکحہ**۔ مزجہ ساییدہ (بقدر حاجت) ہلدی ساییدہ (۵ تولہ) کشنیز خشک ساییدہ (۵ تولہ) پیاز ساییدہ (۱ تار) لہسن مقشر مسلم (۶ ماشہ)۔

پچور (۵ تولہ) بانی میں پیس کر کلونچی مسلم (۲ تولہ) حلبہ مسلم (۲ تولہ) بجز حلبہ سب کو ملا کر بھوس اور ملیمہ اخیر میں ملا دیں ورنہ اول ملائے سے تلخی دیتی ہے۔

**ایچار لحم خورجیر**۔ قندہ ہائے ایچار کے معہ کی دبیز بنا کر جوش دیں کہ قندہ

گل جائیں جو سخت رہیں علیحدہ کر دیں۔ بعد کو ایک پارچہ سفید مہر بچھا کر پانی خشک کریں پھر ادویہ ذیل ملا دیں —

رائی (۱۰ تار) ہسن (۱۰ تار) اورک (۱۰ تار) نمک خشک (۳ تولہ) باقی پانی میں پس کر نہایت باریک کر کے قتلوں پر ہاتھ سے ملیں کہ کوئی سخت خالی نہ رہے۔ پھر ریح سرخ و دلہوی (۱۰ تار) کا سفوف چڑک کر ایک بانڈی میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں شب کو سرد جگہ نہ رکھیں۔ بلکہ باور چھانہ میں رکھ دیں۔ علی ہذا سر روز دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خوشبو اچار کی پیدا ہو جائے ڈھالی سیر قند سفید کا قوام مصفی بنا کر اس میں ملا دیں۔ اگر تمکین بنانا ہو تو قوام کے بجائے پانی گرم ڈال دیں اور نمک تیز کر دیں۔

**چینی آم** — آنبہ خام پر مونے کر یا ماش پانی یا پیستہ یا کدو کسی قسم کا ہو یا چنبر لے کر کدو کش کر کے قدرے تک (۳ تولہ) ملا کر ایک پارچہ میں لٹکا دیں کہ تر آم پانی ٹپاک جائے پس اگر ایک سیر لچھا ہو نصف سیر (تقریباً) عقی نعناع یعنی سرکہ مقدہ ملا دیں اور مصالحہ ذیل ڈال دیں لچھا یہ (اسی طرح بجائے لچ کے کشمش بسر مقدہ میں ملا کر بستور تیار کریں) اورک (۵ تولہ) زنجبیل (۳ تولہ) دانہ الائچی سرخ (۲ تولہ) فلفل دراز (۳ تولہ) باریک سبک خرم کا لونڈ (۵ تولہ) بنا کر ہسن مقشر مسلم (۵ تولہ) مرچ سرخ مسلم (قدر حاجت) شوزیز مسلم (۳ تولہ) ملا کر دھوپ میں رکھیں جب تک کہ لچھا گل جائے۔ بعد کو ایک سیر قند سفید خشک ملا کر دھوپ میں رکھیں کہ شکر کا پانی جذب ہو جائے مگر نہ استفادہ کہ قطر خشک ہو جائے۔ اگر عجلت منظر ہو تو آنگ پر پکا دیں مگر رنگ سرخ



ہو جائیگا بس مرتبان کا بیج میں رکھیں خواہ قوام قند شریخ کا کر کے بنا دیں۔  
**چھٹی انگریزی**۔ اوردو خواہ سیب یا بھی ہو نیم پختے کر پوست  
 اور تخم سے صاف کر کے پانی میں پکادیں۔ جب خوب نرم ہو جائیں پس کر  
 اسی پہلے پانی میں ملا کر قند سفید ملا کر قوام مثل لعوق بنا دیں۔ رنگت کے  
 لئے زعفران ملا دیں متھوی معده ہے۔

**جوارش متھوی**۔ ویکار و دفع حرارت جگر۔

منہائی (۱ ماشہ) عود ہندی (۱ ماشہ) پوست ترنج (۱ ماشہ) پوست  
 بیرون پستہ (۱ ماشہ) آٹو پٹیسکرنات سفید (۱ ماشہ) آب انار شیریں  
 (۵ تول) آب انار ترش (۵ تول) آب سگترہ (۵ تول) آب لیموں (۵ تول)  
 آب پودینہ سبز مرق (۵ تول) آب انارک سبز مرق (۵ تول) میں قوام کر کے  
 دودھ یا ملا دیں۔ اگر اسہال ہوں تو دانیل میل کلاں (۱ ماشہ) پوست مسکندہ

مرغ (۱ ماشہ) باریک پس کر ملا دیں

**شریت برائے قے و اسہال**۔ مہینہ و عطش و غم

آب انار شیریں (۱ ماشہ) آب انار ترش (۱ ماشہ) آب انارک سبز (۱ ماشہ) آب پودینہ  
 سبز مرق (۱ ماشہ) قند سفید (۱ ماشہ) میں قوام کر کے شربت بنا دیں۔

**جوب متھوی معده**۔ گل ناشغہ آکھی (۱ ماشہ) فلفل

سیاہ (۲ تول) نیک سیاہ (۲ تول) آب انارک سبز میں گولیاں بھر کر خود بنائیں۔

**جوب برائے تپ و لرزہ**۔ پوست بیج آکھی (۱ تول) فلفل سیاہ

(۱ ماشہ) نصف یہ شیریں میں ملا کر جوب نخوری دورہ سے تین گھنٹہ قبل ایک

ایک گیلی تین عدد کھلا دیں ورنہ چھ عدد کھلا دیں بشرط تلیسین ۔

**چھویں تختہ**۔ پست بیخ آکہ (تول) قفل سیاہ (تول) ہویزن آب اورک میں باریک پیکر رکھیں ۔ ہر گھنٹہ ایک ایک گولی دیں ۔ انشا اللہ فائدہ ہوگا  
**ہوا کے ہیمینہ مجرب البحر**۔ نوشادر (۳۰ تول) آہک خونی (۱۰ تول) ڈھائی سیر آب شیر کو کے اگلے دن زلال مقطر لے کر آب لیموں (۱۰ عدد) ملا کر بوتل میں رکھئے ۔ ظن مسمی و آہنی تر لگا دیں ۔ ہر گھنٹہ ایک ہیمینہ پلانے میں علامت ہیمینہ وانی کی یہ ہے کہ دست مثل آب پر رخ ہوتے ہیں ۔ شکم درد مطلق نہیں ۔ ہاتھ پر لیتھتے ہیں ۔ جلد بڑا طراف سقوط نبض ہوتا ہے شدت پیرام میں آب شیر میں چاہ کالے کر تیز اب تک (یعنی ایک بوتل میں) ۱۰ قطرہ ملا کر پلا دیں ۔ غذا چار یوم تک نہ دیں ۔ جس وقت دستے بند ہو جائے یہ دوا موقوف کر دیں ۔

**برائے تپ و لرزہ حار**۔ بعد تین کو کٹار (۲ ماشہ) برگ سنگد (۸۰) باریک پیکر لرزہ سے تین ساعت قبل دو مرتبہ یا تین مرتبہ کر کے کھلا دیں ۔ اگر تپ مختصر بہت اور عمدہ اہیت غالب ہو تو نصف ماشہ کا فور ملا دیں ۔

**برائے تپ و لرزہ بارود**۔ انیس تلخ ایک گرہ ہے کہ مفرود نہ ہو ایک پارچہ ترمین شب کو لپیٹ کر رکھیں ۔ جب مقررہ کر کے پیس کرے جو ب بعد رنحو و بنا دیں لرزہ سے قبل تین گھنٹہ سے ایک ایک گولی تین مرتبہ دیں نیز اگر اور ام جگر و طحال و معدہ و رحم پیدا ہو جائے تو علاج اس کا کرنا چاہیے تنہا گولی سے فائدہ نہ ہوگا  
**حب برائے معال رطب**۔ گل پستہ (تول) پستہ بلبلہ (تول) ،

آب اور ک میں ہیں کر بقدر بخود محبوب بناویں۔ وقت ضرورت منہ میں رکھیں۔  
**حب برائے ذیہ اطفال**۔ یہ بھی ذات الحب ہوتا ہے، مشک (سرخ،  
 زعفران (سرخ)، جندبیدستر (سرخ)، ایلو ادہم (سرخ)، عرق بادیاں میں پیسکر  
 حب بقدر جادرس بناویں۔ ایک گولی صبح شام خیر باد میں دیں اور ایلو آسب  
 پیاز میں ہیں کر نیم گرم بائیں پسلی پہ لگا دیں۔

**برائے اسہال اطفال**۔ سبز و سفید بوقت ظہور دندان بشرطیکہ  
 عطش غالب نہ ہو۔ زچور (۶ ماشہ) کہ ہلدی میں سے گرہ نکلتی ہے (الانگی سفید  
 ۶۶، ہر دو کو لیکر غلولہ آرد گندم میں لپیٹ کر بھول میں بنا دیں کہ سرخ ہو جائے  
 بعد کو نکال کر سفوف بنا دیں۔ ایک سرخ شیر مادر میں دیں (اذا حمر) اسہال  
 جو انان میں بھی بشرطیکہ تخر سے نہ ہوں یعنی صنف ص۔ یہ میں تین ماشہ  
 دینا مفید ہوگا۔

**دوا سرخ محلی چشم**۔ دافع کدویت چشم و لکڑی۔ سیندور صاف  
 کر کے آنکھ کی پوٹی ٹوٹ کر زور کریں۔ گر مرین کو بوجہ کم مائیگی شے کے مطلع نہ کریں۔  
 برائے درد سر۔ سیندور قدر سے کاغذ پر لگا کر قیلہ بنا کر ایک طرف  
 جلا کر اس کا دھواں ناک سے کھینچیں۔

**برائے شقیقہ و عصابہ حارہ بازو**۔ کافور (سرخ)، روغن گل میں حل  
 کر کے ناک میں جانب خلات قطور کریں اور اگر بارہ ہو قوطا بون دیسی پان میں  
 گھول کر قطور کریں۔

**برائے درد دندان حار**۔ کافور (سرخ)، نو شادر (سرخ)، روغن



میں لپیٹ کر و انت میں دبا دیں۔ اگر باز دھڑو چڑھ نہ نوشادر ملا کر روئی تر کر کے  
دہت میں دبا دیں۔

دور دوسرے بار وہ چوڑے نوشادر پانی میں ملا کر زلال اس کا پشانی پر لگا دیں نیز  
بالوں پیکر خنیاو کریں

برائے عظم طحال سہاگہ بریاں (۳ ماشر) نوشادر (۳ ماشر)  
خول (۱۰ ماشر) اباریک پیکر سفوف بنا دیں ایک ماشر روزانہ کھا دیں۔

چورن برائے دور و معده نوشادر (تولہ) سہاگہ بریاں (تولہ)  
آب زرخ سہجنہ میں خوب بقد رکنار بناویں گاہے حالت باؤ گولہ میں گندھک  
آلمہ سار (۶ ماشر) ہینگ ہیرا (تولہ) ملا دیں۔

ترکیب وال ماسش مونک۔ ایک ہانڈی میں پانی بھر کر اس کے منہ پر

چھلنی رکھ کر کوئی دال مقشر صاف چھلنی میں ڈال کر ایک چھنی سے بند کر دیں۔

ہانڈی کے نیچے آگ جلاتے رہیں کہ پانی کد بھاپ سے دان گل جائے۔ اٹکا کر

ایک دیکھی میں روغن زرد فی میسر ڈیڑھ پاؤ کے حساب سے پیاز اٹا کچی زیرہ

نرم مصالح سے دماغ کر کے دال مذکور ڈال کر دم نچت کریں۔ پانی نہ ڈالیں

ترکیب کو قوت شیریں۔ گوشت زائیک میسر، شیر گاؤ خالص میں جو شکر

کئے کہ کھنچا سکے اور دودھ جذب ہو جائے پس کر روغن زرد میں بریاں کریں کہ جلا

نچائے آتھ نرم ہو پس قوام خورہ شیریں بنا کر یا خالص میں ڈالتے رہیں۔ اسی طرح

کلاب جاموت میں کھو دودھ کر غلیظ قوام میں ڈالتے رہیں۔ اگر شہ خالص نہ ہو گا تو

گوشت اینٹھ جاتا ہے (شکین کوفتہ اور چھلیکوں کو پیاز پیکر ملا تا نرم کرتا ہے۔

کا ہے میدہ برنج ملاتے ہیں بہت نرم کرتا ہے

۱۔ **سمن گلہ** — میٹھا دہی (سیر) لے کر ایک پارچہ میں لٹکا کر ٹانگ دیں کہ پانی ٹپک جائے۔ پس (آر و برنج) (بعض میدہ سوچی پسند کرتے ہیں ۱۲) فی سیر ایک چمٹا تک ملا کر خوب پھینٹیں کہ ایک ذات ہو جائے پس غلول بنا کر نہایت نرم آئینہ چکلائی چکادیں۔ گہرا مہر نہ ہو پس ان آں توام میں ڈالے رہیں۔

۲۔ **چھلی کا کاناٹا گلانا** — ایک سیر قند صاف کر کے دہی شیر تیا نصف سیر یا اسی چھانج دہی بقدر ضرورت اور کی بقدر پاؤ باقی مسالچہ بھون کر زبد البحر (سمندر جھاگ) ایک ڈلا بیج میں رکھ کر منہ خام کیسے ایک شب چکادیں۔ پانی بالکل نہ ڈالا جائے۔ آئینہ نرم ہو۔ قند بعض لوگ اول تیل میں بریاں کر کے مسالچہ بھون کر بھی ڈال کر دہی یا چھانج بجائے آب ڈال کر دم بخت کر کے پکاتے ہیں تیل کی بہت لذیذ ہوتی ہے۔

۳۔ **شیر کیب کیا ب** — گوشت گاو (ایک سیر) خوب کھنکھ کر پیاز ۵ تولہ تشنانش (۲ تولہ - ارند خرپوزہ ۲ تولہ) مرث نمک مرث بقدر ذائقہ ملا کر دو گھنٹے رکھا رہنے دیں۔ بند کھنکھ سا ق گاؤ دو غول ملا کر دس پھلکی آئینہ پر سینکیں اسی طرح پسندہ میں پیپتہ ۲۔ ارند خرپوزہ گوشت گلانے میں مخصوص ہے اور اشیا سے زیادہ موثر ہے) نمک لا بوری مسالچہ سے کر دو گھنٹہ بعد دس پھلکی پر لگا کر ڈورہ باندھیں اور آئینہ پر سینکیں فقط

۴۔ **محلوا انبہ** سے قاش انبہ دو سیر شیر گاؤ (۲ ثار) میں ملا کر کے داھینی والا پتھا پورست چھتہ (تولہ) بیج (تولہ) شیرتج (تولہ) جائفل (تولہ) جوتری (تولہ) پیسکر

ملا کر شکر سفید و دوسیر کا قوام ملا کر معجون بنادیں۔

حلو آخر ماہ ابرائے جریان۔ خرماء (۱۰ ماشہ) ثعلب مصری (۶ ماشہ)

موصلی (۶ ماشہ) کوٹ کر بسبب ماشہ (۶ ماشہ) جائفل (۶ ماشہ) قرنفل (۶ ماشہ)

صفوف کر کے مغز بادام (۳۴ تولہ) چلنورہ (۳۴ تولہ) مغز پنبہ دانہ (۳۴ تولہ) مغز

پیٹھہ (۳۴ تولہ) (محبوبہ) مغز تخم کدو شیریں (۱۰ تولہ) کاشیرہ ملا کر ترنجبین (۱۰ ماشہ)

شکر (۱۰ ماشہ) کا قوام ملا دیں۔

لوہ اسیر۔ برادہ شاخ گاد میش (۱۰ ماشہ) مگر گ بھنگ (۱۰ ماشہ) گھوسلہ

ابابیل (۱۰ ماشہ) تخم ترب (۶ ماشہ) کوٹ پیس کر ۳۴ تولہ کا دو مرتبہ بخور کریں۔

الضنا۔ کچلہ پانی میں گھسی کر ۳۴ مرتبہ صفا کریں۔

جوب لوہ اسیر۔ رسوت خالص (۲ تولہ) گل بنفشہ (۲ تولہ) مغز نیب (۲ تولہ)

آب برگ کو کر بھنڈا۔ میں کو لیاں بنادیں۔ خوراک تین ماشہ۔

دوغن ہفت برگ۔ مرقومہ قراہین اعظم و جمع المفصل و ضربہ و

وات الجنب میں بہت مفید ہے۔

سقوط امراض۔ نزلہ سرفہ رطب میں اگر یہ پوست غالب ہو سقوط

روا نہیں ہے۔ گل کینر سفید سیاہ میں خشک کر کے شیشی میں رکھیں۔ فقط

سقوط۔ شہ سر سیاہ ورنہ جیسے ہوں میں کر سقوط کریں۔

دوا عجیب۔ ہرنا سو رکھنا اور زخم کہنے میں سے جب رطوبات بہ کثرت جاری

ہوتی ہیں اور نقصان سے کاٹنے کی نوبت پہنچتی ہے تو دوا ذیل بہت ہی مجرب

پانی ہے برگ سر (تولہ) فلفل سیاہ (۵ دانے) پانی میں گھوٹ کر کچھ عرصہ



مع پرہیز پلائی جائے اور زخم پر برگ مذکور لگانے سے بہت فائدہ ہوا۔  
 روغن ناسور۔ بارہویہ (تولہ) روغن کچھ میں حل کر کے کہ یکذات  
 ہو جائے۔ پکاری سے زخم کے اندر بھر دیں اور منہ پر روئی لگا دیں یا پھاہا  
 تیل میں قبلہ تر کر کے رکھیں بشرط پرہیز کچھ عرصہ میں ازالہ ہو جائے گا۔  
 روغن سرطان مجرب بلا تخیلف۔ روغن کتاں خالص (بہایت  
 بلیغ کو شش روغن کی دوا کا ہے) ایک سیر روغن لیکر کڑا ہی نہایت مصفیٰ میں  
 ڈال کر آئی دیں جب جھاگ وغیرہ ہلتے رہیں دوا ذیل ڈالنے رہیں یعنی چٹکی  
 ڈالنے ڈالنے دستہ نیب سے حل کرتے رہیں کہ سب دوا تیل میں حل ہو جائے  
 اور رنگ تیل کا سرخ غلیظ سا ہو جائے۔ پس تیشہ میں منہ بند رکھیں۔  
 وقت ضرورت سرطان پر تیل لگا کر خالص اسی کی پلٹس باتدھیں یہاں تک  
 کہ تمام بد گوشت اور مواد صاف ہو جائے۔ بدستور لگاتے رہیں۔ گلابی  
 بکثرت دوا ہو جانے گوشت کے اور بکثرت پیپ کے جمع ہو جانے پر شگاف  
 جائز ہے بشرطیکہ ذیل میں سوزش جلیں موقوف ہو کر سکون ہو گیا ہو۔ ہر روز  
 کئی کئی مرتبہ پلٹس بدلنی چاہیے۔ پرہیز۔ مصفیات کا استعمال حسب  
 رائے طبیب کیا جائے ہو۔ پانچ فصل ثانیہ عشر (تولہ) دشوریت جدار  
 (احمر اللون) انسان (تولہ) ویدرہ فی الدہن المذکور علی النار اللین ولسحق۔  
 من خشب النیب حتی یخثر ویحرق ولا یحرق ولا یصیر سودا خانہ۔ گلابی روغن  
 مذکورہ مرتبہ میں تدریجاً ماکریم بناتے ہیں۔ گہرے زخموں میں بھرتے  
 ہیں اوپر سے پھاہا اسی کا لگا دیتے ہیں۔ تمام قروح خبیثہ کو صاف کرتا ہے۔

پھوٹ گولی - زر و چوب (تولہ) دالہ (انبہ ہلدی) (تولہ) میدہ پکڑی مقل  
(تولہ) سیلخہ (تولہ) ہار یک کوٹ کر پانی میں گویاں باندھ کر کنارہ خور بنا دیں۔  
دو گولی ہمراہ شیر کا ورنہ ڈال دیاں اور اسی کا ضاد کریں۔

ضاد دورہ - دھیس بول و واقع ترشی معدہ۔ رنگ گروہ بشورہ قلی  
جو کھارہ پیرٹا کھارہ شک طعاس نہک لایوری نہک سیاہ فلفل سیاہ عسلیت  
(ہر ایک تولہ) ہار یک میں کر سفوف بنا دیں۔ دورہ گروہ میں یمن ماش سفوف مذکور  
جگر ایسہود (اما شہ) سنگ سرمائی (ایک ماش) ملا کر ہمراہ شربت پزوری (۲ تولہ)  
دیں دھیس بول میں سادہ ہمراہ شربت پلا دیں اور سفوف مذکور ۲ تولہ ہر ایک  
مقطر (۲ تولہ) میں خوب حل کر کے نیم گرم مشاد کریں۔

فیرینی دی کی - بخیر کا ویش خانہ ایک سیر در نہ دو چند لے کر خوش  
دیں اور چلائے رہیں۔ جب پانی جذب ہو جائے شیر کاڑھا ہو جائے انار کر  
سرد کر کے جغرات شیریں پاؤ سیر پار چہ میں لٹکا کر جب پانی ٹپک جائے لیکر  
شیر مذکور میں خوب ملا دیں اور پاؤ سیر قند سفید ملا کر انجورہ جدید صاف  
میں شیر مذکور بھر کر ایک طشت میں پانی بھر کر نصف آنجورہ تک پہنچے۔  
انجورہ لٹکا کر سیتدر کھاس و غیرہ لگا دیں کہ ملتے۔ پا دیں پھر چوٹے پر رکھا  
کر طشت کے نیچے آتیج کریں۔ یہاں تک کہ غلیظ ہو جاوے۔ سرد کر کے  
استعمال میں لا دیں۔

کرلیہ خوش کیفیت - کرلیہ (میر) لیکر شگان دے کر تخم کال کر  
قدے برگ اعلیٰ مینز میں خوش دیں۔ یا آب نہک سے کسی دفعہ دھوئیں کر لینی

جاتی رہے بعد کو پایہ نصف سیر) تراش کر گھی میں صرت نرم کر میں یعنی بھوش  
 دسرخ قطعی نہ ہو جائے کر یہ میں بھر کر کاٹا بانس کا لگا دیں۔ پس گوشت  
 (سیر) عمدہ بھون کر جب گوشت گھول جائے کر یہ مذکور ڈال کر منہ خام کر کے  
 تین گھنٹہ تک آتھج دیں۔ دیکھی کا منہ خام کر دیا جائے بجائے گھی کے روغن  
 سرشفت بہت لذیذ ہے گا ہے مسالہ مسلم و گوشت یک دلو گلا کر کر یہ  
 ملا کر یکا دیں۔

پراسے صنیق النفس - موصفی خون - برگ بانہ کر سفید بھول  
 آناہنہ کٹائی خورد مع یخ برگ و بار - پر چٹہ مع یخ برگ ہر یک نصف سیر صاف  
 کر کے کاٹ کر مک طعام (۵ تولہ) نو سیر پانی میں جوش دیں کر یک ثلث یعنی تین  
 سیر رہ جائے پس صاف کر کے کئی شیشہ میں بھر کر سر بھر رکھیں۔ وقت ضرورت  
 ایک چٹا تک غرق لے کر غسل (۲ تولہ) ملا کر چالیس یوم تک کھلا دیں۔  
 بجلی زندان - کہ مثل مردار بد کرتا ہے مجرب ہے۔ (دینیہ دانہ) بنوالہ  
 جلا کر قدر سے تک ملا کر دانتوں پر ملیں۔

پراسے سعال کہتہ - بارہ شگھا یعنی سینک کاٹ کر ٹکڑے بار یک کوزہ  
 میں بھر کر مغز گھیکو اور بھر کر گل حکمت کر کے خشک کر کے دس سیر پاچک کی  
 آتھج دیں جب سفید ہو جائے ہیں کر رکھیں بوقت ضرورت نہرہم بر یخ  
 کی مقدار لے کر محض سادہ شربت میں ملا کر کھلا دیں یعنی نبات سفید کا قوام  
 کر لیں۔ گا ہے شہد میں دیتے ہیں۔ اس کشتہ کو فوات الجنب میں بھی کھلائے  
 ہیں جلا رو دندان کے لئے ملتے ہیں



برائے دم استخاضہ و لواطیہ و نفث الدم۔ جب صنف و کثرت پیدا ہو جائے دوا چاہیے۔ کہربار شمع (۱ ماشہ) و دم الاغون (۱ ماشہ) باریک پیس کر مہینہ نیمبرشت میں صبح و شام کھلا دیں۔ بہت بھرب ہے۔  
 روغن زرد و لوطار و والا۔ مرقہ قرابادین اعظم ضرب رحم کے لئے مفید ہے۔

برائے لقویت کروسیلان زنان۔ سوچی (ایک سیر) قند (ایک سیر) روغن زرد (سیر) ملا کر پیاں کریں اور بعد میں ماز و سبزہ قولہ لودہ پیٹھانی قولہ۔ باریک پیس کر ملا دیں۔ انشاء اللہ بہت مفید ہے۔ اگرچہ کہ قدر مزہ کھیلا ہو جاتا ہے مگر بازو جریان نشان میں زیادہ معمول بھرب ہے۔  
 اور ام صلا بہت رحم۔ باعث درد کروسیلان و انقلاب ہوتا ہے۔  
 موم زرد (قولہ) سوزساق کاکڑ (قولہ) پیہ مرغ (قولہ) و پیہ قاز (قولہ) و پیہ لٹ (قولہ) روغن گل (قولہ) روغن بنفشہ (قولہ) روغن بابونہ (قولہ) گردہ بنہ (قولہ) مجموعہ میں یا جو پیہ آسے گداخت کر کے زعفران (۳ ماشہ) گل بابونہ (۳ ماشہ) باریک پیس کر ملا دیں۔ وقت ضرورت آب مکوہ سبز ملا کر محول کریں۔  
 کثرت سیلان رحم و استخاضہ میں قرز جہ۔ مرقہ قرابادین اعظم جس میں خشت الحمدیدیر بہت مفید ہے۔ اس کے علاج میں اول ادویات چہار محول کریں بعد کو دافع اور ام دیں اور ادویات کھلا دیں۔ چہار۔ بہروزہ (۳ ماشہ) شک لاہوری (۳ ماشہ) ماز و خشک (۳ ماشہ) کف دریا (۳ ماشہ) پیس کر تین پوٹلی بنا کر محول کریں ۳۱ یوم تک۔

کتر ابرائے آشوب چشم و درود۔ رسوت (تولہ) پھٹکری (تولہ) انیون (تولہ) مصری (تولہ) برگ اعلیٰ سبز (تولہ) برگ لونیم (تولہ) خوب سخی کر کے تیار کریں وقت ضرورت اندرون چشم سلائی سے لگاویں۔ اوپر سے مناد کریں۔

برائے جریان خون از زخم کار و وغیرہ۔ کتہ سفید (تولہ) آب اکاس پیل سبز۔ (نار) (بنات السمار) میں ملا کر کاغذ ویسی (بالنس کا) خوب کر کے خشک کر لیں۔ وقت ضرورت ٹکڑے کر کے زخم پر رکھ کر باندھ دیں۔

سر مہ مقوی البصر۔ سر مسیاء (۵ تولہ) عنکمر گریہ (۲ تولہ) و مروارید (۱۲) نہایت باریک پس کر نگاہ رکھیں۔

الیهما۔ برائے درد شدید و آشوب کہ از حرارت باشد۔ برگ سبز (جس کے گول پھل ترش ذائقہ ہیں) باریک پس کر ہر گھنٹہ بعد ہی باندھیں۔ انشاء اللہ اسی دن تخفیف ہوگی۔

منخن دفع درد مقوی دندان۔ تر پھلا ترکی تو تیا تینوں لون پتنگ۔ دانست پتھر بوبات ہیں ماز و پھل کے سنگ۔ تر پھلا (بلبلہ) بلبلہ (آملہ) ترکی (زنجبیل) قنفل سیاء (فلقل دراز)۔ تو تیا برباں۔ تک سیاء۔ تک لاہوری۔ تک طعنام۔ چوب پتنگ۔ ماز و سہر ایک ہویزن کوٹ پس کر سنون بناویں۔

مقوی باہ۔ موم (تولہ) ہشک (سہا شہ) موم انفار مدہ (سہا شہ) تین یوم خوب کوٹ کر خوب بقدر عدس بناویں۔ ایک گولی ہمراہ تیرہ بالائی کھلاویں۔ اگر جریان ہو تو اول علاج اس کا ہونا چاہیے۔

شیاف انزروت۔ درد سرخی و آشوب چشم و دم کو نہایت مفید

حالت حرارت میں زیادہ موثر ہے بہ نسبت بارید کے اگرچہ فائدہ کرتا ہے انزروت  
ایک قسم کا گوند ہے باوریک زردی مائل اس کو شیرین میں سخن کر کے چوب نیب پر لگا  
کر آگ پر پکائیں مثل کیاب کے جب خشک ہو جائے پھیل کر نگاہ رکھیں۔ اگر  
تین مرتبہ دہر کریں تو بہت ہی اچھا ہوتا ہے۔ (۲۲ تولہ) بلیہ (۲۳ تولہ) آملہ  
(۲۴ تولہ) منقے ہر ایک (۲۵ تولہ) سفیدہ جست منسفی (۲۶ تولہ) ہر شے کوٹ  
کر صاف کر کے وزن کی جائے۔

انزروت علیہ۔ (۱۰ ماشہ) ہر ایک ملا کر شیرین نصف سیر میں سخن کر کے شفا  
پائیں۔ وقت ضرورت پانی میں گھس کر سلائی سے اندر آنکھ کے لگائیں یعنی  
حالت میں سر گھنٹہ لگانے سے نیم روزہ درود سرخی کم ہو جاتی ہے۔

نسخہ نرمی آواز۔ (۱۰ تولہ) مرق سیاہ نصف تولہ (شہد) (۱۰ تولہ) سیاہ  
ہمد را سائیدہ آبیختہ بوقت صبح و عشاء سہ ماشہ بخورد۔ اول این کار کند کہ  
برگ زنبق در ربع آثار در آب یک آثار جو شانہ ہر گاہ آب لطف آثار  
باز غارہ کند و بعد دوسرے روز این نسخہ را بکار آرد۔

نسخہ رکھنے دودھ کا۔ دودھ کو چوش دے کر کچھ اندازہ ستارہ زیادہ  
شکر ڈال دے اور مین کے پیالوں میں بھر کر ادھر دھکن رکھ کر وصل کر دے اس  
طرح سے کہ اس میں ہوا نہ رہے۔ ہر صبح رکھا رہے گا۔ (۱۰ ماشہ) شیرین

نسخہ سوزاک۔ پھلری بریاں (۱۰ ماشہ) کیاب چینی (۱۰ ماشہ) لاکھی کلاں  
(۲۴ تولہ) شیرہ قلی (۱۰ ماشہ) بال (۱۰ ماشہ) سفوف سانحہ ہمراہ نصف نارغیہ  
گٹا و یک آب لسی کردہ بخورائند یعنی در کاغذ نہ پڑی بندند۔ یک پڑی بوقت صبح



بالصف آثار اور بوقت دوپہر یا نصف شمار و بوقت دو گھنٹی روز ماندہ بالصف  
تاریخ نشانند تا سہ روز کنند ۱۲۔ اگر قائدہ بیند قہا ورنہ باز سہ روز کند اگر نفع شود  
فہو المراد ورنہ باز سہ روز کند انشاء اللہ تعالیٰ دریں روز آدام خواهد شد و از شیرینی و  
ترشی و روغن سیاه و مروح سیاه و سرخ بہ نیز نماید و نان گندم و دال مونگ  
خورد۔ از پیرجی صابر علی ہر امپوری ۹ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۵ھ

نسخہ درد دندان - از حکیم محمد باقیم صاحب۔ چھالیہ سوختہ (۲ قولہ)  
پوست بادام سوختہ (۲ قولہ) مسطکی رومی (۶ ماشہ) مازو (۶ ماشہ) گوند دنیا  
(۶ ماشہ) نقل سیاه (۳ ماشہ) عاقر قرحا (۶ ماشہ) پشگری (۶ ماشہ) نمک  
(۶ ماشہ) بجن سازند۔

## نسخہ جات متفرقات

نسخہ مقوی دماغ - ہر روز دو بیضہ مرغ در یک آثار غیر قوام کردہ  
پورہ کہ بد و شیریں بود بخوشد تا ہفت روز۔

دیگر مقوی دماغ - ریٹھ کی بیج کی گری پس کر ہوڑن مصری میں  
ملا کر چاٹ لے ہے نظیر است انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر - ہر روز ۱۱ بادام یا مصری بیج بخورد انشاء اللہ تعالیٰ بہ بسیار فائدہ خواہد  
دیگر - نئی منڈی مع چڑ اور پتوں کے لاکر خوب کوٹ کر کپڑ پھان کر کے  
اس کی برابر مٹھائی ڈال کر قوام کر کے اندک کی بنا لے۔

دیگر - میدہ گندم (۲ شمار) میدہ نخود (۲ شمار) گھی (۲ شمار) گھیسوار (۲ شمار) پورہ  
(۲ شمار) خشکاش (۲ شمار) بادام (۲ شمار) چھوڑہ (۲ شمار) پستہ (۲ شمار) کھوپڑہ

در شمار: اول دوسیدہ کو ملا کر کھلے اور گھینگوار اور خشتخاش کو جدا پس لے اور  
بادام چھوارہ اور پستہ کو جدا پھر گھی کو گرم کر کے گھینگوار اور خشتخاش کا داغ لے  
پھر اس میں بونہ ڈال کر چاشنی بنالے۔ پھر باقی چیزیں چھوڑے۔ وزن (پستہ)  
خوراک چھٹانک سر روز اول کم پھر پوری۔

**ترکیب سبزرنگ**۔ اول نیل دے کر بلدی میں غوطہ دے پھر ناسپاں  
پکا کر اس میں پھٹکری ڈال کر غوطہ ملے اور سکھالے پھر آنرے میں جوش کر کے خشک  
کر لے۔ فقط۔ از مولوی محمد یعقوب صاحب سلمہ۔

**نسخہ تقویت دماغ**۔ دارچینی (۲ ماشہ) بہن سفید (۲ ماشہ) سنبل طیب  
(۲ ماشہ) حب یلسان (۲ ماشہ) عود (۲ ماشہ) صندل (۲ ماشہ) زعفران (۲ ماشہ)  
مصطکی (۲ ماشہ) کنذر (۲ ماشہ) یخ موسن (۲ ماشہ) سعد کوفی (۲ ماشہ) بہن سرخ  
(۲ ماشہ) دج ترکی (۲ ماشہ) اسطوخودوس (۲ ماشہ) کباب چینی (۲ ماشہ) اسارون  
(۲ ماشہ) ہیلی کابلی (۲ ماشہ) منور نار جیل (۲ ماشہ) ایشم مقرن (۳ ماشہ)  
مویز متقی (۵ ادانہ) منورندق (۳ ماشہ) دار فلفل (۲ ماشہ) زنجبیل (۲ ماشہ)  
فلفل سفید (۲ ماشہ) کوفتہ ہیختہ ٹکا ہارند و مربی ہلیہ (۵ عدد) شستہ بودہ  
مربی سیب (۵ تولہ) شستہ بودہ مربی ہی (۵ تولہ) شستہ بودہ علیحدہ نگاہ  
دارند۔ ورق نقرہ (۵ عدد) درگلاب (۲ تولہ) حل کردہ علیحدہ نگاہ دارند  
ثبات سفید (۱ شمار) شہد خالص (۱ شمار) در آب شیریں قوام دادہ کفٹ گرفتہ۔  
اول مر سجات انداختہ دوسہ جوش دادہ۔ پس ادویہ مسحوقہ شامل کردہ کفچہ  
زودہ فرد آورند و ورق محلول اعتدافہ ساختہ بکفچہ زدہ نگاہ دارند۔ خوراک





منفر جلیقوزہ شیرہ مغزیستہ۔ افزودہ بطریق معروف منجھون سازندہ۔ مقدار اندک کہ تو صبح  
 پر اے جریان۔ یہ نسخہ قوت باد کو مفید اور جویان کرنے کے لئے بہت مفید ہے اگرچہ  
 جریان دس باد و سال سے ہو۔ موصلی ریاہ۔ موصلی سفید۔ تا ملکھانہ۔ سمندر سوکھ۔  
 سردانی۔ پوست چھال مولسری۔ چھال سینبھل۔ گوند سینبھل۔ تخم ادشنگش بوسڑہ  
 برہ۔ دندلی۔ بھوپلی۔ تاج۔ میدہ لکڑی (بر ایک ۶ ماشہ) پھلی ببول۔ گوکھرو لہر ایک  
 ۵۔ تولہ کوفہ بیختہ دو چند نبات سفید آمیختہ سفوف سازندہ۔ مقدار خوراک  
 ز تولہ، ہمراہ شیر گاؤ۔

ویکٹر نسخہ جریان مجرب۔ یہ نسخہ جریان کے لئے مجرب ہے اور مادہ تولید  
 از سر نو پیدا کرتا ہے لیکن یہ دونوں نسخے جریان کے قبض کرنے میں اس واسطے  
 حسب ثلاثہ کو ضرور اس کے ہمراہ استعمال کریں۔ نسخہ حسب ثلاثہ آگے مذکور ہوتا  
 ہے۔ تخم اعلیٰ خستہ کو لے کر چھاپھ میں بھگو دیں اور جس برتن میں بھگو دیں  
 اس میں اعلیٰ کے وزن سے دو چند وزن کا لوہا ڈال دیں۔ اس طریق خاص  
 پہ وہ تخم دس گیارہ روز میں پھٹ جائیں گے۔ ان کو خوب صاف کریں اور  
 سایہ میں ذرا خشک کر کے کوٹ لیں۔ جب کسی تھیرکٹ جا دے پھر دھوپ میں بالکل  
 خشک کر کے باریک کر لیں اور تخم اعلیٰ کے وزن سے دو چند کھانڈ سفید ملا دیں۔  
 اور نسخہ کو ہمراہ شیر گاؤ بمقدار ۹ ماشہ استعمال کریں۔ اکیس روز کے استعمال  
 سے عمر بھر کا شکایت رفع ہو جا دے گی۔ ان دونوں نسخوں کے ہمراہ صبح و  
 شام حسب ثلاثہ دو عدد بعد طعام ضرور کھا دیں تاکہ قبض نہ ہو۔ نسخہ حسب ثلاثہ  
 حسب ذیل ہے۔

**نسخہ حب ثلاثہ**۔ یہ نسخہ حب ثلاثہ مولانا حکیم مختار احمد صاحب مدظلہ  
بریلوی کو کسی فقیر سے ملا ہے اور احقر کو بواسطہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب  
مدظلہ پہونچا ہے۔ اس لئے اس نسخہ کے اوزان طبی قاعدہ پر نہیں لیکن تجربہ سے  
اس خاص طریقہ پر مفید ہوتا ہے۔ علاوہ قبض کے یہ گویاں رطوبت معدہ و  
درہ تو لیخ و رطوبت احصاب وغیرہ کو بھی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے۔  
جبر ساذج بندی و رلعاب کھیکو اربار یک سائیدہ خوب بقدر خود سازند اگر  
لعاب کھیکو آد زیادہ ہو چاؤئے تو خوب میں رکھ کر خشک کر لیں۔ لیکن سات  
عدد سے کم نہ کریں۔ بعد خشک ہونے کے خوب بنا دیں۔

**حب مقوی باہ و ممسک**۔ یہ نسخہ قوۃ باہ و امساک والی پیدا کرتا ہے  
جریان والوں کو بوجہ جریان کے امساک نہیں رہتا۔ اس لئے کم از کم اکیس روز اسکو  
کھاویں۔ اگر تندرست آدمی بھی اس کا استعمال کرے تو قوت دیتا ہے اور خون  
پیدا کرتا ہے۔ اس میں کسی قسم کا ضرر نہیں۔ نسخہ حب ممسک یہ ہے۔

سلاجیت اصلی (تولہ) کشتہ قاضی (تولہ) آئینہ خوب بقدر دانہ مسور سازند۔  
اور ایک یاد و گولی صبح و شام ہمراہ دودھ یا آب تازہ استعمال کریں بحرب ہے۔  
**طلائے مخلوق بحرب**۔ مغز بادام مغز جالگوٹہ شکر سفید مغز بادام  
کو کوٹ کر بونٹ کر سفید ملا کر دغن بادام کی طرح اس کا روغن نکال لیں۔ شب کو  
حشفہ اور سیون پچا کر مالش کریں اور پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ سات روز استعمال  
کریں۔ پھر سات روز کے لئے چھوڑ دیں اور بعد سات روز کے پھر استعمال کریں۔  
اسی طرح تین مرتبہ کرنے سے کوئی شکایت نہ رہے گی۔

**دیگر تجرب**۔ سم الفار و ہڑمال بھیناک۔ بیرہوٹی۔ مالکشتی۔ ریگ مابی اور  
خرالین خشک (ہر ایک ایک تولہ) حرمل (۱) (۱) تولوں کا تیل (۵ تولہ) اول ان  
او ویہ کو کسی برتن میں ڈال کر شراب پرانڈی ڈال کر خوب پارک کریں اور پھر تیل  
ملا کر آتشی شیشی میں اس کا طلاء رکھیں لیں شب کو مالش کر کے پان مانڈھیں۔ صبح  
کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو جائے گا۔

**طلاء مقوی باہ**۔ سم الفار (۴ تولہ) زردی بیض مرغ (۱۰ عدد) روغن چنبیلی  
رومار (زعفران تولہ) بیرہوٹی (۲ تولہ) کینچوا (۳ تولہ) اول سم الفار اور زردی بیض مرغ  
کو روغن چنبیلی میں ڈال کر کھل کریں۔ پھر زعفران بیرہوٹی۔ کینچوا کو ڈال کر کھل  
کریں۔ پھر بطریق معروف طلا بنا دیں۔

**نسخہ سوزاک ہر قسم مجرب**۔ از مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ  
علیہ منقولہ حاشیہ تذکرۃ الہند نصیح فرمودہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب قلم  
دودھی خور و ناس درخت کو صاف کر کے پیکر عرق نکال لیں اور مصری ڈال کر پیوں  
اور ایسی نیم کوفتہ اس عرق سے پہلے کھا دیں۔ دودھی خور و کے مزید فوائد مجرب۔  
نیخ دودھی خور و کو سادہ پان کے ساتھ لعاب چاب کر نکال لیں اور فضلہ تھوک دیں  
تو بخار غلب (یعنی سہ روزہ بخار ۱۲) کو مفید ہے اور اس کو اگر سایہ میں خشک کر کے  
عرق کھینچ لیں اور شربت انار مرہا د بیدالور و کے استعمال کریں تو اسفستقار لحمی کو مفید  
ہے اور اگر پتھری گردہ یا ریگ مثانہ ہو گیا ہو تو اس کا عرق دونوں کو مفید ہے  
لیکن پتھری میں حجر البہر و بھی ڈالیں و نیز جریان کو بھی مفید ہے۔

**دیگر**۔ رال سفید ست سلاجیت۔ ست بار زد (بیروزہ ۱۲) کشتہ قلعی۔ کباب خندان



دم کا خون۔ دانہ میل خورد۔ طباشیر سفید (ہر ایک ہاشہ) ہمہ ادویہ یا بار یک سائیدہ  
 و دروغن حندل (بقدر ضرورت) یا دروغن بلساں چرب کردہ حب بقدر خود  
 سازند۔ مقدار خوراک ہم گولی۔ اگر شروع ہو ہمراہ شربت بزروری کھادیں۔  
**حب الشفا در عظیم المنفع**۔ در دکنہ و در گرم و سرد و صبح و عجل عارہ و بارہ  
 و تب مزمنہ کو مفید ہے۔ تب میں نوبت سے قبل کھلائیں۔ اور یہ نسخہ دروغ و معاصل  
 و بلخ کو مجرب ہے۔ اس کی وادمت عمر طبعی کو پہونچا دے اور انیون کی عادت  
 کو چھڑا دے۔ تخم جوز یا شیل ۱۰، تولہ، ریونہ یعنی (۳۵ تولہ) بزمیل (۱۴ تولہ) صمغ  
 عربی (۸) ہر ایک را علیحدہ علیحدہ بار یک سائیدہ آب آمیختہ خوب بقدر دانہ مسور سازند۔  
**سفوف موئی چہار اکو مفید ہے**۔ پرواریدہ و رقی طلا۔ و بقی نقرہ بار یک  
 سائیدہ سفوف سازند۔ خوراک ۲ جلول۔

**طلا و رازی ذکر**۔ و نیت۔ عطر زعفران چربی گردہ بزم۔ مغز بوقا کاؤ۔ باہم آمیختہ  
 طلا سازند۔ ذکر کو اول کسی موئے کپڑے سے ملیں اور پھر اس کو لگاویں۔  
**تریاق مختلفہ**۔ ۱۔ انیم اور سم الفار خوردہ کے لئے عرق برگ ارندہ مجرب  
 ہے۔ ۲۔ سم الفار کے لئے گور کی پتیوں کا عرق بھی مفید ہے۔ ۳۔ مارگزیدہ کے  
 بیخ مدار اور بیخ کپاس کو پانی میں پیس کر پلاویں۔ ۴۔ مارگزیدہ کے لئے جالاکڑی کا  
 جو سفید ہوتا ہے اکثر کواڑ وغیرہ پر ملتا ہے اس کو مع انڈوں بچوں کے گرد میں رکھ کر  
 کھلائیں۔ مفید ہے۔ ۵۔ مارگزیدہ کے لئے املی کا بیخ صاف کردہ اس جگہ پر  
 لگاویں۔ چنند مرتبہ کے لگانے سے اس کا اثر نہ ہوگا۔ اور کپاس کی جڑ اور حقہ کا پانی  
 پیس کر پلاویں۔ بونگی۔ تین مرتبہ پلانے سے آرام ہو جائے گا۔ ۶۔ عقرب اس

کے لئے شیر علاج کا بہت مفید ہے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ عکس عقرب۔ زین  
چرچہ اور پس کبرہ اور خطمی اور کنوئیں کی دوا یہ سب مفید ہے۔

**سنگ گزیدہ کا علاج۔** تین روز تک بول یعنی لیکر کے تیوں کا عس  
پلا دیں اور نمک و دہی چا دل و کھوہا وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اس کے پلانے سے  
آتی ہے۔ اگر شدت سے آئے لگے تب ایک دو چمچ دہی کا دیں اس سے زیادہ

نہ دیں۔ مجرب ہے۔  
**آنکھ دکھنے کی گولی۔** سفیدہ کا شغری۔ منغ عربی۔ کیترا بار یک سائیدہ  
در سفیدی مینہ مرغ خوب بقدر مسور بستہ نگہ دارند و بوقت ضرورت در چشم باندازند۔  
دیگر۔ پٹائی پود شب یمانی بریاں۔ رسوت۔ و آب برگ مکوہ سبز البتدر  
ضرورت سائیدہ چشم مناد سازند۔

**جمعہ بخار ہر قسم۔** یہ گولی ہر روز کے بخار اور دور روزہ و ستر روزہ  
دچار روزہ سب کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔ اگر بخار کے قبل دو گولی کھالی جاوے  
تو انشاء اللہ پھر بخار ہرگز نہ چڑھے گا۔

جدار خطائی۔ فلفل سیاہ۔ شب یمانی بریاں۔ گل مغرہ (گیر و ۱۲) نمک  
لاہوری۔ مغز کرنبوہ۔ سیاق۔ زار مشک۔ دانیقل۔ زرشک۔ بید اکہ۔ طباشیر آب برگ کرنبوہ  
برگ شمس۔ آب برگ تاکورہ (یعنی دھتورہ) بار یک سائیدہ خوب بقدر بخور سازند۔  
دیگر۔ صرف سے روزہ کو مفید۔ برگ کرنبوہ۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری بار یک  
سائیدہ خوب بقدر بخور سازند۔

**فسخہ جل جانے کو بہت مفید ہے۔** روغن الہی۔ آب چونہ اس کو

یہ ہم مل کر پکا دیں جب مرنے روغن باقی رہ جاوے تو جس جگہ جل گیا ہو لگا دیں اور اگر لگائے سے کچھ سوزش معلوم ہو تو سفیدہ کا شغری اور کا فور اور برٹھا دیں۔

دیکھو۔ کات سفیدہ۔ کا فور۔ مردار سنگ پس کر روغن کاؤ میں مناد کریں۔

تھارن کا بکری نسخہ ہر قسم کو سفیدہ ہے۔ یہ نسخہ غارن کو دو تین روز میں

یا نکل صاف کر دیتا ہے۔ برگ پدار (دھالی پتہ)۔ روغن تل۔ برگ مار کور روغن تل

میں ڈال کر جلا لیں جب تیل میں آگ لگ جاوے اور وہ سب پتہ جل کر کوئلہ کی

مانند ہو جا دیں تو اس کو لکڑی سے کھل کریں۔ مثل مرہم کے ہو جائیگا اسس کا

استعمال کریں۔

نسخہ خاص۔ اس نسخہ کے استعمال سے جو بچہ پیدا ہو گا خواہ لڑکی ہو یا لڑکا

بہت خوبصورت اور نہ بین و ذکی پیدا ہو گی۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جب

عورت کے حمل کو چھ ماہ ہو چکیں تو پھر ہر ماہ کی چودہ تاریخ کو رات کے وقت

عورت خود گلاس یا چینی کا بہت صاف برتن لے کر چاند کی روشنی میں بیٹھ کر اس

گلاس یا برتن میں عرق بید مشک ڈالے اور پھر ورق نقرہ کو ایک ایک کر کے ڈالے اور

عمل کرتی رہے جب سب جل ہو جا دیں تو اگر موسم گرمی کا ہو تو شربت صندل ورنہ

شربت انگور ڈال کر وہیں بیٹھ کر پیوے۔ اسی طرح جب دوسرا مہینہ آوے اسکی

چودہ تاریخ کو پھر تیسرے مہینہ کی چودہ تاریخ کو پیوے۔ اس مہینہ میں اگر بچہ ہو گا

تو نہایت خوبصورت ذہین و ذکی ہو گا۔ ورنہ جب تک بچہ نہ ہو برابر ہر مہینہ کی چودہ

تاریخ کو اسی طرح چاند کی روشنی میں بیٹھ کر حل کر کے پیا کرے۔ یہ نسخہ بہت

مجاہد ہے۔



برائے حفاظت گل۔ اگر عورت بہت محل میں اکثر کھینچے آفتابی خانہ ساز  
مصطکی روئی باریک سائیدہ آئینہ استعمال میں رکھے۔ محل کو کسی قسم کا ضرر نہ ہو  
اور بوقت پیدائش آسانی ہو اور قبض کی شکایت بھی نہ ہوگی۔

نسخہ تجزیہ۔ جو حمارت سوداوی کی وجہ سے ہو۔ زیرہ سفیدہ دانہ بیل کلاں۔  
مصطکی روئی کشیز خشک بہت کلمہ طیار شیرہ ذہیل خورد۔ ساذج سفید سی۔  
فیض طرح بندی۔ مندل سفید۔ کچوری۔ زہر بناو۔ پوست آبلہ خشک۔ گل شہرہ۔ برگ  
شکافہ بیاں۔ عود غرقی۔ پوست زنج۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ پودہ خشک بادیاں۔ زنجبیل  
بیدانہ۔ تخم زنجبیل۔ باریک سائیدہ نبات سفید آئینہ سفوف ساز نانہ مقدار خوراک  
نارو (جو فادسی میں رشتہ کہتے ہیں) یہ مرض بہت ہلکا ہے۔ اس کے واسطے  
چند نسخہ مجرب لکھ دیتے ہیں۔ محل تخم سن کو پیس کرنا اس کے واسطے مجرب  
ہے اور کثیرا ورا آہستہ آہستہ محل آتلی ہے۔ اور اگر کثیرا وراٹ گیا ہو تب بھی اس کا  
باندھنا مفید ہے۔ محل مرصن کو ۶ ماشہ گندہ بہروزہ اور ۳ تولہ روغن کاو گر  
کر کے خوب ملا کر پلاویں۔ تکلیف اسی وقت جاتی رہے گی لیکن یہ دوا تین روز تک  
بجا رہ پلاتے رہیں۔ وہ کثیرا پانی بن کر کل جائے گا اور پھر بھی یہ مرض نہ ہوگا۔ محل  
کل ٹیسو بلدی کو پیکر لگانا بھی مفید ہے۔ محل مرغی کا پاخانہ برگ سدر پر رکھ کر  
بانہ صنے سے جلدی آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ مرجم وراو۔ مندل پمٹرخ۔ مردارینک۔ طوطیلے پریان۔ کافور۔ سفیدہ  
کافوری۔ کات سفید۔ اجوائن خراسانی۔ بقل ازرق۔ گندک زرد۔ باریک سائیدہ  
روغن جینسل آئینہ سفید۔ صناد سازند اور اگر تکلیف برداشت کر سکیں تو آب لیمو ملا کر بہروزہ  
۱۲ تولہ

نخمیرہ کا وزیاں بطریقہ خاص۔ سازج ہندی جگ بادرنجبویہ۔ برگسہ  
 کا وزیاں گل کا وزیاں کشتیز خشک گل تیلو ذرا برنیم پور من بہمن سفید سفید  
 سفید تخم فرخ خشک شب در آب تر کردہ صباغ مالیدہ و شائندہ صاف نموده۔  
 بنات سفید حل کردہ توام نموده۔ پوست بیرون ہستہ طباشیر ست پگلو۔ واپٹیل  
 غروب صدف صادق محرق نہ بر جبرہ خطائی۔ زعفران۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا درون  
 مید خشک محلول ساخته توام سازند۔ اور اگر اس نسخہ میں عنبر مشک۔ مر و ادب کا اضافہ  
 کر دیں تو اکسیر ہو جاوے۔

فوائد نخمیرہ کا وزیاں۔ بطریقہ خاص یہ ہیں عسل و دماغ کو قوت دیتا  
 ہے۔ دل کی گرمی اگر زیادہ بڑھ گئی ہو تو اصلی حالت پہا عادیہ کرتا ہے۔ گردہ میں  
 حدت آگئی ہو اس کو بھی مفید ہے۔ عسل پنخہ گرم مزاج و سرد مزاج دونوں کو مفید  
 ہوتا ہے۔ عورتیں بھی اسکا استعمال کر سکتی ہیں اور نوعمر بچوں کے لئے عنبر و مشک  
 زڈالیں اور صدف صادق محرق بھی نکال دیں۔

نسخہ لوباسیر۔ قسم کو مفید۔ مغز تخم نیب کولی۔ بھون تخم بکائن۔ بلیہ سیاہ  
 رسوت۔ درد بقل ازرق۔ مغز تخم کر بخوہ۔ مصطکی۔ روی۔ قلع سیاہ۔ صبر۔ بارکب  
 سائیدہ در لعاب گھسکار آمینختہ جوہر بقدر بخود سازند۔ مقدار خوراک اول ایک گولی  
 سے شروع کریں اور رتن گولی تک استعمال کر سکتے ہیں۔ صبح کے وقت ہمراہ آب تازہ  
 یا عرق بادریان کھاویں۔

صبر جم مستہ لوباسیر۔ مردار سنگ۔ رسوت۔ ڈنڈی ہارسنگھار۔ تخم بکائن  
 سورنجان تلخ۔ تخم گندما۔ سفیدہ کا شغری بارکب سائیدہ در آب یا در دغ



چنبیلی آئینہ منہا سازند

دیگر برائے لہا سیر چشم - پورا درخت ستیا تاسی نے کر اس کو کوٹ کر  
باندھ لیں۔ انشا اللہ تین روز میں بالکل شکایت رفع ہو جائے گی۔

دیگر فقیری نسخہ مجرب - پونڈ چینی کو خوب بار یکسبیس کر عرق برگ شہد  
میں گولی سیر معرائی کے برابر بناویں۔ صبح کو تادہ پانی سے استعمال کریں دوسرے  
ہر قسم کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔

برائے وضع کردن ایم از گوش - یک بانہ برگ سینھا لہ برگ  
مدار در وقت کنج سوختہ دستہ قطره در گوش چکاند قرصہ گوش را از بیم پاک کند  
جہوب امساک مجرب - دانہ تخم ترندی سے چہارہ وز در آب نیساتہ  
پوست آن دور نموده باد و چند قند کہ سفید باشد کوفتہ مقدار بخورد جب بسته  
نکند رند۔ دوحب بوقت ضرورت بخورند۔ اگر امساک سخت گردد آب نیم بخورند  
منہا دبرائے چشم - آنکہ کی چشم کہ ہماری کو دور کرتا ہے۔ طریقہ استعمال  
علیحدہ علیحدہ ہے۔ افیون (رتی) گہرہ (دورم) سونٹھ (لمہ دورم) صمغ عربی (لمہ دورم)  
ہمہ کو قسہ بیختہ اگر دورم باشد باب کشیز استعمال کنند۔ اگر مواد زلہ باشد چشم پاک  
کو کنار منہا و کند و برائے رمد و سیل و تحلیل مواد چشم و اسکین وجع منقبت اور مشاہیرہ  
شدہ امت مجرب است۔

دیگر - آنکہ دکنے کو مفید ہے۔ چاکسو مقشر مصری کوزہ - انہر و ست سفوف اردہ  
بطریقہ سہرہ در چشم باندازند۔

برائے کفر قطب و دمہ مجرب ہے - نسخہ حضرت مولانا محمد یعقوب



صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا فرمودہ ہے۔ صدفہ رطب و دہن کے لئے مجرب ہے۔  
 اور اس نسخہ میں مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ کے دہن کہنے کے لئے  
 کچھ اضافہ کیا ہے اور اس کو اس نسخہ کے ذیل میں بعنوان اضافہ ہدیہ لکھ دیا جاوے گا۔  
 نسخہ اصلی۔ فلفل سیاہ۔ اصل السوس مقشر۔ شہد بنائیں آئینہ لعوق سازند  
 و قدر سے قدرے بلیسند۔ اس کو چنبڑ کر ذیل کا نسخہ استعمال کریں۔ پھر  
 دہن بھی نہ ہوگا۔

اضافہ جدید۔ نسخہ کا لالہ بانہ۔ اور ایک دونوں کو چوش دے کرنبات  
 سفید دہن، محل کردہ بنوشند

سنون مجرب۔ سنون برائے بندش خون دندان و پیریہ و گندہ دہن  
 و مضبوطی دندان مجرب ہے۔ گچلہ کا تور۔ فلفل سیاہ۔ درساوی بوند آخر  
 و راتش سوختہ مصطکی رومی فلفل سیاہ۔ کنگ لاہوری۔ شب پانی بریاں۔  
 دم الاقویں۔ تخم المتاسس۔ ساہدہ سنون سازند۔

نسخہ کچناری۔ (جو کفل میں نکل آتی ہے بہت کلیف ہوتی ہے) علی  
 شروع میں مال مسور یا ندھیں اور بعد میں جاکفل۔ گوگل ہونین لیکر یا ندھ۔  
 علی مین چل۔ گوگل و دونوں کو پکرا استعمال کرتا بھی مفید ہے اور مجرب ہے۔  
 سر مرہ مقوی البصر۔ سر مرہ سیاہ۔ سر مرہ سفید۔ اس کو یکے کے گردہ کی چربی  
 میں مجرب کر کے پاس میں جلاوین جب اس کا دھواں بند ہو جاوے تو اسکو  
 گلاب خالص میں بچھاوین بہت مفید ہے۔

خاص سر مرہ۔ ایک سیاہ سانپ مار کر اس کے منہ میں سر مرہ سیاہ خالص

باریک کر وہ گھی خالص دونوں کو مثل گولی بنا کر اس کے منہ میں رکھ کر بند کر کے  
 دفن کر دیں۔ بعد چالیس دنوں کے نکالیں۔ اگر اس سرمہ کا رنگ بالکل سفید ہو گیا  
 ہو تو اب یہ اصل طریقہ پر کار آمد ہو گیا ورنہ بیکار ہے۔ اور اس سرمہ کو جو  
 سانپ کے منہ سے نکالا ہے۔ خالص سرمہ دو چند میں ملا کر استعمال کریں۔  
 مہیرہ کی خاصیت رکھتا ہے۔ اور اگر مینائی بالکل ختم کے قریب اسکو بھی  
 مفید ہے۔

**نسختہ مستون فقیری**۔ یہ نسخہ دردِ دنداں کو مجرب اور سہلے ہوئے  
 دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ خون کو بند کرتا ہے اور دانتوں کے ہر قسم کے مرض  
 کو بے حد مفید ہے۔ ایک درویش کامل کا فرمودہ ہے۔ شب بھائی۔  
 سرکہ بہنہ لٹا دوٹوں کو کڑھائی میں ڈال کر آگ پر جلا دیں۔ جب ٹھنک کر کد  
 کے ہو جاوے تو اس کو باریک کر کے رات کو لگا دیں اور صبح کو گرم پانی سے  
 منہ صاف کریں۔ اگر مسوڑوں میں درد ہو تو اس کے لگانے سے فوراً آرام  
 ہو جاتا ہے۔ احقر کا تجربہ ہے۔

**برص کا مجرب نسخہ**۔ گندک آملہ سار۔ اطریال دیہ دو جگلی  
 بوئی ہے اس کو عربی میں اطریال کہتے ہیں اور اس کی ہندی بھرا بھرا ہوں چڑیہ  
 کا پنجہ لکھی ہے اور بعض لوگ کڑا کہتے ہیں۔ چونکہ غیر مشہور ہے۔ اس واسطے دیکھنا  
 ضروری ہے۔ اکثر اطباء بھی نہیں پہچانتے (۱۲) باریک سا بیدہ سفوف سا زندہ  
 طریقہ استعمال۔ یہ ہے ان سب کو باریک کر کے ۳ ماخکی خوراک علیحدہ علیحدہ  
 بناویں اور ایک خوراک صبح کو کھاویں اور دوسری خوراک کو آب اورک میں ملا کر

ضداد کہیں اس کے استعمال سے انشاء اللہ چالیس روز میں تمام شکایت رفع ہو جائیگی اور اگر مزمن کا اثر ہڈی پر بھی ہو گیا ہے تو کچھ روز زیادہ استعمال کریں اور سمانہ استعمال میں بھی کم از کم ایک چھٹانک کا استعمال کھانے میں ضرور رکھیں اور گوشت و میضہ مرغ و ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

دگر تجربہ - بانجی - گبر و فیض طرح بندی - تخم کرفس - پوست بلبہ زرد - بلبہ سیاہ - گندک - فلفل و سیاہ - اطرطال - گورد - ہمدانہ - راکوتہ - بختہ سفوف سادانہ - طریقہ استعمال اور دالہ ہے

جو ہر نوشادر عظیم النفع - نوشادر - عرق ہولی - ان دونوں کو کسی برتن میں بالکل بند کر کے آگ پہ رکھیں - کچھ دیر میں تمام نوشادر اڑ کر جو برتن اوپر ڈھکا ہوا ہے ، اس پر جم جائے گا - چاقو سے اٹار کر کہیں یہ جو ہر نوشادر ہو گا اس کو بقیہ از ۲ چاول بے کر ہمراہ عرق ہولی واسطے تلی کے استعمال کریں - استعمال کے قبل کسی پورے پلیٹ کر چند مرتبہ دھوئیں بدلیں اور پھر استعمال کریں - انشاء اللہ کچھ روز میں بالکل شکایت نہ رہے گی - فقط -

چوران ہا صومجریب - (مقوی معدہ و تخییر کو مفید) - نمک لاهوری - نمک سیاہ - نمک مابھرا لالچی خورد - لالچی کلاں - زیرہ سیاہ - زیرہ سفید - مرچ سیاہ - مرچ سفید - سولف - پودینہ خشک - سوٹا کھانے کا - ست لیمو - ست اجواٹن - ست پودینہ - زہر مہرہ - ورق نمک کو کوٹ کر سفوف بنا دیں - مقدار اک انشہ رات کو استعمال کریں -

نوشہ سر مقوی بصر - طوطیا جے کرانی - ہارہ - پانی - ترکیب یہ ہے کہ اول



کڑھائی میں ایک تولہ طوطیاں رکھیں اور پھر بارہ رکھیں اس کے بعد پھر ایک تولہ طوطیاں رکھیں پھر دس سیر پانی ڈال کر خشک کریں۔ پھر ایک برتن میں درخت دوشٹ کٹا کر جس کو ستیا ہی کہتے ہیں اس کے پورے درخت کا عرق نکال کر ادھ پیوند کورہ کی پٹکری بنا کر اس عرق میں ڈالیں جو نیچے پیٹھ جائے گا وہ اہلی سرمہ ہے اس کو سا دھ خالص سرمہ میں ملا کر استعمال کریں۔

کھانسی خشک کو مفید ہے۔ بالائی شیر مسموم و بی سائیدہ ٹیکر آئینہ بخورد۔ بھپارہ چھپک مجرب ہے۔ یہ بھپارہ چھپک کے لئے بالخصوص اور دیگر اقسام کے بھپارے کے لئے بالعموم مفید ثابت ہوا ہے جس کے نافع ہونے کی تصدیق اکثر حضرات نے بعد استعمال کی ہے (دنیہ موتی جہارہ کے واسطے بھی مفید و مجرب ثابت ہوا ہے نسخہ ہے برگ آک۔ شہد خالص بنک طعام۔ برگ آک کو گردوغبار سے صاف کر کے ٹکڑے کر کے پھر کل دو اڑل کو دس سیر پانی میں جو ش دے۔ جب پانی خوب کھولنے لگے مریض کو اس کی بھاپ دے اس طرح سے کہ مریض کو ایک کھری چار پانی پر کپڑے اتار کر لیٹا دے۔ اور اوپر سے حسب رعایت موسم کپڑا اڑھادے اور چار پانی کے چاروں طرف کپڑا باندھ دے۔ پھر اس کھولتے ہوئے پانی کو دو تین تیلیوں میں رکھ کر او تیلی ڈھانک کر چار پانی کے نیچے رکھے اور کھوڑا کھوڑا ڈھکنا پتیلی کا کھولنے تاکہ یکٹ م سے بھاپ کی تیزی مریض کو بے چین نہ کر دے۔ جب پانی سرد ہونے لگے اور پانی ڈالے۔ بھاپ مریض کو ہر پہلو سے دی جائے یعنی چپت پٹ دامنہ اور بائیں کروٹوں سے یہاں تک کہ خوب پسینہ مریض کو آ جاوے۔ پسینہ پونچھتا جاوے۔ چھپک کا مادہ پسینہ کے ذریعہ سے انتشار اللہ خارج ہو جائیگا۔ اور مسامات کے ذریعہ سے دوا کا

از جسم میں داخل ہو جائیگا۔ اس یا دو چمک بالکل نہ کھلے گی اور یا بہت کم کھلے گی اور کمزور ہو کر کھلے گی۔ ان اشارات کوئی خطرہ نہ رہے گا۔

تنبیہ عمل۔ یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے جب بخا شب تیز ہو جائے اور مریض پچھنی محسوس کرنے لگے ہلکے بخار میں نہ کرنا چاہیے۔ عمل اگر ایک مرتبہ کے عمل کرنے میں بخار اور پچھنی میں کمی نہ ہو تو آٹھ گھنٹہ کے بعد پھر یہی عمل کیا جاوے اسی طریقہ سے شب و روز میں تین مرتبہ تک کر سکتے ہیں اس سے زیادہ نہ کریں عمل بند اور محفوظ مقام میں کیا جاوے۔ ہوا سے سخت حفاظت رکھی جاوے اور بعد ختم عمل مریض کو دیر تک ہوا سے کھپایا جائے۔ عمل کے وقت مریض کا سر اور منہ اور گھٹائی سے باہر کھلا رکھا جائے تاکہ پچھنی نہ ہو۔ مے طبیب کے مشورہ سے یہ عمل ہو تو زیادہ

مناسب ہے۔  
نسخہ رافع قبض و مخرج بلغم۔ یہ نسخہ زکام کہنے کو بھی مفید ہے۔ صبر  
پور قوطری فلعل سپیادہ سپیادہ۔ اجوان و سی کو فہ بختہ و قیرہ کھیلوار (بقدر ضرورت)  
بقدر بخود خوب سازند مقدار خداک یک تا دو بوقت خواب بخورند۔

پراسے ٹھونڈیہ۔ برگ زر و سپتال یک عدد یا دو عدد مقرر کردہ از آب تازہ  
جوشائندہ اندک اندک بخورند اور معمولی زکام میں بھی جبکہ زرد سینہ پڑت ہو رہا ہو اس  
کا استعمال کرنا مفید ہے۔

نسخہ دل کی حدت و غیرہ کو مفید۔ طبائشیر شب بزمہ و خشک سائیدہ  
تکلیف دہ سیوتی آئینہ بخورند۔

نسخہ۔ مفید زردہ دافع قبض محرک باہ سرد مزاج کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔



**پھل نسخہ**۔ کچلے دوڑ پھل سیاہ۔ دو اپنی بیس پاسہ جو پھل پھل غسل خاص  
 اصناف۔ زنجبیل۔ زعفران۔ کچلے دوڑ پھل سیاہ۔ کچلے دوڑ پھل سیاہ۔ کچلے دوڑ پھل سیاہ۔  
 روز تک پانی میں بھگوویں اور ہر دن تازہ پانی بدلا کریں۔ ان ایام میں اس کا پوست گل  
 جاوے گا۔ اس کو اناڑ دیں اور اندر سے بیج نکال دیں اور شیر ایک سیر خچتہ میں پکا دیں  
 تمام دن پکنا رہے پھر اس شیر کو نکال کر اگلے روز ایک سیر شیر اندال دیں اور پھر تمام  
 دن پکائیں۔ اور یہ ادویہ کوٹ چھان کر تیار رکھی جائیں۔ جب کچلے پک جاوے تو اسکو  
 پیس لیں اور باہم ملا کر مقدار بخور گویاں بنادیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھا دیں۔  
 پھر بتدریج بڑھا دیں۔ گھی دودھ کا استعمال ان کے ہمراہ ضروری ہے اور اگر معرہ  
 میں خشکی ہو یا حدت ہو تو اول کوئی چکنی چیز کا استعمال کر کے اسکو کھاویں۔

**مار الحمر متب ملغ**۔ منورہ گو سفید جواں۔ دانہ پیل۔ باد پان کشیز خشک  
 پیاز خشک گھن سفید۔ بید قیب ایک سیر پانی میں جو ش دیں کہ کھنی ہو جاوے  
 بعد شیر کاویانہ آب کدو شیریں ملا کر بہ شور عرق کشید کریں۔ خاک ۳ تولہ سے  
 ۵ تولہ تک نبات سفید ملا کر نوش کریں۔

**نسخہ مجربہ کھالشی و دودھ**۔ اسی کوٹہ و شکر سفید ہوزن آمیتہ ۱۰ ماشہ صبح  
 و شام بخورند۔

**نسخہ مالش برائے ضعف اعصاب**۔ روغن ہارکنگشی۔ روغن زیتون۔  
 زردی بیضہ مرغ باہم آمیتہ مالش سازند۔

**نسخہ ثبور**۔ سفیدہ کاشوری۔ کافور۔ رال سفید۔ طہا فیر۔ ست گلوے۔ جو ش ہوا  
 زہر مہرہ خطائی۔ کات سفید۔ بیوت زرد۔ صندل سرخ۔ پارک ساییدہ۔ روغن



میل آینه مریم سازند  
 نسخ مجرب بحقیقت و تقاضا دوره اختناق الرحم - کافه بحیم سینی -  
 بیگ سرخ بکنین - بدو از نفسی در آب سائیده خوب بقتد یک سترخ بندید -  
 خدایک یک غب جمع و یک حب شام بمره آب تازه بخورند -  
 نسخ در دندان - عاقر قرحا بمطلی رنگ - تاکو خودنی بمزدن باریک  
 سائیده بمالند -

اینها - تیل سرسوں نالمن - نمک خوردنی آینه بمالند - برائے تسکین وجع و تحکاک  
 نسخ برائے حار المزاج صفراوی - کهنه کشتیر منزه سائیده بمالند باریک در  
 نسخ تدبیر راس - منزه خیارین - منزه کدو شیریں - منزه تخم پیچیده - منزه  
 بادام شیریں - تخم کاهو مشکو کو برابر لے کر دهن گیسے روغن مشکو الیں -  
 نسخ حب مفرح و مقوی قلب - کاهو تر پله - مروارید ناسفتو - ورق  
 طلا - ورق نقره - زرد سبز - زهر مره - خطائی - ددوق - بید مشک - حلال ساخته خوب  
 بقدر قفل سازند -

نسخ عرق - تراشید گندر گل مندی چرک کا د زبانی گل کا د زبانی گل منیاں  
 صمغ عربی - تخم خربزه - منزه بادام شیریں - بهمن سفید - بادیان - لاجی سفید - سلم  
 طباشیر سفید - مجر لاجورد کشتیز خشک - تخم کاسنی - آبله مقشره - پوست بلبله زرد و گل سیونی -  
 برگ بادرنجبویه - نعناع مصری - تخم سرس - شب در آب نقره یا ت بمهرات ترک و حباح  
 آب سیب - آب گدو - دراز افزوده در کچھ قلعی دارا انداخته - زعفران مغز حالم در  
 هر بسته بدین نیچه داده و بان بسته عرق کشند -

۱۔ نسخہ خمیرہ - چربی باریلہ باریلہ تیار - مرئی گندہ از ہر خستہ و نمودہ سائیدہ  
 بگ کاؤزبان - بگ باؤز بخوبی گل کاؤزبان - گل پیلو فر - بہمن پیچیدہ - تخم قرچمشک  
 ابرشیم خام مقرر من شب بر عرق خانہ سلاز تر کو رتر کردہ صبح جوشائیدہ صاف بنوہ  
 مر بہ جات انداختہ در پارچہ بیز نمودہ نبات سفید افزوہ و توام نمودہ - تخم کاؤزبان -  
 مروارید ناسفتہ - جحر لاجور و محسول تیر مبرہ خضائی - برقی نقرہ در عرق بید مشک  
 مخلول ساختہ صاف نمودہ خمیرہ سازند -

طریقہ استعمال - ۱۔ مدین گاہے گاہے سر پہنایاں - روغن خواب آورد  
 واقع حرارت دہیں ہے - ۲۔ روغن پادام کو ہمراہ مصری یا شہ گاہ و نیم گرم و  
 حب خواب سب نوش فرمایا کریں - مداومت کی ضرورت نہیں ہے - ۳۔ یک ایک  
 حب کبھی سوتے وقت کبھی صبح کو اجابت وغیرہ سے فارغ ہو کر ہمراہ عرق بید مشک  
 یا ویسے ہی نوش فرمایا کریں - یقیناً رتقوت و مانع و قلب کے لئے انتشار اللہ  
 مفید ہوگی - ۴۔ خمیرہ بمقدار ماشہ کو عرق کے ہمراہ صبح کو کھالیا کریں - نہایت  
 مفرح و مسکن و مصفی خون و منشط طبع انتشار اللہ ثابت ہوگا - عرق میں شربت  
 عناب کو اگر عافہ فرمائیں یا کبھی شربت بزوری معتدل کا اضافہ فرمائیں - انتشار اللہ  
 زیادہ مفید ہوگا - ۵۔ ہشتہ میں کبھی کبھی زردی ہفتہ میں زردی کو شیر مغز تخم خرپہ  
 میں مخلوط کر کے نبات سفید ملا کر پکا کر نوش فرمایا کریں - عمدہ غذا ہے -  
 نسخہ خارش برائے خشک تر بہر فصل - ۱۔ گندک آٹو لہ سارہ تو تیا بکبل کے  
 ٹکڑے کی پاکہ (قریب ۶ ماشہ) تیل سرسوں خالص (آدھ پاؤ) ان سب کو پیس کر تیل  
 میں ملا کر پکاو میں جب ایک جوش آجائے - موسم ایک تولہ ملائیں - یا پانچ سیر ٹھنڈا



پانی ایک برتن میں لے کر اس کو اس کو پانی میں جھوڑ دیں۔ اس کی پٹری پانی پر جم جائے گی۔ اس کو اتار کر رکھ لیں۔ سب بدن پر خوب مالش کریں۔ جو کپڑے آج مالش کے دن پہنے ہیں اگلے دن نہ پہنیں۔ اگر اور کپڑے نہ ہوں تو ان کو خوب دھو کر سکھا کر پہنیں۔ فقط۔

ماہر الذہب۔ تیز آب شورہ تین حصے تیز آب تک ۴ حصے۔ ان دونوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈال کر ملا لیں مگر اس کے منہ کا کچھ حصہ کھلا رہنے دیں۔ پھر اس سے ایک تولہ لے کر اس میں ۶ ماشہ سونا ڈال دیں۔ کچھ عرصہ میں سونا حاصل ہو جاوے گا۔ اس کے بعد اس محلول میں تین تولہ پانی ملا لیں۔

افعال و منافع۔ صنف باد۔ صنف عامہ اور صنف اعضا کے ریسہ میں نہایت مفید ہے۔ مقدار خداک ۵ قطرے۔ باراللم غیری ۵ تولہ یا عرق گاؤ زباں دس تولہ میں ملا کر پلائیں۔

طلاب کے جدید۔ (۱) منجنق۔ سسم الفار ۲، تولہ شیراک ۵ تولہ۔ پھر ہونی۔ جادری۔ قرفل۔ عاقر قرحا۔ جوز ہوا۔ ہر ایک ۶ تولہ۔ مشک ۱۰ عفران ہر ایک ایک تولہ۔ ردغن گاؤ ایک سیر۔

افعال و خواص۔ مبلوق اور ضعیف الباہ اشخاص کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ کمر ہڈی کو دور کر کے اعصاب میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ بڑی عمر کے لوگ اس کا استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ترتیب بیان الرحیم۔ جو علامہ حکیم امام الدین صاحب مرحوم پاک پٹی کی کتاب مخزن الاسیر کا ہے۔ مسکرات کے سیلان الرحیم کے لئے ترتیب ثابت ہوا



ہے۔ باپوں حالتوں میں بہترین عمل کرتا ہے۔

ماذہب سبز عمدہ بے سوراخ سات عدد لے کر ڈیڑھ پاؤں مستطیل ارد کے ساتھ  
لوہے کی کڑا ہی میں پانی ڈال کر پکائے جائیں یہاں تک کہ ماذہب نرم ہو جائیں۔  
اس وقت ماذہب کو نکال کر سایہ میں خشک کر لیں اور ڈیڑھ کو کسی جگہ زمین میں دفن  
کر دیں کہ ہمیں زہر ہے۔ ماذہب کو بعد خشک ہونے کے کھول میں باریک کر کے پارچے بنے  
کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک بقدر ایک دہائی ہمارا بالائی یا تازہ کھن۔  
تنبیہ اول۔ کبھی اس کے استعمال سے بعض طبیعتوں میں جسم پر خشکی اور  
خارش خفیف محسوس ہوتی ہے۔ اس وقت چندے اس کا استعمال ترک کر کے  
بھر چاری رکھیں۔ اطہار کے اسرار میں سے ہے۔

تنبیہ دوم۔ مردوں کے جویان کے لئے بھی عجاں نافع ہے۔  
تنبیہ سوم۔ طبیب کو شریک مشورہ کر لینا بہر حال ضروری ہے مثلاً قبل  
استعمال رحم کا تنقیہ ضروری ہے۔ ورنہ بلا تنقیہ رحم اگر استعمال کیا گیا تو جس  
سیلان ہو کر ٹھٹھے پڑ جائے کا اندیشہ ہے۔

طلار ناردر۔ بے مزہ اندامیاب۔ اسرار مکتبہ میں سے ہے۔ پچاس پچاس  
مال کے بوڑھوں پر آزمایا گیا مجرب ثابت ہوا۔ اتار قندہ ہاری شیریں کا گودا معدہ  
چھلکا داتے دودھ کر کے آدھ پاؤں تیل سرسوں خالص آدھ پاؤں۔ ترکیب۔ گودا مع  
چھلکا تیل میں تین روز تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد ایک طرف آرمی میں ڈال  
کر چوڑے پر رکھیں۔ جب گودا چھلکا جل جائے تو تیل کو اوپر سے مقلط کر لیں۔  
اور بنفاطت شیشی میں رکھیں۔ حشفہ چھوڑ کر حسب قاعدہ عضو پر تین چار دن

تک بالٹ کر رہیں اور ایک ہفتہ تک ایسا ہی عمل کریں۔ پھر پھر بجز سر و پانی کے اور کچھ نہیں۔

**ہدایت**۔ اس کے ہمراہ اگر پیاد اور پر سینہ کا حلوا بھی استعمال کیا جائے تو بہت مفید ثابت ہوا ہے جس کے لئے مختلف قرابادینوں میں موجود ہیں۔ اگر کچی ہو تو اس کو اول رفع کر لیا جائے اس کے لئے حسب ذیل کتاب نہایت مجرب ہے۔ دوا چلتی پندرہ گرین قیمہ گوشت بز بقدر ضرورت ہار یک کر کے اس میں دوا چلتی یا ریک ویس کر ملا دی جائے۔ اور ایک موٹی لکڑی بستر ضرورت کے کر شکل کتاب اسپر چڑھا دیا جائے اور انگاروں کی ہلکی آگ کے اس کو نیم پخت کر کے ایک جانب کتاب کی لمبائی میں شکاف دیکر حضور چٹھا لیا جائے اور کچے موت سے خفیف سی ہندش کر کے صبح کو کھول دی جائے چار پانچ روز بعد ایک ہفتہ عمل کرنے سے کچی بالکل دور ہو جائے گی۔ اس کے بعد طلاء نادر کا استعمال کریں۔

**برائے جریان (گرم)** لعاب ہیدانہ۔ شیرہ عناب۔ شیرہ مغز کدو سے قیریں۔ شربت بنلو فر بوقت صبح پیئیں۔ اور یہ پھر کو سفوف سنگ جراث اور ستاور ہوزن کوٹ پس کر ہوزن شکر سفید ملا کر خوراک ۶ ماٹہ تا ایک تولہ ہمراہ شیر کا دیکھائیں بوقت خواب مرہ پلک کھائیں۔

**قیر و طی**۔ ہالے سہولت صبر و معار در مرض فوق۔ موم زرد در روغن کنجد گداختہ لویان کو شیانک لاہوری مصطکی ہمہ را خشک سائیدہ آمیختہ نیم گرم ہر موضع معار فساد سازند۔



برائے دفع سبل، شمرہ قلمی، پھلکری باہم سائیدہ بریاں نمایند بقدر یک  
 سرخ دیوٹی گلاب حل کردہ یک درمیل در چشم کشند  
 برائے ترکیب و تنویم، شیرہ خشخاش، شیرہ تخم کاجو مقشر و آب  
 برآلود نبات سفید داخل کردہ بخورند۔

برائے سعال، لعوق شمعون اکیرست و پچیاں و یا لوزہ  
 دیگر، منج عوی، کتیرا، رب السوس، شکر تیغال، فاس سہ گندم، مغز بادام شیریں  
 مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم ترند، خشخاش سفید، بھرہ راجشک سائیدہ، لوزہ  
 شربت بنفشہ، باشریت، اعجاز آبیختہ، لکا چارہ، اندک اندک پلینند۔  
 روحن لبوب سبلعہ، مغز فندق، مغز پستہ، مغز بادام شیریں مقشر،  
 کنجد سفید، مغز جعفریہ، تخم کدو شیریں، مغز خروط کوفہ گرم کردہ بطریق  
 معروف آلودہ روغن برآرند و بر سر خوب جنب کنند۔

مصلح منشار انیمہ، سوڈا بایکاب، ہر رقی عقب انیمہ بخورند۔  
 دیگر مصلح انیمہ، (ملقب برنجک)، نوشادر، یکوفتہ و زعفران گلی آب ناریندہ  
 عرق گلاب آلودہ بر آتش نهند، چون عرق جذب شدہ خشک شود و بر شود یا نہ  
 ایں نوشادر مدبر سہاگہ بریاں، قلعہ سپاہ، زرنجبیل، بے ریشہ، نسک سیاہ، بھرہ  
 کوفتہ، بیختہ، لکا چارہ، خدراک، ازہار، سرخ، تاجک، ماشہ و ایں سفوف تا قلعہ در شکم  
 و سور الہیتم و عظم طحال و در دباؤ گولہ و مغوی جگر و معده است، خدراک قدرے  
 زائد از مذکور۔

برائے تقویت و غیرہ، مراد از ناسفتہ طباشیر کبود، لایچی سفید،



ورق تفرہ نیمہ را کھل کر دہ مثل فہار سازند۔ خوراکی یک مرتبہ ہمراہ منہ زیادہ  
 شیریں۔ قلقل سیاہ۔ نہات مسکہ گاؤ تازہ آمیختہ صبح بخورند  
 نسخہ مستون برائے ذی زورہ پھلگری۔ افیون  
 برائے سوال غار حنی مخصوص مومکھ سرما۔ یاد ام شیریں سیاہ مرچ  
 مصری و پاپ سیاہ چلتی بنا کر قدر سے قدر سے چبائیں یا خشک پیس کر چپٹکی  
 چٹکی کھائیں۔

ایضا برائے سوال۔ منہ تخم کدو شیریں۔ منہ یاد ام مقشر تخم  
 خشک ماش۔ گوند بول۔ کثیرہ۔ نشاستہ گندم۔ خشک تیغال ہوزن لے کر لعاب  
 بہہ اندہ کوٹ پیس کر ملا کر گولیاں قلقل سیاہ کی برابر تیار کر کے ۲ گولیاں  
 رات دن میں منہ میں رکھیں۔

برائے کمیڑہ۔ تم اسپ سیاہ سوختہ چو لھے کی مٹی ہوزن لے کر اس میں سے  
 ایک ورق خیرا دس کے ساتھ دیا جائے۔  
 ایضا برائے کمیڑہ۔ کالی مرچ۔ پیل کی کوپل۔ دوزی کو باریک پیس کر  
 بھیج کے وقت ایک مادہ نک پلاویں۔

حبوب برائے ہیضہ۔ گل دار ناشگفتہ یعنی آکھ کی کلیاں چو سیاہ میں خشک  
 کی جاویں۔ چار تولہ سیاہ مرچ (ایک تولہ) نک سیاہ (ایک تولہ) قلقل دراز  
 (ایک تولہ) سہاگ بریاں (ایک تولہ) پودینہ خشک (ایک تولہ) ان سب کو اوّل  
 کو حق کلاب خالص میں خوب باریک پیس کر چھنکے برابر گولیاں بنالی جاویں۔  
 بوقت ضرورت دو گولی دو گھنٹہ کے بعد عرق کلاب یا عرق سونف یا عرق پودینہ

یا عرق بالائی کے ساتھ جو مل جاوے دیتے رہیں۔ غذائے باسکل پر ہیز رہے۔  
 نسخہ نمونہ: ٹماٹری یعنی لیموں کا رس، سوڈا یا ٹی کارب، لیموں آئیل یعنی  
 لیموں کا تیل۔ پہلے ٹماٹری کو باریک چھیں لیں۔ پھر اس کو آؤ سوڈے کے قطرہ لیموں  
 آئیل کو کسی خشک برتن میں ڈال کر خوب ملاویں۔ یہ سفوف تیار ہو گیا۔ اسے  
 چاہے ہر وقت ایک گلاس شربت میں یا ناشہ سفوف ڈال دیا کریں یا نہ کورہ  
 بالاوزن کے سفوف میں ڈھائی پاؤں شکر سفید سی ہوئی ملا لیں اور بوتل میں  
 رکھ لیں تاکہ سیلن نہ ہو جائے۔

نسخہ جنوب با صمغ - دشاوہ آکھ کے پھول، بنگلہ پان، بالچر منہ، بخیل،  
 بادمان، پودینہ خشک، کپور کچری، پوسٹ بلبلہ کالی، پوسٹ بلبلہ زرد، سیاہ گڑ چکیا، کھنڈ  
 دناز، برگ سنار، نمک سیاہ، نمک لاہوری، نمک دسی، الائچی کلاں، جاوہ تری،  
 جافنیل، ان سب کو کوٹ کر عرق لیمو کے کاغذی اور عرق برگ موئی اور سرکہ  
 بموزن میں ملا کر تخم ریٹھ کی برابر گولیاں بنالیں۔

نسخہ لوائیسر مجیرپ - ڈیڑھ سیر گائے کا خالص دودھ لے کر اولاً اس کی وہی  
 جانی جائے پھر آدھ پاؤں رسوت کو وہی کے مقطر پانی میں بھگو دیا جائے۔ پھر اس کی گولیاں  
 چنے کی برابر بنالی جائیں۔ بہت مفید گولیاں ہوتی ہیں۔

نسخہ لوائیسر دھوی - رسوت زرد، دم الاخوی، گل ارنی، بیخ انجیر  
 ریشہ برگد، کھربانی شمع، زہر جہرہ خطائی، طباقیر کبود، گریوہ باریک نمودہ، در  
 لعاب اسپغول سرشتہ، جنوب بقدر خود بہت، سیاہ نمک نمودہ نگہدارند، ورنج حب  
 ازیں گرفتہ ہمراہ بدرقات مجوزہ و مناسب بوقت صبح بخورند۔ اگر مرض شدید باشد



جہاں سفیدی بیفتہ مرغ سائیدہ کناد ہم نمایند۔

نشی طلاء مسکون الفامت روده بر شیر مار در کرده و در سبک که کا و سدر در  
بر او عمل کنند بعد در صر و بست با کتاب گذارند۔ بعد در غن در غن چینی گیر نمود در  
یک تولد در غن مشک یا ص، زعفران کشیری، بونقل، جو زبوا، جو زری، عاقر قضا  
و دسک اما فکودہ کن بلخ نمایند۔ بقدر ضرورت سیلون و حشہ گذارند یک بفتہ  
جمع و شب مالش کنند۔ بہر گاہ سرخی نمودار شود یک باطلا کنند۔ بعد از ضرورت نماز۔  
اشارہ شد ثانی۔ اگر ضرورت باشد و غن نزد سوخته قندے قدیمے مالند۔ بعد  
دو سہنہ مکرر عمل کنند اشارہ شد بعد از تمام عمر ضرورت نماز۔

شریت ابریشم برای تفریح و تقویت قلب و تصفیہ خون تقویت باغ  
منفید۔ ابریشم جامع مقررین، گل کاوندان، جاکو و زبان گیسوانی، برادر و مندل سفید  
یا در بخوبی۔ گل سیونی، کشیدہ مشک، <sup>طیاق</sup> عیناب، <sup>طیاق</sup> دانه سیل، بطریق معون عرق کشیدہ  
در یک مہر و قو در مہر مشک سفید انداختہ ۲۰ قطر مغرب سازد۔ یک تولد روح کبودہ  
اضافہ نمایند۔ جو رک ۳ تولد و اگر عرق بنوشند تولد نوش فرمایند۔

نسخہ مستحسن۔ سہاری سوخته۔ باز و سوخته۔ شاخ گوزن سوخته۔ غنفل سیاہ سوخته۔  
گل پرنج، بنسلوچن، <sup>تولد</sup> الاچا سفید، <sup>تولد</sup> چیت بلبلہ زرد، <sup>تولد</sup> بیلک پودی، <sup>تولد</sup> چمنند چاگ، <sup>تولد</sup> چیلکری۔  
سفید، <sup>تولد</sup> نکبہ ہندی، <sup>تولد</sup> آرد ہندی، <sup>تولد</sup> کوفتہ بختہ سفوف، <sup>تولد</sup> ساجتہ بطریق استعمال کردہ آید۔  
برائے درد زانو۔ کائے سیگن کے پنے باوق دستہ میں کوٹ کر ان میں تھوڑی  
سی بلدی ملائیں اور اساتیا مٹھانیل ملائیں کہ پکے نہیں۔ پھر اس کی دو بڑی بڑی پٹلیاں  
بنا کر قوسے پر گرم کر کر کے گھنڈہ ہر تک سٹیکیں۔ پھر وہی سونے کھول کر گھٹے پر کھکھک بانڈیں۔



نسخہ برائے کھانسی - بادام سیاہ مربع بھری سب سے پیسوں پیکر سیاہ مربع کی برابر  
گولیاں بنائی جائیں اور جبوقت کھانسی ہو گولی ایک ایک منہ میں دے کہ کر چوس جی جاوے۔  
برائے بواہیر ہر قسم - ناریل کے پھوسٹرو مثل بالوں کے ہوتے ہیں۔ یہ مرض  
بواہیر کے لئے بہت مفید ہیں۔ ان کو سکھلا کر جلا لیا جائے۔ اس کی راکھ ۳ ماشہ سے  
۱۰ ماشہ تک بکری کے دودھ کے ساتھ پھا کی جائے اور گرد تیل۔ کھٹائی کا پرہیز  
رکھا جائے۔ یہ ہر قسم کی بواہیر کی لئے مفید ثابت ہوا ہے اور ضرر کچھ نہیں۔ دس  
پندرہ روز استعمال کیا جائے۔

نسخہ ہاضم شیر - شیر گاؤ۔ آب خالص۔ مجھے مقشر تراشیدہ انداختہ پو شاندک  
آب لبوزو۔ مجھے انداختہ شکر انداختہ بنو شاندک۔

ترکیب برقی بادام - اول تین پاد چینی میں چھوٹا نمک پانی ڈال کر قلعی دار بنی  
میں چڑھا دیں اور میل اتار دیں جس وقت قوام سخت ہونے لگے تو ایک چمچ میں تھوڑا  
قوام لے کر ٹھنڈے پانی میں چھوڑ رکھ دیں اور انگلی سے اس کو ہلا کر دیکھیں۔ اگر وہ قوام  
جسم جیسے اور گلی سی بندھ جاوے تو فوراً تمام قوام اتار کر ایک قلعی دار بڑے برتن  
میں لوٹ دیں اور معمولی سا پانی کا چھینٹا دیدیں جس وقت بالکل ٹھنڈا ہو جاوے  
تو اس کو کسی لکڑی وغیرہ سے گھونٹے یہاں تک کہ وہ بالکل سفید اور سخت ہو جاوے  
اس کو مری ہوئی چینی کہتے ہیں۔ اس کے بعد چھوٹا نمک مغز بادام کو بدن پانی کے  
پیس لیں۔ اس کے بعد ایک قلعی دار دیکھی میں دو چھوٹا نمک تھیں ڈال کر آگ پر  
رکھیں۔ جبوقت خوب گرم ہو جائے تو لالچی یا لونگ کے ساتھ داغ دیں۔ اور فوراً  
پیسے ہوئے مغز بادام اس میں ڈال کر اس کو چلائے رہیں۔ اس کا خیال رکھیں کہ جلنے





نسخہ خوب اکبر اعظم سلطانی ۔ کہ مرزا احمد الملک سر قندہ ی بشتورہ پنجاہ  
 اطہائے نامور برائے سلطان علاء الدین خلجی مرتب کنا شدہ نہایت بحسب آرمودہ است  
 برائے وقت باہ و سرخی رنگ و ہضم طعام و رفع مرط و جریان امساک قائم و غیرہ ۔  
 مقوی اعصاب اعصاب کے رنگیہ سادہ ان ذیل برائے استقامت  
 کافی و کافی اندر ۔ عجب شہب خالص ۔ مشک خالص ۔ زعفران بوگرہ کشمیری ۔ قرقل  
 جوز لوبہ ۔ عاقر قرحا ۔ جاوہری ہلکی خورد جو جینی ۔ تیزیات ۔ کباب چینی ۔ عدس مست و تارہ  
 نقل دراز ۔ تخم بونگن ۔ تخم کوبک ۔ مال کنگی ۔ کنخ بنہو ۔ نمک سیکہ ۔ نمک جیس  
 اندر جو شیریں ۔ مشک ۔ پنخ کوبک ۔ نمک سیکہ ۔ نمک سیکہ ۔ نمک سیکہ ۔ نمک سیکہ  
 نمک سیکہ کہتہ ۔ ایں ہمدانیدہ یا بجز قند کوفہ بختہ یا قند آمیزہ و بقنادی ماش  
 حب بتند و باشیر بقدر یک و نیم پاؤ جو شیدہ چار و نیم یک حب بوقت شب یک  
 حب بوقت نہار بخورند ۔ مالائش پاک اگر موجود باشد بخورند و الا نہ انکا از ترشی دیایا  
 پریش نمایند ۔ غذا ۔ اکثر خوراک کھجری و برنج باشیر و نان گندم بے تک بارون  
 زردہ خوب چرب کر وہ بخورند ۔

زردی بپختہ مرغ ۔ نیم برشت یا حلوائے بقیہ مرغ و حلوائے ماش  
 چنانکہ شیر اند بخورند ۔ وہ ترش جسمانی را ہم از دست ندمند از میوه جات تر و  
 خشک مثل پستہ و بادام و نبات و سیب کشمیری و غیرہ بخورند و عدس کے مرغ  
 مقوی بخورند ۔ پیر پستہ ۔ از روشی و مادی و جماع احتر از کمال و پاکیزہ و بحالت  
 مرغ بخار و سوزاک فالتشک و بواسیر و غیرہ دوا نکند تا آنکہ شغلے کامل گردد ۔  
 بعد چار و نیم معائنہ لرے از میں عیب و مزید و حیرت انگیز خوانند کرد ۔



نسخه قوام التنباک - یہ نسخہ برسم کا ہے۔ قوام - یعنی تدار۔ دانندہ  
یہ نسخہ حضرت اوالد صاحب قبلہ حافظ عبد الغنی صاحب مروج کی بیاض سے نقل کیا  
گیا۔ حال میں ایک صاحب نے قوام بنایا۔ اچھا بنا ہے۔

ورق تنباک - خشک عمدہ و چیدہ از بیخ و استخوان و رگ و ریشہ اش علیحدہ  
نمودہ پارچہ بیز نایند تا شور و گرده اش بر آید و مصلے گردد۔ بعدہ در آب یک  
غلب یا شنباد و زتر و ارند۔ باز الائی خورد۔ پس پیاسہ الائی کلایاں۔ جوڑ بواہ  
پا نیوی۔ قرغیل۔ مرغ سفید کوفتہ خوب با یک نمودہ در پارچہ بختہ علیحدہ بد آرند  
و سنبل الطیب علیحدہ آگدہ با یک بسائید و پارچہ بیز کشتہ کہ ریشہ اش ناز  
و سنبل سفید خورد غرق گر تہ برادہ اش تازہ تیار نمودہ کوفتہ بختہ در سنبل الطیب  
آمیختہ علیحدہ نگہ دارند و زعفران مشک خالص گرفتہ اولاً زعفران را در قیر سے آب  
بگذارند تا آب مزوج گردد۔ و بعدہ مشک در آن حل کردہ علیحدہ محفوظ دارند و  
عطر کوڑہ و عطر گلاب نیز علیحدہ دارند۔ بعدہ برگ تنباک تر داشتہ شدہ را بر  
آتش نہادہ جو ش دهند تا آتش - مار بماند۔ بعد از آن از آتش دان فرود آرند تا  
نارگم شود پس مالیدہ صاف نمودہ آب و عرقش را باز بر آتش نہند و ہمہ ادویہ از  
الائی خورد تا خورد غرق مخلوط نمودہ دو حصہ کردہ یک حصہ علیحدہ داشتہ از دیگر حصہ  
قد سے قد سے گرفتہ در آب تنباک انداختہ از چمچہ برابرہ آمیختہ باشند تا آن یک حصہ  
آب تنباک کہ ہمہ مخلوط شدہ مثل قوام گردد باز از آتش فرود آورده۔ حصہ دیگر ہم  
خوب بیامیزند چوں ہمہ یک جز گردد و سرد شود۔ زعفران و مشک و عطریات کج  
کرده بالایش انداختہ از کفہ بگذازند و بکار برند و اگر تنباک کوشی دارد یا دانہ در تیار کردہ

ارادہ کنندہ بزرگ تمباکو یا مثل سابق صاف نمودہ چیز سے بقدر ضرورت ازہمی قوام  
تیار شدہ گرفتہ بقدرے آب انداختہ تمباکو را در آن جوش دہند و چون تمباکو در سایہ  
خشک شود پان بکتھہ چوندر کھل محل نمودہ در آن رنگیں نمایند تا خوشنما و لذیذ گردہ  
و چون دانہ دار خواہند بہاں تمباکو صاف نمودہ و جوش شدادہ شدہ را در غربال  
بر آرد و در سایہ خشک کنند۔ فقط۔ کم قیمت کر کے کیلئے مشک۔ زعفران۔ عطریات۔  
وغیرہ میں کمی بھی ہو سکتی ہے۔

نسخہ مقوی و منوم۔ پز پنبہ دانہ در شیکر کاؤ سائیدہ بختہ بیوس اسپغول۔  
سبب و دانہ بطور کھیر لپکا کر دانہ الائی کھلاں۔ قند سفید بکتھہ میں ڈال کر کھیر تیار کریں۔  
اضافہ۔ پز پنبہ دانہ تخم خشک شمش، چہار مغز۔ مغز بادام منقہ، قلعہ سیاہ  
روغن بریلے و کورالو۔ روغن میسر سوں میں کافی و ہنگامہ بیکر ملا کر مالش کیا جائے۔  
نسخہ طلا بر مقوی۔ سلاجیت۔ عنبر اشہب۔ مویاکی۔ روغن شہرہ۔ روغن بوم  
باہم آمیختہ بمالند مقدار ۲ رقی یا ۳ رقی سارے عنبر پر لپیپ کیا جاوے۔ کسی جگہ  
کے چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ پاک اور بے ضرر چیز ہے۔ اس کی دوائیں یونانی  
و اغانسے مل سکیں گی۔

نسخہ شربت۔ زیرہ بیک۔ تخم خرفہ۔ طباشیر۔ بہن سفید۔ گل شہرہ۔  
گل گاوزبان۔ باقوت شہرہ۔ مروارید۔ کبریا۔ بیج مرجان۔ صندل سفید۔ کشنیز شہرہ۔  
گل ارمنی۔ بہن شہرہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ پوست بیرون پستہ۔ ابریشم خام مقرر  
عنبر اشہب۔ جو اہرات کو عرق بید مشک میں حل کر کے باقی ادویات کو خوب کوٹ  
چھان کر شربت ترنخ میں ملائیں۔ وقت سپہرا۔ ماسٹر کھائیں۔







سایه میں خشک کر لیں۔ صفوت ملا کر کچی کھانڈ ملا کر ۹ ماشہ یا ۹ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کنند۔

**خمیرہ مقوی دماغ و قلب و گردہ محروین** - مریمہ آبلہ - مریمہ  
 سیب خیریں - مریمہ پیٹھ - مورزہ منقہ - مغز تخم تربہ - مغز تخم پیٹھ - مغز تخم کدو شیریں  
 مغز بادام شیریں در عرق بادمان - عرق بید مشک ساییدہ پارچہ بیز نموده نبات  
 سفید انداختہ قوام نموده - طباشیر - دانه بیل کلال - مصطکی رومی - کشتیر خشک - گل  
 گاوزبان - ابریشم قوام مقروض - تخم گاؤزبان - تخم باینگو - تخم زنجشک - صندل  
 سفید - زہر مہرہ خطائی - کبریا شمس - یا قوت درو محلول - یشب سبز محلول - زہر  
 سبز محلول بسودہ آمیختہ خمیرہ تیار سازند۔

**روغن مانع تخیر** - برادہ صندلین - گل نیلوفر - آبلہ خشک - بادرنجبویہ - گل  
 سرخ شب در آب کدو شیریں زداشته جمع جو شدرادہ صاف نموده شیر مغز  
 کدو - لعاب امینغول - روغن کنجا صافہ کردہ بر آتش نهند - چون آب بسوزد  
 در روغن بماند نگاہدارند۔

**حبوب کہ برائے تقویت دماغ خصوصاً قوت حافظہ نہایت**  
 مفید بادند تعالیٰ - تخم زنجشک - تخم باینگو - تخم شیرینی - تخم گاؤزبان - تخم خرفہ  
 سیاه برگ شہدی - ورق گل نیلوفر سفید - ست گلو - بیدانہ - جواہر مہرہ - چورہ  
 ورق نقرہ - در شربت نیلوفر ساییدہ ہمہ ادویہ را با یک ساییدہ در عرق بید مشک  
 مرشته حبوب بقدر خود سازند۔  
**لغزہ خمیرہ بادام مرطب دماغ و مقوی و مفید بحال** - شیر مغز

بادام شیریں شیرہ مغز تخم کدو شیرہ تخم کلابو۔ در آب تر آوروہ در شہد خالص شکر  
سفید آمیختہ تمام نمودہ بہم پیسفید و بہن سرخ دوازہ میل خورد۔ اصل السوس  
کا د زبان بگل گا د زبان کوفتہ بخت سیا میزند۔ خوراک اتولہ ہر اکشتہ مزاجان۔  
حلوا مقوی دماغ و یارہ و مولد منی۔ ثعلب مصری بر صلی سفید  
مغز بادام نشاستہ کھویہ شیر گھی۔ زعفران۔ عرق بید مشک مصری۔  
خود اک یک تولہ ہر اہ ربع حب بالائش عرق شیر و دقت صبح۔  
حلوا بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ مغز بادام اور نشاستہ اور کھویہ علیحدہ  
علحدہ ہر ایک کو گھی میں خوب بھون لیا جاوے۔ مغز بادام کو کوٹ کر بعد میں بھونا  
جاوے۔ بعد میں مصری کا قوام بنا کر سب چیزیں کوٹ کر ادھر بھونی ہوئی چیزیں  
سب ملائی جائیں اور زعفران کو عرق بید مشک میں حل کر کے وہ بھی ملائی جائے  
اگر حلوانہ تیار کریں تو کسی دوسری میٹھی چیز ہڑا وغیرہ میں ملا کر صبح کو کھا لیا جائے۔  
مقوی دماغ۔ مغز بادام ۱۰ عدد دسے لے کر ۲۰ عدد تک۔ الائچی خود  
۱۰ عدد ان دونوں کو عصر کے بعد کوندی ڈنڈا میں ڈال کر پیس لیا جاوے اور  
بجائے پانی کے دودھ کائے کا ڈالا جاوے جو کچا اور تازہ ہو۔ دودھ پاؤ  
بھریا کدھ سیر بقدر معتم ہونا چاہیے پانی نہ ڈالا جائے بس شیرہ سا بنا کر  
پکڑے میں چھان کر اس میں میٹھا ملا کر کسی صاف برتن میں رکھ کر تھوڑی سی  
سی یا تھوڑا سا دہی کا ٹکڑا اس میں ڈال دیا جائے۔ صبح تک محفوظ  
رکھا جائے۔ صبح کو تازہ پانی اس میں ملا کر اور چھپے سے ہلا کر پی لیا جاوے  
اس کو دو پہنچتہ تک متواتر استعمال کرنے سے خاص فائدہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ



بہت سے ضعیف الدماغ لوگوں کو بھی نفع ہوا۔

**نسخہ معجون مقوی دماغ و مرطب**۔ مغز بادام شیریں پانی میں  
چھلکا نکال کر شیر گاؤ میں پیکر باریک کریں <sup>تولہ ۲</sup> دھری پیکر اس میں ملا کر کوئلہ  
کی آغ پر رکھیں اور کچھ سے آہستہ آہستہ چلاتے رہیں جس وقت قوام  
بخش ہو کر مثل کھویہ ہو جائے اس وقت مکھن دانہ <sup>تولہ ۵</sup> الاچی خورد کوٹ کر آگ پر  
رکھیں جس وقت مکھن کا پانی خشک ہو جاوے گا کرنا کر تب اس کو ڈالیں  
اور خفیف آغ کر کے اس کو بھونیں تاکہ مائل لیسرخی ہو جاوے اتار کر رکھیں۔

**نسخہ اطریقہ مغزیات**۔ برائے تقویت دماغ و نزہہ۔ <sup>تولہ ۲</sup> پوست ہلیہ زرد  
<sup>تولہ ۲</sup> پوست ہلیہ۔ <sup>تولہ ۲</sup> پوست کابلی۔ <sup>تولہ ۲</sup> پوست ہلیہ۔ <sup>تولہ ۲</sup> منقہ جو کو ب کر کے بادمان کے  
عوق میں شب کو بھگو کر صبح جوش دے کر صاف کر کے <sup>تولہ ۱۰</sup> شکر سفید۔ <sup>تولہ ۱۰</sup> شہد۔ اسی  
خیانہ میں حل کر کے قوام کریں اور بعد قوام ہونے کے یہ اجزاء <sup>تولہ ۱۰</sup> سفوف کر کے  
شامل کریں۔ <sup>تولہ ۲</sup> گل گڑہل۔ <sup>تولہ ۲</sup> گل ہرنج۔ <sup>تولہ ۲</sup> بادیان۔ <sup>تولہ ۲</sup> سرگل۔ <sup>تولہ ۲</sup> بقیہ کشیری۔ <sup>تولہ ۲</sup> گل معرق  
کشیز خشک مقشر۔ <sup>تولہ ۱۰</sup> گل گار زبان۔ <sup>تولہ ۲</sup> دانہ الاچی خورد۔ <sup>تولہ ۲</sup> دانہ الاچی کلاں۔ <sup>تولہ ۲</sup> مصلی  
دومی۔ <sup>تولہ ۲</sup> نشاستہ گندم۔ <sup>تولہ ۲</sup> مغز بادام شیریں۔ <sup>تولہ ۲</sup> مغز اخروٹ۔ <sup>تولہ ۲</sup> مغز تخم کدوی شیریں  
مغز تخم پیچہ۔ <sup>تولہ ۲</sup> خشکاش سفید۔ <sup>تولہ ۲</sup> خشکاش سیاہ۔ <sup>تولہ ۲</sup> مغز تخم تربز۔ <sup>تولہ ۲</sup> مویرہ <sup>تولہ ۵</sup> منقہ  
تخم کا ہو مقشر۔ خوراک ایک تولہ۔

**ترکیب جذب زردی بیضہ دردماغ**۔ کف دست ردنی لیکر  
اسپر برگ دھتورہ باریک پیکر پھیلا دیا جائے اور اس کو ایک کپڑے میں  
سی دیا جاوے۔ اس کے اوپر ایک اندھے کی زردی دکھ کر اس پر کان رکھ کر



گھنٹہ ڈیرہ گھنٹہ آرام فرمایا جاوے۔ زردی دماغ کی گرمی سے سب یا اکثر حصہ  
 جب سو جائے گی۔ اگلے روز دوسرے کمران میں اسی طرح اس عمل کو جاری رکھا جائے  
 نسو گھی مانع تخیر مقوی دل و دماغ۔ عرق آملہ سبز صاف کردہ روغن  
 زرد دونوں کو قلعی وار دیگی میں ڈال کر نرم آغ پر پکا جائے۔ الاچی سفید مع پوست  
 لیکو فہ اس کو بھی بھرا پکا یا جاوے۔ جب پانی آملوں کا قریب خشک ہونے کے ہو جا  
 یعنی ہٹا تک آدھ پاؤں جاوے کھی کی دیگی کو مٹھے سے اتار لیا جائے۔ سر ڈھونے  
 کے بعد گھی کو دوسرے برتن میں رکھ لیا جائے اور جس زمانہ میں آملہ سبز نہ ملے آدھ  
 میر آملہ خشک نہ ملے آدھ میر آملہ خشک دو میر پانی میں جوش دیا جائے جب بھر  
 بھرہ جائے اتار لیا جائے اور قتب بھر کر رہے۔ صبح کو زلال چھان کر بدستور سابق سیر  
 بھر گھی اور پانچ تولال الاچی سفید مع پوست نیم کوفتہ میں پکا لیا جاوے۔ آملہ سبز  
 کو پھر پکڑا جائے۔ لوہا نہ لگے ورنہ عرق سیاہ ہو جائے گا۔ اور گھی میں بھی  
 سیاہی آجائے گی۔ اثر میں تو فرق نہ ہو گا مگر دیکھنے میں کالا کالا بڑا معلوم ہو گا۔  
 جو تقاضائے طبع کے خلاف ہو گا۔

معجون مقوی باہ درمزارج بارو۔ منز بادام شیریں چہاہ منز۔  
 میر منقی دودھ میں پیکر چھان کر سبوس اس پیغول مسلم ڈال کر بطور کھیر پکا کر قند  
 سے شیریں کر کے ناستہ فرمادیں۔

دوائے مقوی و مقلظ۔ فیروہ منز پنہ و انہ۔ دودھ میں کال کر قند و مین  
 ڈال کر کھیر پکا کر قند ملا کر نوش فرمادیں۔

دوائے مقوی و مرطب۔ کیسوخام متغیر منز بادام متغیر میر منقی

دودھ میں پس کر کھیر پکا کر شیریں کر کے تناول فرما دیں۔

دوائے مقوی و معطر - انجیر و لایچی۔ دودھ میں خوش دیکر ملکر چھان کر  
آر و سنگھاڑہ خشک کھیر پکا کر قند سے شیریں کر کے تناول فرما دیں۔

غذائے معطر مہنی - وال ماش شب کو نمک کے پانی میں بھگو دیں۔ صبح  
کو دھو کر پوست علیحدہ کر دیں۔ وال نخود علیحدہ شب کو نمک کے پانی میں بھگو دیں صبح  
پانی علیحدہ کر کے وال ماش مقشر کے ہمراہ معمولی طور پر پکا کر بگھاڑ پیاز کا دے کر  
اور ک مقشر پودینہ ملا کر تناول فرما دیں۔

حلوائے برصینہ مقوی و مولد در موسم سرما - اعدہ بیضہ مرغ خام  
شیر گاؤ میں کف مال کر دیں جب خوب مل جاوے مہری ۳۰ قولہ ڈال کر نرم آگ پر  
قوام کریں شہد بھی ۱۰ قولہ شامل کر دیا جائے۔ پھر مغز بادام شیریں مقشر گوہر ہند بھور  
تعلب مہری ۱۰ وار چینی مصلگی علیحدہ علیحدہ پس کر تمام کو آنا کر اس میں ملا دیں۔ آخر میں  
زعفران ۱۰ دانہ لالہ بھی سعیدہ مشک ۱۰ قق بید مشک میں کھل کر کے ملا دیا جاوے۔  
خوناک ۶ ماش سے ۱۰ قولہ تک بقدر برداشت شیر گاؤ کے ہمراہ۔

گولی ممسک و مقوی باہ - جدوار خطائی - زعفران - چھوڑہ مصفی مشک  
بیر بھونی پس کر شیر بر گد میں ملا کر چھوٹی کٹوری یا کاشک میں ایک چراغ روغن زرد کے  
روستکس کیا جاوے۔ اس کی نوپر کٹوری یا کاشک جس میں دوا رکھی ہے پندرہ منٹ  
تک گرم کیا جاوے۔ بعدہ گولیاں بقدر بخود بنا دیں

نسخہ منجن مشک و صفائی دندان - کوئلہ چوب بکائن - کھریا مٹی صاف  
شدہ جو بنی ہوئی دو کا آؤں پر ملتی ہے بصورت عدم دستیابی کھریا مٹی نفل سیاه۔

نک سیاہ مسادی وزن مبنی دانستوں سے لگا کر لعاب گرا دیں۔

**حلوائے ستیاناسی مقوی مغلط دافع شریعت و درد و رمزاج**

بار و موسم سرما۔ پانی کا ڈال مع نرم شدن۔ ستیاناسی زرد پھول کی شہد  
خالیس پھری لاکر قوام بنا دیں۔ پھر آرد و نخود مقشر میدہ گندم۔ آرد غلہ کنگنی بنغز بنغز دانہ  
پسا ہوا۔ روغن زرد و علیحدہ علیحدہ بریاں کر کے قوام میں ڈال کر پکا دیں تاکہ حلوہ پاک  
جدا دے۔ اس وقت دانہ ہیل سفید روغن زرد میں ڈال کر اس حلوہ کو دانہ دیکر  
اس گھی سے قندے اور پکا دیں پھر اتار کر سیوس اسپنول ملا دیں۔ پھر دانہ الاٹھی سفید  
جوڑی۔ زعفران۔ عوق کیوڑہ۔ عوق کلاب میں پیس کر ملا دیں اور بنغز بادام مقشر بنغز  
چروٹی۔ کھوڑہ۔ بنغز چلوڑہ۔ بنغز پستہ۔ بنغز اخروٹ۔ چہار بنغز نمکوفہ کر کے ملا دیں۔  
خوراک ۹ ماشہ سے اقولہ تک ہمراہ شیر گاڑ۔

**حلوائے مقوی و مولد و مغلط۔ بنغز بادام شیریں مقشر۔ توری زرد**

توری پستہ۔ بہن پستہ۔ بہن سفید۔ دانہ الاٹھی سفید۔ قلعہ مصری بنشاستہ گندم  
کھوڑہ شیر۔ نبات سفید۔ روغن زرد۔ عوق بید مشک۔ عوق گاؤڑ باں مغز بادام  
میں کر اور نشاستہ اور کھوڑہ کو علیحدہ علیحدہ روغن زرد سے بریاق کر کے بستیہ  
ادویہ باریک پیس کر چھان کر مسری کا قوام عقیات میں گاڑھا بنا کر اتار کر حلہ ادویہ  
ملا لیں۔ آخر میں یرق نقرہ کلاں۔ زعفران۔ عوق کیوڑہ اضافہ فرما دیں۔ خوراک ۹ ماشہ  
سے ۱۰ قولہ تک ہے۔

**حلوائے مقوی باد دافع جربیان در ہر عمر۔ نخود نار جیل خام میں**

میں پانی جو بھر کر رکھ دیں۔ چار روز بعد نخود نکال کر سایہ میں خشک کر کے پیس کر



میدہ بنالیں۔ پھر میدہ گندم حاکر و غن زرد کا ڈھیں بریاں کریں اور مہری تیر گاؤ  
 میں ڈال کر بطور جلوه پکائیں۔ جب گھی چھوڑ دے اناؤ کر طلب مہری پیچہ دار۔  
 شقاق مہری گوند بول تو درمیں تال کھانہ مسکر موز بادام موز چغوزہ۔  
 موز اخروٹ موز پستہ موز کدوی۔ موز تخم پیٹھہ۔ تخم خجاش کیشش نیمکوب  
 کر کے ملا دیں۔ زعفران عرق کبودہ میں حل کر کے دیرق لقمہ صاف کریں۔  
 خوراک ۲ تولہ صبح ہر اہ مستیر گاؤ۔

برائے درد دندان و منع خون۔ تخم شبت۔ پٹکری۔ عاقر قرحا۔  
 و آب جوش دادہ مہمنہ کبند۔

منجنبت حکم دندان۔ زنجبیل فلفل سیاہ۔ سیلا مول گوند بول پوست ہلیہ  
 کلاں۔ پوست پیڑا۔ تاملہ خشک۔ ناگرموختہ۔ زیرہ سفید مصطلکی رومی سنگجرات  
 برادہ آہن مقناطیسی کل بارہ دوائیں ہیں باریک پس کر رکھ لیں شب کو سوتے وقت  
 مل کر لعاب گرا دیں بغیر کلی کے ہوئے سو رہیں جب سو کر اٹھیں تو گرم پانی سے کلی  
 کریں۔ اگر مقناطیس نہ ملے تو سیسہ بندوق کی گولیوں کا ۲ تولہ برادہ کر کے ملا دیں  
 اور سب دوائیں ایک ایک تولہ ہوں۔

منجنبت مقوی دندان۔ کچلہ و تخم الماس جلا کر نمک لاہوری سیاہ مرقح۔  
 چاروں چیزیں کرا ایک دو مرتبہ روز ملا جاوے اور نیم گرم پانی سے کلی کی جاوے۔  
 مندرابیر لوباسیر۔ رسوت زرد۔ درآب برگ کیوے منبر تر کردہ درآفتاب نہند  
 کہ خشک شدہ قابل حبستن شود پس بقدر کنار حب بستہ یک حب ہر روز بخورند۔  
 دوا برائے بواہیر نہایت مجرب۔ کوڑی زرد موختہ۔ طباشیر طمانہ پل خود

اصل السوس کو تینہ بجتہ دوازدہ حصتہ دیک حصتہ ہر روز ہر روز مسکے بخورد . و رعالت عمل  
باید خورد . پھر ہیند . از گوشت کاؤں . ہا دھان روغن تیلک لازم فاشد .  
نسخہ برائے بوا سیر . کو بخ کی بیل اور پتے اور کھلی بھی . اگر ہری ہو کوٹ کر عرق  
کال کرہ تو عرق پینے سے اگر تے نہ ہوئی تو تمام عمر کے لئے ورنہ بارہ برس کے لئے  
نجات ہو جاتی ہے .

الضایر لے بوا سیر خونی . ریٹھ کے اوپر کا پوست جلا کر کوئلہ کر کے  
ہمیں کر انہیں ہموزی پیٹر یا کھتہ ملا کر ایک رتی روزہ انہ کو خالی پاکسی چیر کے ساتھ  
کھائے سات روز تک اور تین روز تک نہ کھائے تو چھ ماہ تک کیلئے نجات ہو جائے .  
سانپ ڈسے ہوئے کا علاج . پہلا علاج . مرغی کا چونہ لیکر  
اس کی مفعد کے ارد گرد سے پر اٹھا کر جس جگہ سانپ نے دھسا ہے اس پر چوڑہ  
کی مفعد کو لگائے رکھیں . جب وہ مر جاوے دوسرے چوڑہ کو اسی طرح کریں  
وہ مر جائے تو اور چوڑہ کو اسکا طرح کھائیں . جب چوڑہ مرنے بند ہو جائیں سمجھ  
لیں کہ نہ ہر خارج ہو گیا ہے . انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا .  
دوسرا علاج . ایک مٹھی کٹا کھائیں کو گرہ کر پانی میں گھول دیں اور  
سانپ ڈسے ہوئے کو بلادیں اور پلائے وقت سانپ ڈسے ہوئے کو کانوں  
میں پھیل کی لکڑی رکھ دیں .

بچھو ڈسے ہوئے کا علاج . اگر بچھو ڈس جاوے تو مرغی کو دو پار  
منٹ تک پکڑ کر چھوڑ دیں . چھوڑنے کے بعد وہ مرغی فوراً بیٹ کر لگی ہیں اسکی  
تازہ بیٹ کو لے کر اس کے اوپر لگا دیں . دو چار منٹ کے بعد بالکل آرام



ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

زہر خور وہ کے اثر کی پہچان۔ زمین قنایک چاول کی قدر زہر خور وہ کو کھلائیں۔ اگر زہر کا اثر باقی ہے تو زبان پر کچھ اثر نہیں ہوگا۔ اور اگر زہر کا اثر زائل ہو چکا ہے تو زبان پھٹ جائے گی تو پھر اس کی تدبیر یہ ہے کہ اس کو گھسی پلا دیں۔

جنب محافظہ ہیضہ و بحالت ہیضہ مفید۔ کل عمارت تازہ فلفل سیاہ و ارفل فلفل سیاہ گہ بریاں باریک پیکر عرق گلاب میں گولیاں بقدر <sup>تولہ</sup> بخور بنا دیں۔ حفظ صحت کیلئے ایک گولی روزانہ شب کو اور بحالت مرض دو دو گولی ہمراہ عرق بادیاں۔ عرق گلاب سبک بنجین سیاہ۔ پیاس کے واسطے برگ نیم سبز پیکر سنڈول میٹا کر گولہ بنا کر اسپر کیڑہ میٹھے سے لپیٹ کر آگ میں سرخ کر کے نتھار نتھار پانی پلا دیں۔

حب ہیضہ کہ مریض را بحالت رومی صحت بخشد۔ پوست زنجبیر۔ فلفل سیاہ باریک پیکر آب اندک میں گولیاں بقدر فلفل بنا کر دو دو گولی ہمراہ عرق گلاب یا عرق بادیاں یا آب برگ نیم جس کا نسخہ اوپر گذرا ہے نسخہ حب محافظہ صحت وقت تبدیل موسم۔ سہاگہ بریاں۔ طباشیر۔ ست گلو فلفل سیاہ۔ دانہ الائچی سفید۔ مخز کر بخورہ سب ہموزن باریک پیکر عرق ادراک عرق گلاب میں کھل کر کے جب گولیاں بند معنے کے قابل ہو جائے بقدر <sup>تولہ</sup> بخور گولیاں بنا کر رقی نقرہ پیسٹ دیں۔ خوراک گولی وقت خواب شیر کاؤ نیم گرم قدرے قند ملا کر خوش فرما دیں۔ یہ گولیاں محافظہ تب فصلی



و نزلہ و متعوی معده و باطنہ میں۔ بصورت تپ فصلی دو گولیاں صبح دو دو پہر  
 و ورات کو پانی کے ساتھ دیں۔ خواہ کسی وقت دیجائے کوئی نقصان نہیں۔  
 لعوق سپستان کلاں تافع سوال جار مانع نزلہ۔ غلاب  
 سپستان۔ اصل السوس۔ تخم خلی۔ پوست خشتاش۔ بہدانہ۔ تخم خیار بن یکتوتہ  
 در آب تر کردہ جوشدادہ صاف نموده۔ شیرہ جو مقشر شیرہ مغز بادام مقشر  
 شیرہ تخم خشتاش۔ شیرہ مغز تخم باقلا در سبب آب بر آوردہ شکر سفید آمیختہ  
 قوام نموده کثیرا۔ صبح عربی۔ رب السوس ساییدہ بیامیزند۔  
 حسب القوتیت اعضا را رطوبت مرده و بیدار سفته یا قوت بر رخ۔ نمر و سبز۔ ورق تفرہ  
 ورق طلا رکتہ مر جان کشتہ قلمی۔ کہا۔ خراطین کھا کر تر بچلہ۔ بیشک۔ غیر اشپب۔ زعفران  
 قاصص۔ تخم کاذوبیان کشتہ فولاد۔

محلول کرنے والی ادویہ کو عرق بید مشک میں محلول کر کے سب کو ملا کر لعاب  
 صبح عربی میں بقدر نغور گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہر طرح کے  
 ضعیف المزاج کو مفید ہوگی بشرطیکہ بخار نہ ہو۔ موسم سرما میں غربت انگود کے ساتھ اور  
 موسم گرما میں غربت انار اور دیگر مفرحات مناسب کے ساتھ استعمال کریں۔  
 مسنون مخرج حصاة گردہ و مثانہ بلا تکلیف۔ کنجشک جس کو  
 مہلا کہتے ہیں اس کو ذبح کر کے کل اجزاء لے کر ایک مٹی کے برتن میں منہ بند  
 کر کے رکھیں اور اوپر سے گلکھت کر کے اُپلوں کی آویج میں پھونک لیں۔  
 اسی طرح حجر البہود کو ایک مٹی کے برتن میں مشورہ قلمی نہ دیکر رکھیں اور اوپر  
 سے کل حکمت کر کے پھونک لیں اور مشورہ قلمی کو ایک کڑھائی یا توڑے میں کھپا  
 کر آگ پر رکھیں اور اس پر گندک آملہ سار کو خوب باریک پس کر کے چٹکی چٹکی

چھڑکیں۔ اپنے آپ کو اس کے دھڑکیں کے رُنج سے محفوظ رکھیں اور جلدی حبلی شوریہ کو چلاتے جائیں۔ ذرا سی۔ یہیں شوریہ گھل جائیگا اس میں آگ پیدا ہو جائیگی اس کو آہ کر جلدی سے بجھالیں۔ پوست خربزہ کو جلا کر اس کی راکھ سے نمک بنالیں یہ چار جزو ہوئے۔ سب کو برابر برابر کر تین ماشہ کی مقدار میں کھائیں اور اوپر سے انڈا ہولی ہایک بوٹی مودت بقدر چھ ماشہ و فلفل سیاہ (۷ عدد) پانی میں پیکر چوسنے روز نمک پی لیا کریں سنگ مشائہ اور سنگ گردہ ریزہ ریزہ ہو کر بلا تکلیف نکل جائیگا۔

**حب دافع درد گردہ**۔ انہیں چاروں مساوی اجزاء میں کل کے برابر منہ ختم کر بخور ملا لیں اور گولیاں بنا کر مریض کو کھلائیں۔ چار چھ گولیوں میں توڑ پینے ہوئے مریض کو انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آفاقہ ہوگا۔ اس کے ساتھ شیر حب القلت شیرہ حب کا کنج سکینین ہزوری کے ساتھ بھی پلائیں۔ جن مریضوں کو اکثر پتھری اور درد گردہ کی شکایت رہتی ہے ہر ماہ میں کم از کم تین روز صفت مذکورہ کو شیرہ انڈا ہولی شیرہ فلفل سیاہ۔ شیرہ حب القلت۔ شیرہ حب کا کنج کے ساتھ سکینین ہزوری ڈال کر پی لیا کریں۔ درد گردہ سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیں گے۔

**حب دافع درد ریحی و قونج ریحی**۔ منہ ختم کر بخور۔ فلفل سیاہ۔ نمک سیاہ۔ گل آکہ۔ حلیت کو باریک پیکر بقدر خود گولیاں بنا کر وقت ضرورت مریض کو کھلائیں۔ درد سے انشاء اللہ فوراً آفاقہ ہوگا۔

**عرق دافع وجع الفواوہ**۔ دج شیریں۔ صندل سی۔ اجوائن خراسانی۔ بادیان سب کو چار چار تولہ لے کر ایک بوتل بطریق معروف عرق کشید کریں اور وقت ضرورت بقدر ۷ تولہ یا ۱۰ تولہ سکینین علی کے ساتھ اور ضرورت رہے تو حب مذکورہ



الاسمی کھلا دیں۔ مشارالہ شدیدی سے شدید در و فوراً زاکل ہو جائے گا۔ شدت  
درد سے غشی کی حالت پیدا ہو جائے پر بھی اتفاق ہو جاتا ہے۔

**عرق عطاش**۔ نم خرف سیاہ۔ نم یا رنگ۔ تخم ریحاں۔ بادبان۔ پودہ  
خشک۔ الائچی سفید۔ الائچی سرخ۔ عناب۔ دلائی۔ زیرہ سفید۔ مغز کنول۔ گندہ۔ مسندل  
سفید۔ مسندل سرخ۔ حلاوت۔ گندہ۔ سبز۔ خشک۔ عرق۔ خشک۔ برنج۔ گلاب۔ زباں۔  
میگ نیب۔ اس کا عرق سو تل یا سو تل بطریق مودن کشید کر لیں۔ بچوں کو دودھ  
مکھنے کے زمانہ میں چمپاں پیدا ہو جاتی ہے دست جاری ہو جاتے ہیں۔ بخار پیدا  
ہو جاتا ہے۔ یا بلاد انہوں کے مرض عطاش یعنی چٹھا ہو جاتا ہے اس میں بھید فائدہ  
ہو جاتا ہے۔ شربت بنفشہ وغیرہ بقدر ضرورت اور مناسب مزاج کے ملا کر حقوڑا حقوڑا دیں۔  
**عرق ہاضم و کار سر ریاح**۔ شہی طخام۔ بادبان۔ پودہ خشک۔  
الائچی سرخ۔ الائچی سفید۔ گلاب سرخ۔ ملائی۔ زیرہ سفید۔ برنج۔ سنائی۔ معتر۔ خاری  
مصطکی۔ رومی۔ کشیز۔ خشک۔ کچری۔ جلیط۔ ہندی۔ خود خوری۔ نالک۔ گیسر۔ پوست۔ برنج۔  
زیرہ۔ زنب۔ نک۔ سیاہ۔ نک۔ ہندی۔ اجوائن۔ لسی۔ سواگہ۔ چکیہ۔ مغز۔ تخم۔ کرخوہ۔ ذرنباد  
سب کھلے کر تیرہ یا چودہ لٹل حق نکالیں اور صبح و شام یک قدر دس دس گولہ لی لیا  
کریں۔ تیخیر معدی اور صفت اشتہار اور مدح یا سوری گرائی اعضا سب کے  
لئے تیرہ دین ہے۔ چند روز متواتر استعمال کیا جائے۔

**مسکن تیخیر**۔ کئی ہی تیخیر کیوں نہ ہو اس صنف کو استعمال کرنے سے دوسرے  
تیسرے روز اتفاقاً بوزہ نکلتا ہو جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ مغز تخم کرخوہ۔ مت۔ گلاب۔ صلی۔ فلفل  
سیاہ۔ نہات۔ سفید۔ سب کو خوب باریک کر کے پھانک لیں اور اوپر سے شربت پروری  
۲ عدد ۴ سرخ



معتدل عرق بادیان۔ عرق مکروہ میں طا کر جمع کے وقت پنی لیں۔

**کحل الامیر**۔ مرزا امیرنگ مرجم ساکن محرمی صنلع کھیری کا عطا کیا ہوا۔ یہ ایک خاص سرمہ ہے جس میں اصغر نے کچھ اضافہ کر کے عجیب کر دیا ہے۔ سیاہ سانپ کے پھن کو جس کو کچلا نہ گیا ہو کاٹ لیں اور اس میں سرمہ سیاہ جسکو گائے کے گھی میں خوب کھل کیا گیا ہو گولا بنا کر رکھیں اور اس کے منہ کو سی کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کو کے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں جب ٹھنڈا ہو جائے اس سرمہ کی ڈلی کو نکال کر کھل کریں اور اس میں ایک تولہ کی مقدار پر زرد سبز۔ سنگ لیشب۔ مردار پر ناسفہ ڈالیں اور آب افشردہ گل حبیلی بقصد عدد کے ساتھ کھل کریں۔ نہایت مقوی بصر ہو گا۔

**حب ثلثہ** نہ صبر مقوی طری۔ تیزیات۔ برگ گھیکوار۔ تینوں اجزاء اسی طریقہ سے لیکر گولیاں بنالیں۔ اگر دوا خشک نہ ہو تو آفتاب میں رکھ کر خشک کر لیں۔ تیزیات ایک پیسہ کی خواہ کتنی ہی ہو یہ ایک فقیری جو حضرت حافظ شاہ کرامت علی صاحبے جو شہنشاہ پور کا نسخہ ہے جن کے متعلق یہ سنا گیا ہے کہ ان سے بوٹیاں اپنی خاصیت بتاتی تھیں یا ان کو کشف سے اس کی خاصیت معلوم ہو جاتی ہو۔ یہ دافع قبض اور ملین شکم ہے بلغمی مزاج کے لئے نیز ریح باسوری کے لئے بحد سود مند ہے۔

**حب جدری**۔ گل نیب۔ حلیت ثفل میاہ۔ موز مسقی چاروں چیزوں کو ہمزون لے کر پیسہ کر گولیاں بنالیں۔ موتی جہار اور جچک کے نکالنے کیلئے بحد مفید ہے۔ موتی جہار اس کے کھانے سے بہت جلد نکل آتا ہے اور بخار جاتا رہتا ہے اس کو قوی کرنے لے مردار پر ناسفہ ایک یا دو گولی میں رکھ کر کھلائیں۔

مرہم آکلہ۔ بچہ سگ نوزائیدہ کو ذبح کر کے مع کل اجزاء کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں بھونک لیں۔ پھر اس کو نکال کر باریک سفوف کر لیں۔ اور سفوف ایک تولیے کر روغن چنبیلی۔ روغن گل۔ روغن صندل ملا کر زخموں پر لگائیں اور صرف راکھ مذکورہ بھی علاوہ مرہم کے لگائیں۔

سنون پیریا۔ شب یانی بریاں۔ برگ گل کیلہ سوختہ۔ تخم ایتھاس بریاں۔ دم الاخوین باریک سائیدہ سفوف کریں اور کچلا ایک بکری کی نالی میں رکھ کر منہ بند کر کے پھونک لیں اور دال اور سرسنگ طعام۔ بھیلانواں۔ کتھہ سفید۔ مرجع سرخ تمباکو کے خوردنی کو خوب باریک کر کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے پھونک لیں۔ پھر سب کو ملا کر خوب باریک کر کے صبح و شام استعمال کریں اور تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔

حب احتشاق الرحم۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ جندبہ مستر۔ فلفل سیاہ۔ زعفران۔ دارچینی۔ گل اسطوخودوس سب کو ہوزن لے کر کلقتہ حسلی میں پسکر اس کے شیرہ میں جو بے بقند بخود بنالیں۔ جن عورتوں کو دورہ کی شکایت ہو۔ ایک ایک گولی صبح و شام شربت نہوری آپ کدو کے دماز کے ساتھ استعمال کریں بچہ مفید ہے۔  
 حوامک لویا سیر۔ پچے سیاہ بھوؤں کو روغن کچد میں خوب جلا کر تیل نکال لیں۔ پھر اس میں بیگنوں کے بھٹوؤں (یعنی ڈنٹھلوں جن میں بیگن رگاہا ہوتا ہے) کا پانی ڈال کر پکالیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اس میں خاکستر سرسنگ۔ شب یانی بریاں۔ سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ۔ مغز تخم بکائن۔ بوڈی ہار سنگھار کو باریک پسکر ملا لیں اور اساموم ملا لیں مرہم تیار ہو جائے گا اس کو وقت ضرورت لگائیں اور بہتر ہے کہ آبدست کے بعد لگایا کریں۔ خونی و بامی دونوں کے لئے مفید



ہے اور خونی بواسیر میں بہتر یہ ہے کہ آبست لیتے سے قبل دونوں ہاتھ دھو ڈالا کریں۔ اس عمل سے خون بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔

**حب ابو اسیر**۔ منفر نیکی کو بار یک بیس کر اس میں ادویہ ذیل کو اس ترکیب سے ملائیں کہ رسوت زرد کو آب ترب میں اور ہلید سیاہ کو آب برگ مکہ منبر میں مقل ازرق کو آب برگ نیب میں تخم گندنا کو آب گل گیندہ میں تین چار دن مشب روز ترک کر کے خشک کریں اور منفر تخم بکائن زیرہ سفیدہ سب ادویہ ہوزن لیکر اب لکروندہ میں ملا کر گوندھیں۔ برعین کو اگر قبض زیادہ ہو تو مبر سقوطی مدبر بھی ملائیں اور صبح و شام ایک ایک دو بقدر ضرورت گولیاں کھالیا کریں۔

**حب طین**۔ عصارہ زیندہ است اعلیٰ کو بار یک سپکر مونگ کی برابر گولیاں تیار کر لیں۔ ایک یا دو بقدر ضرورت کھٹائے سے دست آجاتا ہے۔ بلغم کھلے بچہ مفید ہے بچوں کو لپ پل کے مرض میں کھلانا صواب و مند ہوتا ہے۔

**شربت صمدیر**۔ برگ اردو مسہ زرد کو لیکر ایک بوتل عرق کشید کریں اور اس میں ایک چھٹانک چونا بے بجا ڈال کر خوب حل کر دیں پھر اس پانی کو آبستگی سے نکال کر دوسرے برتن میں رکھیں اور اس میں تخم حلبہ۔ تخم کپیاں۔ گل روفا۔ البرشیم خام مقررین۔ اصل السوس مقشر ڈال کر جس دیکر صاف کر لیں۔ اس مصنفے پانی میں صمغ عربی۔ برشیم ماہی کوفہ کو ٹوٹی میں باندھ کر پکائیں اور پکے وقت پاؤ بھر شکر ڈالیں جب قوام ہو جائے اتار لیں۔ ۲ تولہ کی مقدار میں عرق کا وز باں آدھ پاؤ کے ہمراہ سو وقت بیا کریں۔ بلغم سینہ سے صاف ہو جائیگا جب طین ایک یا دو عدد سا قرین آٹھویا روز کھالیں۔ اس طرح اگر چالیس روز دوسرے سر میں استعمال کریں۔ مسعال طبعی



دھڑکے لئے بھید میند ہے۔

قیروطی ذات الجنب : گُلِ بنفشہ بگلِ بابونہ۔ تخمِ کتان۔ تخمِ حلیہ۔ تخمِ  
خیار شنبہ۔ مکہ خشک کو پانی میں خوب پکا کر تل کر چھان لیں پھر اس میں روغن  
کچھ ڈال کر دوبارہ اس قدر پکائیں پانی نہ رہے۔ اس میں زعفران۔ میوہ۔  
مصطکی رومی۔ نمک لاہوری ملا کر قیروطی تیار کر لیں۔ ذات الجنب میں لہلیوں  
پر اور ہلکے اعضاء کے درد کے لئے رگنا تا بھید میند ہے۔

حبِ مددِ بیاہ : برگِ خنا خشک کو ایک سیر پانی میں اس قدر پکائیں  
کہ آدھ پاؤ پانی مل کر چھاننے سے رہ جائے۔ پھر اس میں ایک تولہ افیون  
اور چھ ماشہ شب بمانی بریاں ڈالیں اور نیب کی لکڑی سے پکتے وقت  
چلاتے ہیں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے اتار کر گولیاں بنالیں۔ دکھتی ہوئی  
اور سرخی چشم۔ نزلہ اور ابتدائی جلے کے دفع کرنے کے لئے بھید میند ہے۔

فادرہ طیبہ مجربہ : (من الحافظ محمد اسماعیل الدہلوی) عوقِ گلاب کی ترکیب  
یہ ہے کہ صبح و شام دو تولہ یا تین تولہ میں قدرے مصری ملا کر برف کی ہمراہ  
استعمال کریں۔ اگر برف نہ مل سکے قدرے پانی ملا کر نوش کریں۔ یہ معده و جگر  
کی خوب اصلاح کرتا ہے۔ بادی بواسیر کے لئے بھی خاص چیز ہے۔ مگر یہ ہر  
مزاج کی موافق نہیں۔ لہذا کسی طبیب سے مشورہ کر لیں۔

دیگر پیرایا (از موصوف) سفید چیلی کے پتے تین چار تولہ لے کر  
بقدر ضرورت پانی میں دو تین بار جوش دے کر چھان لیا جاوے جب سو

ہجڑا دے کلیاں کی جاویں۔ دانتوں کے سیریا کے لئے بہت نافع ہے۔ تجربہ ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ مرعین صاحب نزلہ نہ ہو۔ موسم گرم میں اور گرم مزاج کے لئے مناسب ہے۔

نسخہ خوب گل یا شگفتہ مدار پرانے اصلاح معده و جگر و دفع ریاح و افع شش۔ گل مدار۔ فلفل سیاہ۔ نمک سیاہ۔ فلفل و سہاگہ بریان۔ پودینہ خشک۔ نوشتادہ۔ بالچتر۔ زنجبیل۔ بادیاں کپور کا پتلی۔ بلبلہ زرد۔ برگ سیٹا۔ نمک لاجوردی۔ الائچی کلان۔ چاہ تری۔ جابل۔ نمک و سی در عرق کلاب یا اورک و عرق صولف سا بندہ خوب بقدر کنار و شقی بندند۔

چھوڑت یا صنف۔ پودینہ خشک۔ پستہ سیاق۔ نمک طعام۔ فلفل سیاہ۔ کونہ بنجہ سفوف سا زند خوراک ۳ ماشہ۔

اگر اس کے ریاضت کشتہ مر جان۔ کشتہ پستہ سفید مرغ۔ پستہ کرباسی۔ بریان۔ زعفران۔ باریک۔ سا بندہ معوط سا زند۔

برائے اکثر اقسام حشیش۔ بہرہ۔ زیرہ سفید۔ گلقد آفتابی باریک۔ معایرہ خوب بقدر کتہ۔ بندہ خوراک دو حب ہمراہ آب تازہ بعد از ہر یک ساعت۔ برائے یوسست و خشونت اطراف۔ کلیرین۔ بوریس۔ عرق کلاب۔ برائے درد زانو۔ کائے یا کٹڑہ کی جو زیادہ عمر کی نہ ہوں ہڈیاں یا بکری کی گھٹنوں کو بچوں اور تلی اگلے دست کے سرے کی ہڈیاں پاؤں زمین پاؤں پانی میں ڈال کر اور پٹلی میں دھنیہ بھسن۔ پیازہ۔ دارحینی۔ الائچی کلان۔





معدہ کو مضر ہے۔ دور و روز صبح شام پینے کے بعد اس میں گل بنفشہ ۱ در  
 پڑھالیں اور روز کے بعد اگر کھانسی ہو تو اصل السوس بسپستان بھی پڑھالیں اور  
 بجائے حبساندہ کے جو شانڈہ کر لیں پھر دو دن کے بعد اپریشیم اسطو خود میں اصناف  
 کر لیں اور مناسب ہے کہ اس کے ساتھ تقویت دماغ کے لئے مخیرہ کا وزبان بھی کھایا  
 زکام میں شروع سے اخیر تک تدبیر منع ہے پھر تصدیق مسام کے کیونکہ اس سے  
 احتقان حرارت ہوتا ہے۔

(از نالہ عند لیٹک) اگر کسی قدرے سیلاب یا باد چند این وزنش اور اقی طلاء  
 را منم نمودہ بمثل جب ساختہ در میان پارچہ لبان تعویذ و خستہ بہ پیش خوش بکاچار  
 از انداز و تصدیق شیش محفوظ می ماند اگر در وقت سردی و گرانی شکم و او جلع  
 بار وہ و ازین قسم ہمہ امراض کہ داشتہ باشند قدرے از میان آن تعویذ بہ  
 آورده بخورد بفضل مؤثر حقیقی زود صحت و شفا یابد۔ و اگر کسی سیلاب یا لبان  
 روغن خوشبو یا دیگر عطریات چند روز بار و باز آن را بخورد مالکم گلس و پیشہ و دیگر  
 حشرات ارضی و ہوام بر بدنش می نشینند و پیرامونش میگرد و و شیش خود ہرگز در  
 جامہ از نش نمی ماند و اگر آن تعویذ را در وقت بختن طعام رشتہ بستہ در و اندازند  
 و بعد نچتہ شدنش برآند آن طعام خیلے لذیذ و با مزہ و زود ہضم و گوارا می شود و  
 ہماں یک تعویذ ہمیشہ بکار می آید و بیچ نمی کاہد و اگر آن را در ظرف آب درآرند و  
 قل آب نامی نوشیدہ باشند بسیار فوائد دارد و بیشتر امراض سردی و بلغم را دفع  
 گرداند و مزہ تغیر و تبدیل آب و ہوا نمی رساند و کرم شکم می میراند۔ و اگر کسی آن حب  
 را در دہاں دارد بوسے بدان دہن برود۔ و اگر سیلاب را با آب برگ ترب حل کردہ

قورے کا فرو کیا پہ وقر نعل مزوج ساخته در فیکہ مالیدہ چراغ افروز و اذان  
خانہ حشرات ارضی و ہوام کم می شود۔

**ایضاً ص ۳۱۱۔** بٹوآن دوائی سائیدہ خشک کہ بر جراحت آں مردم پاشیدم  
زاک ست کہ آں را بزبان ہندی پشکری می نامند و آں مرہم چیز سہل و آں سلان  
ست کہ دو جزو دار و یکے سفیدہ کاشغری بوزن یک دام و دوم روغن کبچہ بوزن  
چار دام اول روغن را در ظرف آہن گرم کنند بعد از اں سفیدہ را بار یک سائیدہ  
و آں انماختہ از دستہ آہن حل میکردہ باشد۔ چندانکہ مخلوط گردیدہ رنگ  
سیاہ پیدا کند۔ بعدہ از آتش فرو آرند و نگاه دارند بوقت حاجت بکار بند برائے  
ہر قسم دہیل و ناسور و زخم و سوختہ آتش مجرب است و آں چیز کہ بر شخص مشرب  
حضرت گداشتم پرہائے جانور بویا رست کہ بزبان ہندی آنا بنگلہ گویند و ایں  
پرہا بمیان بغل و زیر بال و ہائے او غلولہ شدہ می ماند و بسیار نازک و بے رائیہ  
می باشد۔ آنا اگر فہ نگاہ از بند بوقت ضرورت بالائے رگے و زخمی کہ اذان  
جادی باشد بپاشند۔ انشا اللہ تعالیٰ دو و بند خواہد گردید۔

**نسخہ مجوزہ حضرت حاجی صاحب نور اللہ و مرقدہ بقلم محمد قاسم**  
محمد ہاشم سوداگران مراد آباد۔ زردی میخدرغ۔ روغن زرد و شکر سفید حلوا سازند  
بعدہ ورق طلا۔ ورق نقرہ بوقی۔ صدف صادق۔ دانہ آلاچی خورد۔ مغز بادام  
مقشر مغز پستہ مقشر۔ خوب حل کر کے حلوائے میں ملا یا جاوے۔ خوراک ایک قولہ  
علی الصبح اور ایک قولہ بوقت خواب خط میں لکھا تھا کہ یہ نسخہ تقویت کیلئے بہت  
مفید ہے۔ ایک شخص حضرت کے متعلقین سے بہت عرصہ سے علیل تھے ان کی اہلیہ

نے حضرت کو خواب میں دیکھا یہ نسخہ ارشاد فرمایا اس سے صحت ہوگی۔

**نسخہ تقویت**۔ زنجبیل۔ خولجان۔ کباب چینی۔ عاقرقراطہ۔ حود خام۔  
قرنفل۔ نمود سیاہ۔ بسباسہ۔ پوست خشتخاش۔ ناخواہ۔ پوست ہلیہ کابلی۔  
پستان ہمدادیہ ہوزن کوفہ۔ بیختہ آمینہ۔ شکر سفید۔ عمل مصفی و شیر گاؤ  
از ہر یک بقدر حاجت اس ہر سر را در ہم کرده بقوام آرد و سائر ادویہ را  
بقوام آمیزند مقدار خوراک ۷ ماشہ۔

**نسخہ برائے قوائدیل**۔ عناب ولایتی۔ چوب چینی۔ صندل سرنج۔ صندل  
سفید۔ منڈی۔ گل سرنج۔ شب در آب ترکردہ۔ صبح خوشدادہ در شکر سفید  
قوام ساختہ شربت سازند۔ خوراک صبح ۲ قولہ شام ۲ قولہ ہمراہ آب تازہ بنوشند  
وزمزم گرم سرد نوشند و در سرمایہ گرم وقت نزلہ موقوف سازند۔ برائے  
آشوب چشم۔ سودا دیت اور چپک سے قبل اور بعد چپک و پیش و بخار  
برائے خارش و برائے ثورات موسم گرما مجرب است۔

**نسخہ شربت صدر**۔ بنیخہ دیگر علاوہ حصہ دوم۔ برگ گاؤ زبان بگل گاؤ زبان  
عناب۔ پریاوشیاں۔ کوکنار۔ اصل السوس مقشر۔ تخم کتیاں۔ بگل بنفشہ  
بیدانہ۔ بادیان۔ اجوائن۔ دیسی پستان۔ ابریشم مرقض۔ قند سفید۔  
**نسخہ سفوف برائے ہضم طعام**۔ نمک سیامہ نمک لاہوری۔ نمک  
سفید۔ نوشادر۔ نمک سا بنھر۔ مسکادی وزن گرفتہ سفوف سازند۔

**نسخہ جویب برائے بواسیر یا دی**۔ بیوت مصفی۔ زکچور۔ خر بکائن  
مقل ازرق۔ تخم گندنا۔ صبر زرد و مصطکی رومی۔ موزہ منقی۔ مغز بادام۔ در آب



لکھو نہ بقدر کناروشنی جو ب بند نہ یک صبح و یک شام بخور نہ۔

نسخہ سفوف واقع تخیل۔ بادبان۔ زنجبیل۔ فانی الاچی کلاں۔

اصل السوس مقشر۔ مرج سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نوشادر کوفہ۔  
بمختہ سفوف ساز نہ۔ خوراک۔ ماسٹر۔

نسخہ مرہم برائے بواہیر خونی و بادی۔ گلے کی نلی کا گودا۔ بیگن  
کی ڈنڈی جڑائے جستی اس میں جل سکتی ہو یا ایک پیس کر مرہم سا بنا کر لگا دیں۔

نسخہ نیرائے اصلاح آتار جلد۔ سفوف سنگترہ۔ آٹا پاؤں چھنا  
ہوا۔ آٹا جو چھنا ہوا پانی میں گھل کر کسی قدر تیل سا بدن میں پندرہ منٹ بعد

میں نہانا چاہیے۔ خواہ گرم پانی سے خواہ سرد سے بدن صاف اور ملائم ہو جاوے گا۔  
ترکیب پیپر۔ چوستہ بکری کو پاک کر کے اس میں نمک سا بھر بغیر پسا جتنا

آ جائے پھر کر منہ بند کر کے دھوپ میں سکھالیں پھر اس چوستہ کو چھا چھ (۱۵ مار) کے  
پانی میں مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔ پھر اس برتن کو دھوپ میں رکھ دیں جب

وہ مثل سر کے اٹھ جائے سیاہ نہ ہو کیرانہ پڑے ورنہ بیکار ہو جائے گا۔ پھر  
اس میں سے ایک چھٹانک پانی لے کر ایک سیر وودھ میں ڈال کر رکھ دیں جب

وہ وہی جم جائے اس کو کسی دھننی میں اتار لیں جب پانی ٹپک کر وہ سخت ہو جائے  
تب اس کو نمک سا بھر پیکرا اوپر نیچے لگا دیں۔ الٹ پلٹ کرنے سے اور بار بار

نمک لگانے سے سخت ہو جاتا ہے۔ اس کا جو پانی ٹپکے وہ رکھ لیا جائے مٹی کے  
برتن میں ڈال دے۔ جب تک نیا ڈالتے رہو گے مٹی کے برتن کا پانی سڑے گا نہیں۔

ورنہ سڑ جائے گا۔ لوسے کی چھلنی میں نہ لیا جائے ورنہ سیاہ ہو جائے گا۔ تاجے

مستدل بوق بادیان۔ عوق مکوہ میں طاکر صبح کے وقت پی لیں۔

**کحل الامیر**۔ مرزا امیر بیگ مرحوم ساکن محرمی ضلع کھیری کا عطا کیا ہوا۔ یہ ایک خاص سرمہ ہے جس میں اصغر نے کچھ اضافہ کر کے عجیب کر دیا ہے۔ سیاہ سانپ کے پھن کو جس کو کھلانہ گیا ہو کاٹ لیں اور اس میں سرمہ سیاہ جیسکو گائے کے گھی میں خوب کھل کیا گیا ہو گولا بنا کر رکھیں اور اس کے منہ کو سی کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں جب ٹھنڈا ہو جائے اس سرمہ کی ڈلی کو نکال کر کھل کریں اور اس میں ایک تولہ کی مقدار پر زرد سبز۔ سنگ لیش۔ مردار بد ناسفہ ڈالیں اور آب افشردہ گل جنیلی بیکند عدد کے ساتھ کھل کریں۔ نہایت مقوی بصر ہو گا۔

**حب ثلثہ**۔ صبر سقم طری۔ تیز پات۔ برگ گھیکوار۔ تینوں اجزاء اسی طریقہ سے لیکر گولیاں بنالیں۔ اگر دوا خشک نہ ہو تو آفتاب میں رکھ کر خشک کر لیں۔ تیز پات ایک پیہ کی خواہ کتنی ہی ہو یہ ایک فقیری جو حضرت حافظ شاہ کرامت علی صاحبے رحم شاہ پور کا نسخہ ہے جن کے متعلق یہ سنا گیا ہے کہ ان سے بوٹیاں اپنی خاصیت بتاتی تھیں یا ان کو کشف سے اس کی خاصیت معلوم ہو جاتی ہو۔ یہ دافع قبض اور یسین شکم ہے بلغمی مزاج کے لئے نیز رتج باسوری کے لئے بیکند سودمند ہے۔

**حب جدری**۔ گل نیب۔ حلیت۔ بقل میاہ۔ موز مسقی چاروں چیزوں کو ہموں لے کر پیسکر گولیاں بنالیں۔ موتی جہار اور چپک کے نکالنے کیلئے بیکند مفید ہے۔ موتی جہار اس کے کھانے سے بہت جلد نکل آتا ہے اور بخار جاتا رہتا ہے اس کو قوی کرنے کے لئے مردار بد ناسفہ ایک یا دو گولی میں رکھ کر کھلائیں۔

مرہم آکلہ۔ بچہ سگ نوزائیدہ کو ذبح کر کے مع کل اجزاء کے ایک مٹی کے برتن  
 میں رکھ کر گل حکمت کر کے اُپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ پھر اس کو نکال کر باریک  
 سفوف کر لیں۔ اور سفوف ایک تولہ لے کر روغن چنبیلی۔ روغن گل۔ روغن صندل  
 ملا کر زخموں پر لگائیں اور صرٹ راکھ مذکورہ بھی علاوہ مرہم کے لگائیں۔  
 سنون پیریا۔ شب یانی بریاں۔ برگ گل کیلہ سوختہ۔ تخم ایتھاس بریاں۔  
 دم الاغین باریک سائیدہ سفوف کریں اور کچلا ایک بکری کی نلی میں رکھ کر منہ بند کر کے  
 پھونک لیں اور دال اور سرسک طعام۔ بھلا نواں۔ بکھم سفید۔ مرقہ سرخ تمباکو سے  
 خوردنی کو خوب باریک کر کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے پھونک لیں۔ پھر  
 سب کو ملا کر خوب باریک کر کے صبح و شام استعمال کریں اور تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔  
 حب اختلاف الرحم۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ جند بیدستر فلفل سیاہ۔  
 زعفران۔ دارچینی گل اسطوخودوس سب کو بموزن لے کر گلقتد فسلی میں پسکر اس کے  
 شیرہ میں جو بے قدر بخود بنا لیں۔ جن عورتوں کو دورہ کی شکایت ہو۔ ایک ایک  
 گولی صبح و شام شربت نہدردی آب کدو سے دماز کے ساتھ استعمال کریں بچہ مفید ہے  
 مرہم لویا سیر۔ پیچہ سیاہ بھپوؤں کو روغن کچھ میں خوب جلا کر تیل نکال لیں۔  
 پھر اس میں بیگنوں کے بھٹوؤں (یعنی ڈنٹھلوں جن میں بیگن لگا ہوتا ہے) کا پانی  
 ڈال کر پکالیں جب پانی خشک ہو جائے اس میں خاکستر سرسگ۔ شب یانی بریاں۔  
 سفیدہ کاشغری۔ مروار سنگ۔ مغز تخم بکائن۔ ٹوڈی ہار سنگھار کو باریک پسکر  
 ملا لیں اور اساموم ملا لیں مرہم تیار ہو جائے گا اس کو وقت ضرورت لگائیں  
 اور بہتر ہے کہ آبدست کے بعد لگایا کریں۔ خون دیامی دونوں کے لئے مفید





واحد فمن كان يرجو لقاء ربه فليعمل عملاً صالحاً ولا يشرك  
 بعبادة ربه أحداً - برائى بیدارى هرگاه که خواهد یکبار بوقت خفتن  
 بخواند ان شاء الله تعالى بوقت منوى بیدار خواهد شد فقط

بسم الله الرحمن الرحيم

الحبيب :- ومن الناس من يتخذ من دون الله انداداً  
 يحبونهم كحب الله والذين آمنوا أشد حباً لله ط  
 لو يرى الذين ظلموا اذ يرون العذاب ان القوة لله جميعاً و  
 ان الله شديد العذاب ه زين للناس حب الشهوات من  
 النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة و  
 الخيل المسومة والانعام والحراث ذلك متاع الحيوٰة الدنيا  
 والله عند لا حسن الاآب ه قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى  
 يحببكم الله ويغفر لكم ذنوبكم ط والله غفور رحيم يحبهم ويحبونه  
 اذلة على المؤمنين اعرسة على الكافرين ه هو الذى ايداك  
 بنصرة وبالمؤمنين والفت بين قلوبهم لو انفقت ثاقي الارض  
 جميعاً ما الفت بين قلوبهم ولكن الله الفت بينهم انه عزيز  
 حكيم ه يوسف اعرض عن هذا سكت واستغفرى لذنبك ط  
 انك كنت من الخاطئين ه وقال نسوة فى المدينة امرأت  
 العزيز تراود فتىها عن نفسه ط وقد شققها حباً ط اتا لنزاهها  
 فى منلال مبین ه والفت عليك محبة منى ولتصنع على عيوط

اذا تمشى احنك فتقول هل ادلكم على من يكفله ط فرجنا كالى  
 امك كى تقى عينها ولا تحزن ط وقتلت نفسا فنجيناك من القم  
 وفتناك فتونا فنه نقاتل انى اجبت حب الخير عن ذكر ربى ط حتى  
 قوادت بالحجاب ردها على ط نطق صحا بالسوق والا عناق ه  
 قل لا اسئلكم عليه اجرا الا المودة فى القربى ومن يعترف حنة  
 نزلله فيها حسنا ان الله غفور شكور ه عسى الله ان يجعل  
 بينكم وبين الذين عاديتم منهم مودة ط والله قد سري ط  
 والله غفور رحيم ه بشمى دمیده خوراند یا پر شک خوانده در بیوتی  
 او اندازد - و اگر کسی اطلب کردن خواهد باید که بر خشت خام و القیت  
 تا فتوتا نوشته بوقت نصف شب در چاه اندازد و هانجا نشسته این دعا  
 صد و یکبار خواند اول و آخر گیاره بار و در شریف تا صد و نه بار  
 مراد حاصل شود پیش از اذن شرعی و روزه و وبال گرفتار نشود -

برائے دفع دشمن - بگیرد کلونخه خام و خواند بر آں سه بار این دعا  
 اللهم انما نجعلك فى خودهم ونعوذ بك من شرورهم وصور  
 دشمن کند که گویا پیش من استاده است پس بر صورت خیالی دشمن کلونخ  
 زند این عمل هر روز کند یقین است از رحمت خدا که دشمن دفع خواهد شد  
 برائے محبت و غیره - باید که بعد عشاء روز انوموؤب باستعمال  
 عطریات و خوشبوایں و در اسه صد و شصت بار بکصور قلب خواند جمیع  
 حاجات بر آید اللهم صل على سيدنا محمد سيد البشر بشركا كالبشر



بل ہو کالیکہ قوت فی البحر از پیرجی صابر علی دامپوری بتایخ و حجابی الاولی ۱۲۹۵  
برائے تہذیب لرزہ بر باد دہند برائے درد و مسر

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

ابوبکر	عمر	عثمان
علی	بقر	لالہ
الانہ	محمد	رسول اللہ

برائے سہولت نکاح - بعد نماز عشاء یا لطیف یا دود گیارہ سو  
گیارہ بار اول قافا خود و شریف تا چہل روز پڑھے اور اس کا تصور کرے فشار  
اللہ مقصود پادے گا۔ اگر پہلے پورا ہو چھوڑے نہیں۔

برائے درد و آڑھ - نیکھے ایک تختی پر ریگ پھیلا کر اب ج د و ز پھر  
حرف اول پر کیل رکھ کر قافا تک ایک بار پڑھے پھر دوسری پر دو بار اسی طرح بڑھاتا  
جائے۔ درو جانار ہیگاہ۔ اور جتنے درو ہیں سب کے لئے مفید ہے۔

وقت خواب - قل ہو اللہ ۲۰ بار خواند از جن و شیطان محفوظ ماند۔  
دیگر - لایستوی سے بار و منزل یک بار و قافا تک رو قل یا برائے ہر بیماری

مجبب است

دیگر - برائے نکال او غیرہ یسین تا من المکر بن خواندہ دم کند۔

دیگر برائے اذالت نواف  
از مکان خود

ذکک کفیف من ربکم و رحمة

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

برائے تپ و

لرزہ

بہ باز و بند

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
اللہ	الرحمن	الرحیم	بسم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمن

ایضاً برائے تپ و لرزہ - قبل از آمدن بر گولی قند سیاه بسم اللہ مجرب  
تارجم خواندہ بخواند -

ایضاً - این آیت موصوف بر چوب کنار یعنی بیری نوشتر در گلو اندازد -

ایضاً - بگیرد برگ پیل سه عدد بنویسد بر آنها انا اعطینا مع بسم اللہ و مرصع  
را قبل از آمدن و بدتا آن مابیند و بلیسد تا سه روز چنان کند انشاء اللہ دفع شود -  
کنندہ برائے ہر بیماری - بگیرد رشتہ ۳۱ تار و سورہ مرزل سه بار بخواند  
اول و آخر یکبار درود شریف یک گره بندد و چپین طریق ۳۱ گره بست در گلو بندد -  
ایضاً برائے ہر بیماری - الحمد بار اول آخر گیارہ بار درود شریف  
یا کبیرار و عدد مرتبہ بر آب خواندہ بنوشاند -

برائے علم - در میان سنت و تر ۱۰۰ بار یا ۲۵ بار سلام قول  
من دب رحیم باد و شریف ۳۶ بار بخواند -

برائے حافظہ - کثرت استغفار مفید است کذا افادہ مولانا محمد عقیل صاحب  
ایضاً - و آیت رب اشرح لی تا قولی ۲۱ بار بوقت صبح اذاجار الخ

دیگر برائے طحال - ان الله يمسك السموات والارض ان تافكوا  
ایا طحال ارجع الی مکانک نوشتہ بر طحال آویژد۔

برائے دفع رغبت زنا - بگیرد ۳، سنگریزہ چوڑا بہہ و تآب پاک شستہ بر  
ہر یک اما اعطینا والہی یحی سورہ کوثر از زمانہ معرفت شود و مع اول و آخر در دو طرف  
بازوہ یا زوہ بار باد صوف خارج از مسجور خواندہ در زیر چارہ پائی راغب و فن کند  
یا در چوہا اندازد

دیگر برائے تسخیر - بگیرد بفت واذ نزل و بر ہر یک زمین تآب بہفت  
مرتبہ بقصور مطلوب تا بہفت روز مع نام طالب و مطلوب و مادر اس اشیاء  
خواندہ در آتش اندازد حاضر و انشاء اللہ تعالیٰ ۔

دیگر - برائے کہ یکہ برائے قتلش حکم صادر ہو۔۔۔ ہم مرتبہ امن پیر یا بھنظر  
تا خلفاء انا زمین در یک شب خواندہ دور تو بیلوشتہ پاش حاکم رہو۔۔  
برائے خلاصی اسیر۔۔۔ بتا اکتف عنا العذاب انا مومنون  
سوالاک مرتبہ بعد عصر یا بعد مغرب تمام کرے ۔

دیگر برائے موکھ و غیرہ - قل اعوذ برب الناس خواندہ دیکہ خوا  
پیش خود کشیدہ قدم بہ و بناوہ سورہ منزل خواندہ بر موکھ دم کسند  
برائے تسخیر - سجدہ منزل ۱۴ بار ہر یک مع نام طالب و مطلوب و امیہ و امہار  
برائے دشمنی - دونوں کے بال لے اور سات بنولے لے کر ہر ایک پر ایک بار  
سورہ زلزال مع نام طرفین و باد و پند خواندہ در آتش اندازد۔

دیگر تسخیر - زمین تآب بر شیرینی یا عطر یا چھالیہ، باز خواندہ مع نام طالب







۷۸۶

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

پہ قبلہ روز چسپاں

کرے۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۱

۷۸۳۲	۷۸۱۵	۷۸۲۳
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

ایضاً نقش سرورہ بن

کابے بچوں کے گلے میں بازے

جن کے شر سے محفوظ رہے۔

۷۹۶

۳۲۵۹۶	۳۲۵۵۹	۳۲۵۹۳
۳۲۵۶۱	۳۲۵۹۳	۳۲۵۹۵
۳۲۵۶۲	۳۲۵۹۷	۳۲۵۶۰

ایضاً نقش سورہ قمر

کابے جو اس کو اپنے پاس

رکھے جزائے شر سے محفوظ

رہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

برائے سنگین مقدمہ تجرب - سخت سے سخت مقدمے کے لئے

ازادہ اور کا پڑھنا مفید ہے۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ یہ اسرار ایک لاکھ ایکاون ہزار

مرتبہ بطور حتم پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہو۔ یہ عمل برائے افادہ عام درج ہے

انشاء اللہ بعد تجربہ کہ بہت مفید ثابت ہوگا۔ مکان اور کپڑے پاک ہو ناچائیں

خوشبو بھی لگا دیں وہ اسرار یہ ہیں۔ یا حذیہ یا علیہ یا علی یا علیہ



تسخیر حکام مجرب ہے۔ ان اسرار کو حاکم کے سامنے بڑھتا رہے نرم  
 ہو جاوے گا۔ یا استبوح۔ یا ائد و سق۔ یا عفو و ر۔ یا وود و۔  
 ایضاً مجرب ہے۔ ان چار حروف کو اپنے اپنے ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھ  
 کر حاکم کو سلام کرے اور فوراً منہ کی طرف عالم مطیع ہو جائے گا۔ یا و سقین ہم  
 پرانے اصلاًح زوجین مجرب ہے۔ میں یہی ہیں باہم ملو کہ  
 کرانے کیلئے یہ لکھ کر دے یا دم کر کے کھلائے یا پلاوے۔ انشاء اللہ یہ امانت ہوگی۔  
 مجرب ہے (جن سے امر کو نفل کرے وہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے یہ دیکھ کر سے  
 پڑھوا کر کسی راجا کو مقررہ استعمال کیا بانی اس شخص ہو بلکہ کرنے والے کا بہت  
 نقصان ہوا۔ لہذا سب کو پابندی کہ ناجائز جگہ اس کا استعمال نہ کریں۔ وہ یہ ہے۔  
 یا ایہا الناس انا خلقناکم من ذکر و انثی و جعلناکم شعوباً و قبائل  
 لتعارفوا۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقکم۔ ان اللہ علیم خبیر۔  
 الف بین فلاں بن فلاں و فلاں بنت فلاں کہ الف بین  
 موسیٰ و ہارون مثلاً کلمۃ طیبۃ کثیرۃ طیبۃ اصلہا ثابت و  
 فوتمہ انی السماء ثوبی اکلہا کل حین باذن ربہا و یضرب اللہ  
 الامثال للناس نعلماً یتذکرون ۵  
**بعض میں مجرب**۔ سورہ تبت بغیر جم اللہ کے نمک یہ سب  
 و موسیٰ ہر دو نمس کے کر اکیس مرتبہ پڑھے اور ہر چیز پر علیحدہ علیحدہ پڑھے اور ہر  
 بار دونوں کا نام لے۔ جن میں عداوت کرانی ہو عداوت جانی ہو جاوے۔ غیر مل  
 شرعی میں نہ کرے۔

ویرانی ظالم مجرب ہے۔ اگر ایک بخورہ آب نارسیدہ کے ۳۳ ٹکڑے کر کے ہر ٹکڑے پر تبت البیڑیم اکثر ایک بار پڑھے اور ظالم کے گھر پر تمام ٹھیکریاں ال دیر، تو ظالم تباہ و برباد ہو جاوے۔ اس کو منفعت یا بدھ کر کے اور اگر دوسرا اپنے اوپر کرے تو اس کے انارٹھے کا یہی طریقہ ہے اس کے علاوہ اور بہت عمل مجرب ہیں لیکن مختلف خطرات و زیور بمصالح عوام و ریح نہیں کیے۔

**دفع دشمن**۔ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ درمیان فرض و سنت فجر و نفل مرثیہ پڑھ لیا کرے اور کاغذ پر لکھ کر اپنی بازو پر باندھ دے، تو کوئی دشمن اس پر غالب نہ آوے۔ دعا یہ ہے۔۔۔ سبحان الله العا دس القاهر القوی الکافی اعود بالله من شر عدوی هو اقوی منه انا کفیناک المسخر من اللہ عز و جل اذا مغلوب فانتصر و صل النذر علی محمد و آلہ و سلم۔

**جدائی**۔ ارمیان دو قبروں کے بیٹھ کر یہ آیت والقینا بینہم العداوة الخ۔ پڑھے اور یہ نقش اس آیت کا رو بروں کے۔

واقیناً	بینہم العداوة	والبغضاء
بینہم	العداوة	والبغضاء
العداوة	والبغضاء	الی
البغضاء	الی	یوم
الی	یوم	القیامة

جدائی ہو۔ وہ نقش یہ ہے

**خاص عمل**۔ اگر کوئی شخص مریض یا سوز میں مبتلا ہو جو اگر ترنگے میں ہو جاتا ہے اس کے علاج سے ڈاکٹر اور طبیب عاجز رہیں، اس کے واسطے یہ عمل ایک فقیر کا

فرمودہ ہے بہتہ مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اول کچی زمین پر مریض مٹھنے بچا کر سجدہ میں پڑ  
کر عجز و انکساری کے ساتھ بارگاہ الہی میں دعا کرے اور پھر یہ اسماء بہت کثرت سے  
پڑھنا شروع کرے جس حالت میں بھی جو بیٹھا ہو لیٹا ہو سر وقت پڑھتا رہے انشاء  
اللہ چند روز میں خود بخود نفع ہوگا۔ کئی آدمیوں کو اس مرض سے نفع ہو گیا ہے۔  
وہ اسماء یہ ہیں۔ — یا اللہ — یا رحمن — یا رحیم۔

**دیگر خاص مجرب**۔ یہ عمل ہر مرض کے واسطے جو مہلک ہو مفید ہو۔ انشاء  
اللہ شفا ہوگی۔ وہ یہ ہے کہ ایک شخص ایک لاکھی ہاتھ میں لے کر مریض کے کمر یا ہنری  
جانب سر کے قریب پایہ پر ایک پیر یعنی داہنے پیسے کے کمر اور بائیں پاؤں زمین  
سے اٹھائے اور اکیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے۔ دوسرے دن داہنی جانب کے پچھلے  
ہاتھ پر اسی طرح پڑھے۔ تیسرے روز بائیں جانب سر کے قریب، چوتھے روز بائیں طرف  
کے پچھلے ہاتھ پر اسی طرح پڑھے اور پھر مریض کے واسطے دعا کرے شفا ہوگا۔  
**پچھو کی جھاڑ**۔ ایک دائرہ بنا کر انیس کا بند۔ اس دائرہ میں لکھے  
اور بسم اللہ پوری پڑھ کر سات جولے اس ہندسہ پر مارے اسی طرح کرنے  
سے شفا ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔ اس طرح لکھے (۱۹)

**دوسری جھاڑ**۔ ایک پیالہ میں پانی لے کر ایک گھونٹ پئے اور فقط بسم  
پڑھ کر پئے پھر بسم اللہ پڑھ کر دوسرا گھونٹ پئے پھر بسم اللہ الرحمن پڑھ کر  
تیسرا گھونٹ پئے پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر چوتھا گھونٹ پئے چستہ  
مرتبہ کرنے سے شفا ہو جاتی ہے مفید ہے

**دفع سانس مجرب**۔ پندول کے تین ڈھیلے لیکر سورہ والسماء والطارق



پڑھے اور سب سے آخری آیت چھوڑ دے۔ ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے  
اور جس مکان میں سانپ بہت رہتے ہوں۔ اس میں جتنے کزد ہوں ہر کزد میں تین  
ڈھیلے اور ایک کوزہ خلیا چھوڑ دے۔ اس چوتھے کوزہ میں کہے کہ (یعنی سانپوں کو  
مخاطب کر کے) کہ یہاں سے نکل جاؤ۔ اس کے کرنے سے انشا شاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی  
سانپ نہ رہے گا

**استخارہ**۔ اول گیارہ سو مرتبہ اسم الرحیم پڑھے اور بعد ختم ۱۰۰ کی  
شیرنی بچوں کو تقسیم کرے اور یہ نیت کرے کہ اس کا خواب اولیاء اللہ کو پہنچے پس  
اب اس کے عامل ہو گئے۔ بوقت ضرورت ایک پرچہ پر صرف الرحیم لکھ کر رات کو  
اپنے سر کے نیچے رکھے خواب میں جو معاملہ دیکھنا ہو گا معلوم ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔  
سر کے درو کی بحر ب جھاڑ۔ ایک پرچہ پر بسم اللہ پوری لکھ کر اس کے  
نیچے موٹے قلم سے حرف (س) لکھے اور اس کے پہلے شوشہ پر ایک میخ کا رٹ کر کسی  
لکڑی سے بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ اس پر میخ پر لکڑی مارے۔ چند مرتبہ ایسا  
کرتے سے بہت نفع ہو گا۔ مجرب ہے۔

**فائدہ در حفاظت بیوت از آفات**۔ از بعض صلحا شنیدہ شد  
کہ اگر وقت خواب آیت الکرسی خواندہ بسوئے ہر سمت کہ دو چنڈاں دور کہ نیت  
کنند آنجا انشاء اللہ تعالیٰ از ہر آفت محفوظ مانند۔

# چشم الاشتات

فائدہ تارِ نخیه : حق تباریغ تہمانی جہون للہ مولوی نادر الحسن  
(شیخ احمد پیر ملا محمد صابر) ان کی نسبت مولانا شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا  
ہے کہ ان کو بادشاہ عالمگیر کے زمانہ میں خطاب فاروقی خاں تھا اور گجرات و  
بھٹی کی صوبہ داری پر مامور تھے۔ اہ۔ قلت وہو بان بلجحد پیر محمد

والی وراثت خاتمی من فحاس  
قطعہ مضحکہ کنیدہ بر بارغ نوچندی میرٹھ  
نصب گشتہ این باغ ردق پذیر بمعروف آتش شدہ مہابیر  
مہیادریں شجرہ ہر میوہ دار نمایاں شجرہ ہر ایک شاخسار  
نامہ این باغ لالہ نامک چند خلف لالہ گنگا سہاسے نامی ماند

بقوم شہ لعل ست ز تار وار  
بآفاق شہور سیٹھ ساہوکار  
شجرہ مند

یہ ہیں کرامت نعت نامہ ایسے شیخ کہ چوں خراب شود خانہ خدا باشد

## جواب از احقر

یہ میں سجاست بتخانہ ہائے خودائے گبر

کہ تا خراب نہ شد خانہ خدا نہ شود

یادداشت صحابہ اہل اصناف و رتبیہ نام محبوب علی

ج۔ محبوب نبی محبوب علی۔ نام دین محمد۔ جمع۔ شرف یافت و نیاز دین محمد۔

نام برکت اللہ۔ جمع۔ پے عالم محمد برکت اللہ۔ نام محمد نعمان۔ جمع۔ وارث

عالم محمد نعمان۔ نام ممتاز علی۔ جمع۔ ازال عبا ممتاز علی۔ نام محمد حنیف۔ جمع۔

ہمچو خلیل ست محمد حنیف۔ نام محمد حسین۔ جمع۔ قرۃ العین محمد حسین۔

نام عبد العزیز۔ جمع۔ عزیز دو گیتی ست عبد العزیز۔ نام و جمع۔ رفیق محمد

عقیق محمد۔ نام و جمع۔ دو عالم زور محمد منیر۔ نام عبد القیوم ولد لطف (سلم)

جمع۔ لطف قیوم بحال عبد القیوم۔

اسحاق الاسرار علی عقیق محمد عقیق محمد علی بہا من رسید بہ محمد امین۔

۱۔ بہادشاہ دنیا غلام محمد علی غلام سولی تھارا احمد۔ جمع نام عبد الرؤف۔

۲۔ سیل الزلفہ عبد الرؤف۔ ۳۔ سال ہدایت ست عبد الرؤف علی بخشا

رؤف عبد الرؤف علی مراد رؤف اور میں عبد الرؤف علی کروے رؤف

۴۔ مجھے عبد الرؤف علی از رحمت گناہ مرا اے رحیم بخش علی یافت بر شنان

ظفر احمد۔ ۵۔ عزیز دو گیتی ست عبد العزیز

التوارخ۔ تاریخ توسیع مکان میاں جیل احمد من ۱۳۵۵ھ الی ۱۳۵۶ھ

و یعنی الطافہ اہل البیت۔



خانہ طیب و عزیز و جمیل      نیز میون و احد ست و حمید  
 سال توسیع او نوشت و لم      خانہ دولت عیال سعید  
 دیگر۔ بنا کرد این مسکن خوش خفا      چو پور سعید آن جمیل کشید  
 بستم ز دل سال تعمیر او      بگفت خوشش آیند و سعید

اسماعیل۔ اے زجلہ خلاق محمد رفیع  
 انصناع یسخر و شنائی۔ گوندیکر کا جیل۔ گوند کو پانی میں گھول  
 کر لعاب نکالو۔ پھر اس میں کا جیل ڈال کر خوب گھوٹو۔ پھر ذرا سی پھٹکری اور  
 ذرا سی چینی کھانڈ کر اور گھونٹ کر چھاج پر خشک کر دو۔ اسے درجہ کی سیاه  
 و شنائی بن جاوے گی۔

تصحیح بعض مقامات الاسفار عن ہرکات بعض الاسفار طب  
 بہ الفصل الموصل۔ یہ رسالہ میرا ایک سفر نامہ ہے اور اس کے تین جزو ہیں  
 ان میں دوسرے جزو کا نام جمیل الکلام ہے۔ اس میں ۶ رجب بعد نماز جمعہ  
 کے ایک لغو ظاہر میں ایک فاحش غلطی رہ گئی وہ یہ کہ بھائے عبداللہ بن  
 ابی کے ابی بن کعب چھپ گیا (نعمو یا اللہ منہ) اصل غلطی تو ضابطہ سے  
 ہوئی مگر میری نظر اصلاحی سے چوک جانا یہ میرا ذہول ہے۔ اللہ تعالیٰ معاف  
 فرماوے۔ اس مقام پر اس کی اطلاع شائع کرتا ہوں تاکہ ناظرین اس کی  
 اصلاح کر لیں۔ فقط

## ضمیمہ حصہ علیات

قائد لا لغویۃ - کنت کتبت فی سند القراءع للملیۃ  
مددسۃ جامع العلوم فی الکافتور -

لفظ رافع المریب - بمنزلی الشکوک - فاعتز من بعض الامباء ان  
معنا الرفع هذا غیر ثابت وهذا التركيب مدلوله زيادة الشکوک وقوکفا  
فاجبت ان الفقهاء صرحوا فی وجه تسمیة کلام الشعار بهذا المعنی  
حیث قالوا ان الشعر معناه الرفع والمهر مرفوع فی هذا الکلام  
فسکت لکنه لم یشتف وکانه لم یجعل قول الفقهاء حجة ثم بعد ذلك  
تذکرت ان هذا المعنی ورد فی الحدیث حیث قال الراوی شح  
حدثت (رسول الله صلی الله علیه وسلم) عن رفع الامانة الخ  
(کتاب الفتن من مشکوۃ) ۲۵ ربيع الثاني ۴۵ھ

قائد لا قرآنیۃ - تتبعت مواقع الوقف اللازم فوجدتها مبنیۃ علی  
التحرز عن ایهام نسبة الباطل الی صاحب الحق ولم یعتد بایهام نسبة  
الحق الی صاحب الباطل لقوله تعالی وقالوا اتخذ الله ولدا سبحانه ولعل  
السرفیه ان الذوب قد یصدق لکن الصدوق لا یکن بقطعی الدین  
وبهذا یجمل کثیر من الاشکال - ۲۵ ربيع الثاني ۴۵ھ

تقریظ رساله القال المضبوط فی حکم المال  
المخلوط - (جو ایلد الا حکم مجلد ۲ کے ضمیمہ میں ۲۹ میں درج ہے) آخرت



جو ان روایات (مذکورہ رسالہ بنا) کے مجموعہ سے سمجھا ہے جس سے سب روایات عملاً  
 منع ہو جاتی ہیں۔ یہ ہے کہ حرام غیر مخلوط و یقیناً حرام ہے اور اس میں جہاں حل کا حکم کیا  
 گیا ہے وہاں اس سے حرمت قاطعہ کی نفی ہے یعنی جو حرمت ملک غیر ہو نہ کی وجہ سے ہوتی ہے  
 درنی غاص سے نفی عام لازم نہیں اور مخلوط میں تفصیل ہے کہ جہاں غلط یقینی نہ ہو  
 محض بنا بر عادت عامہ منطوق ہو۔ وہاں غالب کا اعتبار ہے اور جہاں غلط یقینی ہو وہاں  
 حاطہ کے لئے تو مطلقاً حرام ہے۔ گویا قلیل ہو اور غیر خالص کیلئے اگر وہ غیر مضطر ہے یعنی  
 ان حرج منع سکتا ہے غلبہ حلال کے وقت قضاۃ حلال اور دیاتہ حرام ہے اور  
 مضطر کیلئے جو بچنے سے حرج میں واقع ہو ہمارے غلبہ حلال کے وقت گنجائش ہے  
 دیاتہ بھی فقط شب و جمادی الثانی ۵۸۵ھ

ایک حقیقی اسلامی دعوت کے ساتھ اخبار الانصار دیوبند  
 کے اجراء پر اس کامشتاقانہ و مشوقانہ استقبال  
 (بقدم تسلیم اشرف کج بیغ مقالہ)  
 مرحبا بالانصار

مرحبا اے بیل بارگاہ	از گل رعنا بگو با ما سخن
مرحبا اے قاصد طیار	میدہی ہر دم خیر از یار
مرحبا اے محرم اسرار	مرحبا اے ہمدان انصار
منطق الطیر سلیمانیا	بانگ ہر مرغی کہ آید می سرا
یہا عشاق انسقیباکم	انتم الباقون والبقیباکم
جیں برائید از عزیزاں خود	کہ برآمد موجب از بحر خود
سوئے ساحل میفشاند بخیر	موج خوش ہر زمانے صد گہر



الصلا کفیتہ اے اہل رشاد کیں نہ مال صواں درخت کشاد  
ایہا سالون تو مواءا عشقوا ذاک ریح یوسف استنشقا  
ہیں بیائے طالب ملت شباب کہ قروح ست این زمان فتح باب

ایک تو طالب نئی تو ہم بیا  
تا طلب یابی از آن یار و نا  
**ضیافت بعد استقبال**  
(از ہماں اشرفیہ ولیدہ عالیہ)

بواسطہ خطاب بعزیز مولوی محمد طاہر طہر اللہ تعالیٰ باطنہ و الظاہر السلام علیکم  
و رحمۃ اللہ اگر اس شخص الانام اشرف برائے نام کو بھی اس جویدۃ فریدہ کے خریدار و  
میں لکھ لیجئے تو فخر کے ساتھ یہ شعر پڑھنے کا حقیقی موقع ملے گا

جمادے چند ادم جاں خریدم  
بکھدا اللہ عجب ارزاں خریدم

۸ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ

**فائدۃ فقہیۃ۔** ماخوذۃ من الاصول یتفرع علیہا کثیر  
من الاحکام منها جواز الجمعة فی موضع کان مصرّاً اولاً و بقی فیہ بعض  
اثار المصریۃ فی شرح السیر الکبیر فلا تصیر داند الاسلام الا بانقطاع  
یہ اہل الحرب عنہا من کل وجہ و هذا کان ما کان ثابتاً فانہ بقی  
ببقاء بعض آثار ولا یرتفع الا باعتراف من معنی ہو مثله او فوقہ ۔  
(ج ۳ ص ۸)



**فائدہ لا تقسیدوہ**۔ ہدی للمتقین پر سوال مشہور ہے کہ متقین خود اہل ہدی میں تو آیت میں تحصیل حاصل ہے۔ اس کے متعدد جواب مشہور ہیں۔ ان میں سے ایک نفیس اور سلیس جواب یہ ہے کہ تقویٰ سے مراد یہاں تقویٰ لغوی ہے یعنی ڈرا اور کھٹک اور یہ ہدی سے مقدم ہے۔ ہدی اس پر مرتب ہوتا ہے۔ ایک بار اس جواب کی تائید ایک آیت سے ظاہر ہوئی۔ سورۃ واللیل میں ارشاد ہے۔ قَامَا مِنْ اَعْطٰی وَ اتَّقٰی وَ صَدَقَ بِالْحَسَنٰی پھر اس کے مقابلہ میں فرمایا وَ اَمَلَمِنْ بَخِلٍ وَ اسْتَعْنٰی وَ كَذَبَ بِالْحَسَنٰی اس میں بخل اور اعطی کا مقابلہ ظاہر ہے۔ اسی طرح کذب اور صدق کی گراستغنی کا اتقی سے مقابلہ کرتا یہ صاف بتلا رہا ہے کہ استغنی کی حقیقت جیسے بیفکری ہے ایسے ہی اتقار کی حقیقت فکر اور کھٹک ہے۔

**فائدہ فقہیہ**۔ مأخوذة من الكتاب والسنة قال الله تعالى اذا تدایتم بدین الی اجل مسمی فاكتبوه ثم قال تعالى و استشهدوا شہیدین من رجالکم و کتب الذی صلی اللہ علیہ وسلم الکتب لدعوة الاسلام الی الملوک و لم یرسل الشہود معہا۔ اور یروع و تجارات معاملات میں سے ہے اور تبلیغ اسلام دیانات میں سے۔ اس سے معلوم ہوا کہ معاملات میں خط حجت نہیں۔ ورنہ کتابت کے بعد شہاد کی ضرورت نہ تھی اور دیانات میں حجت ہے ورنہ کتب دعوت بدون شہود کے حجت نہ ہوتے۔

**فائدہ حکمیہ من اسرار الاحکام**۔ قال اللہ تعالیٰ



فی المحرمات وامہات نسائکم ودر بایکم التی فی حجورکم من نسائکم اللاتی دخلتم بہن فان لم تکنوا دخلتم بہن فلا جناح علیکم اہبات نساء کی حرمت میں دخول بالمنکوحہ کی قید نہیں اور نبات نساء کی حرمت میں یہ قید ہے شاید اسکی وجہ یہ ہو کہ عادتہ غالبہ اپنی ہم عمر یا صغیر العمر سے نکاح کرنا بجا و کیرا عمر سے نہیں تو اس بنا پر غالب پر منکوحہ کی ماں نکاح کی ماں کی برابر ہوگی اس لئے وہ مرغوب فیہ نہ ہوگی یا اگر برابر ہوگی تو صغیرہ نسبت برابر کے زیادہ مرغوب ہوتی ہے تو اس کی فوری تحریم میں کوئی تنگی نہیں بخلاف منکوحہ کی بیٹی کے کہ وہ صغیر ہوگی اور ممکن ہے کہ اس کو دیکھ کر انسو میں ہو کہ اس سے نکاح کیوں نہ کیا۔ اس لئے اس میں وسعت رکھی کہ اس سے نکاح کر سکتا تمہارے اختیار میں ہے کہ منکوحہ سے دخول نہ کرو اور اس کو طلاق دے کر اس سے نکاح کر لو اور حلال اہل اہل میں اگر ایسا ہی مشبہ کیا جاوے اسکا جواب یہ ہے کہ وہاں چونکہ طلاق دینا دوسرے کے قبضہ میں ہے۔ اس لئے طبیعت پلیمبر اس کی وجہ سے رجعت نہ کرے گی۔

**فائدہ سلوکیہ**۔ بعض اوقات دوسرے مشبہ میں تیسرے نہیں ہوتی اور اس سے ترتب احکام میں غلطی ہو جاتی ہے سو ان میں فرق یہ ہے کہ دوسرے میں میں دوسرے کی حالت میں اس کے بطلان کا اعتقاد لازم ہوتا ہے اور اس کے عود حق سے سخت قلق ہوتا ہے اور شبہ میں اس وقت اس کی صحت کا احکام ہوتا ہے اور اس وقت کچھ قلق نہیں ہوتا خواہ بعد میں اس کو دفع کر دے نہ فقط۔ عشرہ اول ربیع الثانی کے گندہ پجری۔